

الصَّلَاةُ وَالزَّكَاةُ وَالْحِجَّةُ وَالصَّوْمُ بِمَا رَزَقْنَاكَ يَا أَسَدَ الدِّينِ

اللَّهُمَّ

# عقیدت کے پھول

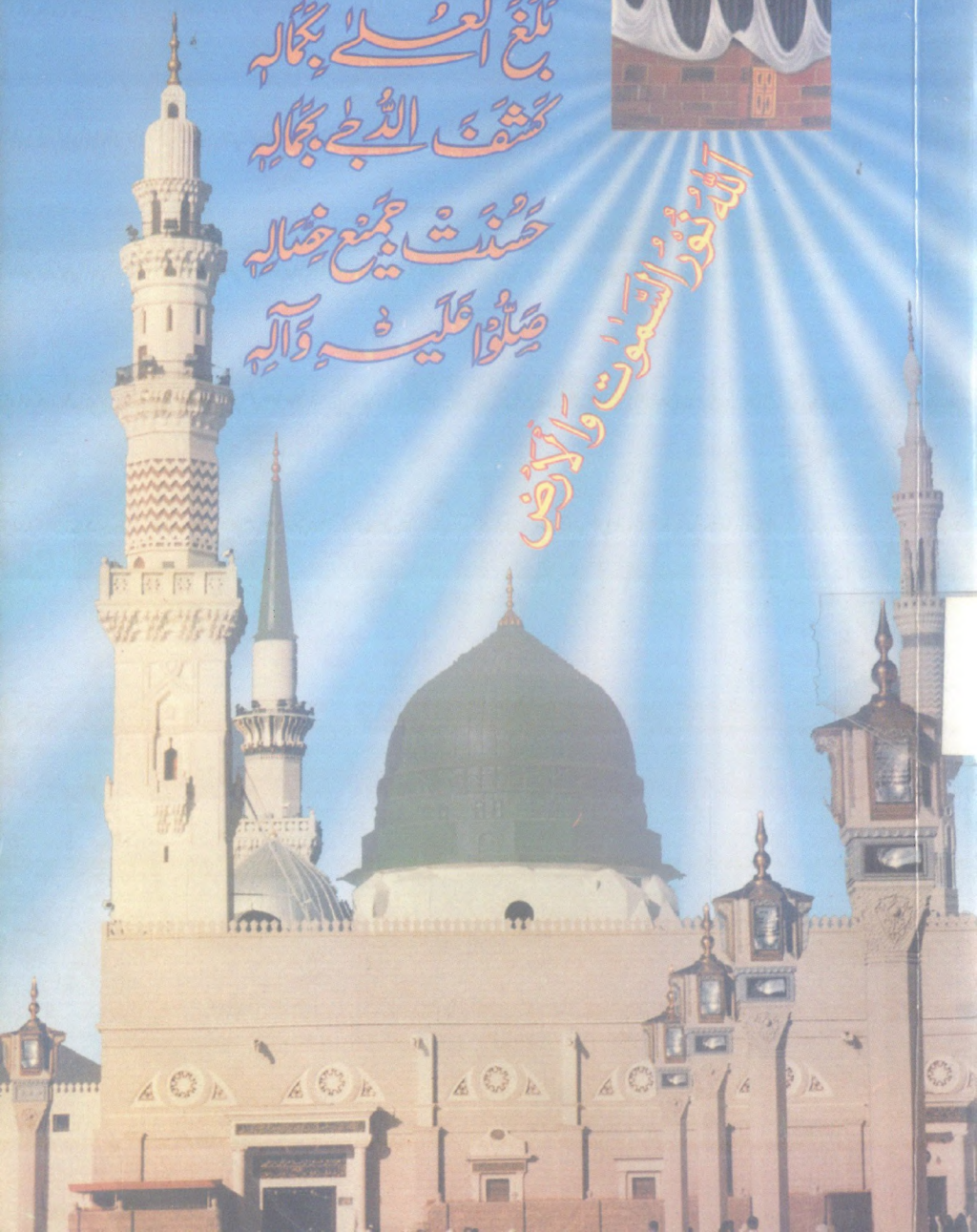
بَلَّغِ الْعُمَلَاءَ بِحَمْدِكَ

كُشِّفِ الْكُفْرَ بِحَمْدِكَ

حُذِّنْتَ بِمَنْعِ خِيَالِكَ

صَلُّوا عَلَيَّ وَآلِهِ

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ



# بجنور سدر کوہین

وَأَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرْقُطْ عَيْنِي

اے اللہ کے محبوبؐ! میری آنکھ نے آج تک تجھ سے زیادہ حسین نہ دیکھا ہے، (نہ دیکھے گی)

وَأَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءَ

اور کسی عورت نے تجھ سے زیادہ جمیل بچہ پیدا نہیں کیا

خُلِقْتَ مُبْرَأً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ

تجھے ہر عیب سے پاک اور مُبْرَأً پیدا کیا گیا ہے

كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

گویا آپؐ کو خود آپؐ کی منشاء کے مطابق پیدا کیا گیا ہے

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا بَرًّا زَوْفًا

اے رسولِ خدا کے دشمن! تُو نے برائی کی ہے کس کی؟ محمدؐ کی، جو سرتاپا کرم اور نوازش میں

رَسُولَ اللَّهِ شَنِيمَتُهُ الْوَفَاءُ

جس نے ہر ایک پر مہربانی کی ہے، جو اللہ کا رسول ہے، اور جس کی عادتِ پاک ہی وفا کرنے کی ہے۔

رَجَوْتُكَ يَا بَنَ أَمْنَةٍ لَا نَفِي

اے آئینہ کے لالؐ، میں نے تیری تمت کی ہے،

مُحِبِّهِ وَالْمُحِبِّ لَهُ الرَّجَاءُ

میں محبت کرنے والا ہوں اور ہر محبت کرنے والے کی ایک تمت ہوتی ہے۔



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

# عقیدت کے پھول

○ اسمائے مقدسہ

○ قرآن

○ درود و سلام

○ نماز۔ دُعائیں

○ حج، عمرہ، زیارت

○ بزرگانِ دین

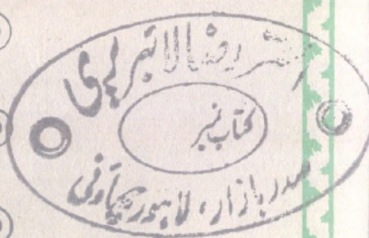
نہایت نکلانی۔ الحاج ملک رضا محمد اعوان

نظر ثانی

علامہ محمد مقصود خطیب جامع مسجد و آقا صاحب

## زانا انٹریٹرز

الوصاف مارکیٹ، ۳۸۔ اردو بازار لاہور



## عَظِیہ منجانب

الحاج ملک رضا محمد اعوان      الحاج ملک عبدالرشید اعوان  
 ملک غلام محمد نذیر اعوان      ملک سکنہ عزیز اعوان  
 الحاج ملک عبدالعزیز اعوان      ملک احمد رضا اعوان  
 ملک عبدالحمید اعوان      ملک محمد رضا اعوان  
 الحاج ملک محمد اشرف اعوان (بابا اچھا سائیں)

مرکز اشاعت : دربار گہر باریدی داتا گنج بخش  
 حدیہ : فی سبیل اللہ

— سن کا پتہ —

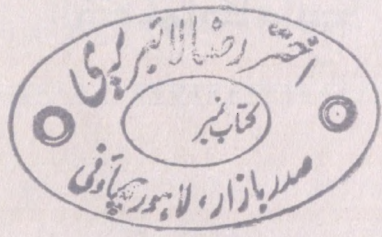
۱۰۵ میڈین بلاک اعوان ٹاؤن لاہور      رضا خیل کارگو ہوس کالاشاکو  
 رابطہ :- ملک عبدالحمید اعوان

مطبع : یو اینڈ می پرنٹرز، لاہور      فون نمبر :- 295415/20709

برائے ایصال ثواب  
 والدین مرحومین  
 الحاج ملک رضا محمد اعوان



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ





اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ لَمُنْكَرٌ مَقْنُكٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ لَمُنْكَرٌ مَقْنُكٌ



# فہرست

- ۸۰ ○ سورة واقعه  
۸۷ ○ سورة جمعة  
۸۹ ○ سورة ملک  
۹۲ ○ سورة مزمل

## دُرود و سلام

- ۹۸ ○ ارشاد خداوند کریم  
۹۹ ○ حکم دُرود شریف  
۱۰۳ ○ آداب دُرود شریف  
۱۰۷ ○ فضائل دُرود شریف  
۱۱۹ ○ اوقات دُرود شریف  
۱۱۳ ○ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ  
۱۲۳ ○ رحمت میں غوطہ  
۱۲۵ ○ دُرودِ ابراہیمی  
۱۲۹ ○ فضائلِ اسناد دُرودِ مقدس  
۱۳۷ ○ دُرودِ زہرہ قبول  
۱۳۸ ○ دُرودِ تاج  
۱۴۱ ○ دُرودِ کفّی

- ۹۱ ○ انتساب  
۱۰ ○ وجہ تالیف

## اسماءِ مقدسہ

- ۱۳ ○ اسماء الحسنیٰ باری تعالیٰ  
۲۰ ○ اسمائے مقدسہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ  
۲۵ ○ اسمائے مقدسہ حضرت ابوبکر  
۲۹ ○ اسمائے مقدسہ حضرت عمر فاروق  
۳۲ ○ اسمائے مقدسہ حضرت عثمان غنی  
۳۷ ○ اسمائے مقدسہ حضرت علی  
۴۱ ○ اسمائے مقدسہ حضرت فاطمہ زہرا  
۴۶ ○ اسمائے مقدسہ حضرت حسن  
۵۲ ○ اسمائے مقدسہ حضرت امام حسین  
۶۰ ○ اسمائے مقدسہ حضرت ابو محمد عیسیٰ بن قمار  
جیلانی

## القرآن

- ۶۷ ○ سورة يس  
۷۵ ○ سورة الرحمن

- ۱۸۴ ○ درودِ رضویہ  
۱۸۴ درودِ خضریٰ  
۱۸۴ ○ درودِ شفا

## نمازِ دعائیں

- ۱۸۵ ○ وضو کا بیان  
۱۸۶ ○ غسل کا بیان  
۱۸۹ ○ ارشادِ باری تعالیٰ  
۱۹۰ ○ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم  
۱۹۱ ○ نماز پڑھنے کا طریقہ  
۱۹۲ ○ دعائے قنوت

جماعت کی ہر نماز کی ہر رکعت  
میں ملنے کا طریقہ اور نمونہ

- ۲۰۱ ○ نمازِ مسافر  
۲۰۱ ○ نمازِ اشراق  
۲۰۱ ○ نمازِ چاشت  
۲۰۲ ○ نمازِ اوابین  
۲۰۲ ○ نمازِ تسبیح  
۲۰۲ ○ نمازِ تراویح  
۲۰۴ ○ نمازِ تہجد اور صلوٰۃ اللیل

- ۱۴۶ ○ درودِ استغاثہ  
○ مَنۡہ اور سانس کی بندوبست  
۱۴۸ ○ دور کرنے کا درود  
۱۴۹ ○ درودِ شریف ہزارہ  
۱۴۹ ○ درودِ رُوحی  
۱۵۰ ○ درودِ شریف دوا  
۱۵۱ ○ درودِ تنجینا  
۱۵۳ ○ درودِ قرآنی  
۱۵۴ ○ درودِ ناریہ  
۱۵۵ ○ درودِ قلبی  
۱۵۶ ○ درودِ اول  
○ قبر میں سوال  
۱۵۷ ○ درودِ نور  
۱۵۸ ○ درودِ طیب  
۱۵۹ ○ درودِ کوثر  
۱۶۰ ○ درودِ اعلیٰ  
۱۶۱ ○ درودِ شافعی  
۱۶۲ ○ درودِ غوثیہ  
۱۶۳ ○ درودِ محمدی  
۱۶۴ ○ حضورِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا نسخہ



○ استاد دُعائے جمیلہ ۲۶۵

○ طریقہ فاتحہ ۲۶۸

## حج، عمرہ، زیارت

○ اعمال حج و عمرہ ۲۶۲

○ حج عمرہ اور حاضری مدینہ منورہ ۲۷۴

○ کی دعائیں

○ پہلے دوسرے چکر کی دعا ۲۷۸

○ تیسرا چوتھے چکر کی دعا ۲۷۹

○ پانچواں چکر کی دعا ۲۸۰

○ چھ ساتویں چکر کی دعا ۲۸۱

○ طواف کے بعد مقام مندرم کی دعا ۲۸۲

○ مقام ابراہیم کی دعا ۲۸۲

○ مقام حجرہ اسمعیل کی دعا و چکر کی دعا ۲۸۳

○ بال کشوانے کے بعد کی دعا ۲۹۱

○ طواف رخصت کی دعا ۲۹۴

○ حاضری دربار رسالت ۲۹۵

○ مسجد نبوی میں داخلے کے وقت دعا ۲۹۵

○ سلام بدرگاہ سرور کوئیٹ ۲۹۷

○ سلام بدرگاہ خلیفہ اول ۲۹۷

○ ستید ناصدیق اکبر ۳۰۰

○ نماز حاجات ۲۰۳

○ نماز استخارہ ۲۰۵

○ دُعائے استخارہ ۲۰۶

○ تسبیح حضرت فاطمہ ۲۰۷

○ نماز کے آگے سے گزرنے کا گناہ ۲۰۷

○ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح ۲۰۸

○ نماز کے بعد کی جامع دعائیں ۲۰۸

○ شبِ معراج کے فضائل ۲۱۱

○ شبِ برات کے فضائل ۲۱۳

○ دُعائے نصف شعبان المعظم ۲۱۸

○ شبِ قدر ۲۲۰

○ دُعائے حاجات ۲۲۲

○ دُعائے سریانی ۲۲۴

○ دُعائے حاجات ۲۳۱

○ دُعائے اولاد زینہ ۲۳۲

○ دُعائے گنج العرش ۲۳۳

○ دُعائے ناد علی کبیر ۲۴۶

○ مسنون دعائیں ۲۵۲

○ حادثات سے بچنے کا وظیفہ ۲۶۴

○ عملیات بوقت استراحت ۲۶۲

سلام وداع کے بعد ۳۱۱

## بزرگانِ دین

شجرہ

۳۱۳ ○ حضرت داتا گنج بخشؒ

حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ

حضرت خواجہ معین الدین چشتی حمیریؒ

۳۱۴ ○ حالات حضرت غوثِ اعظمؒ

۳۱۵ ○ قصیدہ غوثیہ

○ اسمائے یازدہ حضرت

۳۲۳ غوثِ اعظمؒ دستگیر

۳۲۸ ○ شجرہ نسب حضرت داتا گنج بخشؒ

۳۲۹ ○ شجرہ طریقت حضرت داتا گنج بخشؒ

۳۳۱ ○ حیات حضرت داتا گنج بخشؒ

۳۴۰ ○ ترکیب ختم شریف

۳۴۳ ○ عہد نامہ

۳۴۴ ○ دُعا

۳۴۸ سلام

○ سلام بدرگاہِ سیدنا

۳۰۱ ○ ثمرین الخطابؒ

○ اُتھات المؤمنینؒ کے حجرہ ہائے

○ مقدس کے قریب کی دُعا ۳۰۲

○ سلام برائے جنت البقیع ۳۰۳

○ سلام بخصور ملائکہ المقربین ۳۰۴

○ سلام برائے شہدائے اُحد ۳۰۴

○ سلام برائے سیدتنا فاطمہؓ ۳۰۵

○ حضورؐ کے سرِ مانے کی طرف کی دُعا ۳۰۶

○ جنت البقیع کے داخلے کا سلام ۳۰۶

○ سلام بر مزارات

○ اُتھات المؤمنینؒ ۳۰۷

○ سلام بزار حضرت فاطمہ الزہراءؓ ۳۰۷

○ سلام بمزارات بناتِ رسولؐ ۳۰۷

○ سلام بزار حضرت عثمان غنیؓ ۳۰۸

○ جنت البقیع سے رخصتی کی دُعا ۳۰۸

○ سلام بزار سید الشہداء حضرت حمزہؓ ۳۰۹

○ اجتماعِ سلام بزارِ شہدائے اُحد ۳۰۹

○ سلام بحالتِ مجموعی ۳۰۹

○ جبلِ اُحد پر حضورؐ کے

○ دُعا ان مبارک کے مقامِ شہادت پر دُعا ۳۱۰

○ مدنیہ منورہ سے رخصتی کی دُعا ۳۱۰



# انتساب

بندۂ ناپچیز اس روحانی کاوش کو

۱- حضور پرنور شافع یوم النور جناب حضرت محمد مصطفیٰ حبیب کبریا رحمت عالم

صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت عالیہ مطہرہ مقدسہ میں پیش کرتا ہے۔ اور آپ کے وسیلہ مقدسہ سے بیعت پاک، شہداء کربلا اور اہل بیت رضی اللہ عنہ کی خدمت اقدس میں پیش کرتا ہوں۔

۲- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ مقدسہ سے عبد عاشقان باصفاء خصوصاً سردار الواصلین، خیر التالیین، عارف اولین و آخرین حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳- حضرت پیران پیر جناب دستگیر محبوب سبحانی قطب ربانی، غوثِ ہمدانی، مرشدِ لائانی، قندیل نورانی عرفان ولایت سیدنا ابو محمد شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ۔

۴- جناب امام العارفین زبدۃ السالکین، حمزہ الکاملین، سدا الوصلین، مطہر العلوم خفی وجلی حضرت سیدنا مخدوم سید ابوالحسن علی بن عثمان بجوری المعروف داتا گنج بخش فیض عالم رحمۃ اللہ علیہ کے نام نانی و اہم گرامی سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں جن کے روحانی اور باطنی فیوض و برکات نے مجھے اس گلدستہ عقیقت کی اشاعت کرنے کی توفیق عنایت فرمائی۔

سب سگان مجھے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم

الحاج ملک رضا محمد اعوان

## وجہ تالیف

ایک مرتبہ اس ناچیز کو مخدوم الامام سیدی و مرشدی حضرت علی بن عثمان بھڑوی المعروف حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے دربار گہر بار سے درود پاک کا ایک کارڈ ملا جسے میں نے اپنے قبلہ محترم جناب میاں غلام علی مدظلہ العالی رحمتیں میں انتہائی پیار سے ”ماپے“ کہتا ہوں کی خدمت اقدس میں پیش کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ تحریر بہت باریک ہے۔ بندہ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اپنے پیارے محبوب جناب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین پاک کے صدقے میں مجھے توفیق عطا فرمائے تو میں درود پاک کتابی شکل میں شائع کروا دوں۔ الحمد للہ! اللہ تعالیٰ جل شانہ کے پیارے محبوب جناب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ بیچ تن پاک رضی اللہ عنہ اور عالی مرتبت حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کی نگاہِ لطیفہ میں اور میرے ”ماپے“ کی دُعا سے خاص سے بندہ حقیر کو اس اشاعت کی توفیق میسر ہوئی۔

میں ایک اور بزرگ محترم ملک رضا محمد اعوان کے اخلاق سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ ایک دن انہوں نے اپنے گھر میں محفل میلاد پاک کا اہتمام کیا۔ انہوں نے مجھے بھی دعوت دی۔ محفل کے اختتام پر وہ بزرگ صدر دروازے پر کھڑے ہو گئے۔ ان کے صاحبزادے بھی ساتھ ہی تھے۔ وہ محفل کے شرکاء کا والہانہ عقیدت سے شکریہ



ادا کرتے۔ جیسے ہی میں دروانے پہنچا تو انہوں نے نہایت شفقت سے مجھے گلے لگایا اور سر پر شفقت کا ہاتھ پھیر کر کہا کہ آپ کی آمد کا بہت شکریہ! میں نے ان کے چہرے کی طرف دیکھا تو وہ ایک عجیب و جدائی کیفیت میں ڈوبا ہوا تھا اور انکھیں عشقِ مصطفائی سے سرشار تھیں۔ میں ان کے اس والہانہ طرزِ عمل سے اس قدر متاثر ہوا کہ میرے دل میں ان کے لیے بڑی عزت پیدا ہوئی۔ میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں دعا گو ہوں کہ ملک صاحب اور ان کے اہل خانہ کو دینی و دنیوی خیر و برکت اور مدارج و مراتب عنایت فرمائے۔ ان کے صاحبزادے حاجی ملک عبد العزیز صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ رحمت فرمائے۔ ان کے دیگر صاحبزادگان ملک نیر احمد، ملک عبد الحمید اور الحاج ملک عبدالرشید کو اللہ تعالیٰ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں متاعِ دینی و دنیوی سے مالا مال فرمائے اور انہیں اولادِ زینہ سے نوازے۔ اللہ رب العزت اپنے محبوبِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلقینِ مطہرہ کے صدقے میں حاسدوں کے حسد، شر، برے وقت اور پشیمانی سے محفوظ رکھے۔ دنیا و آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ ان کی اولاد کو بھی عشقِ مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرشار فرمائے۔ ان کے کاروبار میں ترقی و برکت عطا فرمائے۔ اپنے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں جمانی، روحانی اور قلبی تکالیف سے نجات بخشے نیز تمام مصائب و آلام سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ ثم آمین!

میں اپنے اُن احباب کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں میری مدد فرمائی۔ جناب رانا محمد سعید صاحب اور رانا محمد حنیف صاحب نے اشاعت کے لیے اپنا قیمتی وقت دے کر بندہ ناچیز کو اپنا گرویدہ بنالیا۔ میں پروفیسر سلیف اللہ خاں صاحب کا بھی بے حد ممنون ہوں کہ انہوں نے اس کتاب کی ترتیب و تدوین میں مخلصانہ اعانت فرمائی۔

اس کتاب کی اشاعت دوم جناب ملک عبدالحمید، جناب شیخ طاہر جیلانی،  
 ملک سکندر عزیز، ملک احمد رضا عزیز، حاجی شوکت علی، محمد حفید ربانی، محمد نعیم الحسنین،  
 محمد جواد حیدر، حاجی محمد عارف، حاجی محمد صدیق بٹا، حاجی غلام مصطفیٰ، محمد منظور باجوہ،  
 بابر صاحب، میرے دیرینہ احباب جناب محمد الیاس اور اکرم صابر صاحبان کے  
 اصرار پر ہوتی ہے۔ میں نے اس سے پہلے بھی ایک کتاب ہدیہ درود و سلام پیش  
 کی تھی مگر میری طبیعت اس کے طبعاً معیار سے مطمئن نہ تھی۔ میں اس کوشش میں  
 رہا کہ اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلقین پاک کے حدیث میں مجھے توفیق دے  
 کہ میں اسے نظریاتی کے ساتھ جامع طور پر پیش کر سکوں۔ سو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس  
 مبارک کام کی توفیق دی اور میں نے رمضان المبارک میں کام شروع کر دیا اور  
 کتاب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہِ لطف و کرم سے پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ الحمد للہ !  
 میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے تمام دوستوں کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم  
 کے صدقے میں دینی و دنیوی نعمتوں سے نوازے۔ ان کے مال و زر میں خیر و  
 برکت دے۔ ہمارا سب کا خاتمہ بالانیمان ہو اور ہمیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
 کی زیارت و شفاعت نصیب ہو !

خاکِ پائے اولیاء اللہ  
 الحاج اسد رضا احمد اعوان



## فوائد اسمائے مبارک

ان اسمائے مبارک کے یوں تو فائدے بے شمار ہیں مگر باختصار یہاں لکھے جاتے ہیں  
 اول جو شخص اسمائے محترمہ و معظموں کے ہمیشہ در رکھے اس کے تمام مقصد پورے ہوں گے  
 دوم: جو صبح بعد نماز ان اسمائے مبارک کو پڑھے گا۔ وہ سارا دن خیریت اور خوش و خرم گزارے  
 گا۔ سوم: اللہ تعالیٰ اس آدمی کی روزی فراخ کرے گا۔ چہارم: وہ شخص کسی کا محتاج  
 نہ ہوگا۔ پنجم: دشمن اس کے ذیل و غوار ہوں گے۔ ششتم: کسی ہی مشکل پیش  
 آنے یا کسی معاملہ میں گرفتار ہو یا قرض دار ہو گیا ہو یا بیمار ہو گیا ہو یا کسی وجہ سے لامپار  
 ہو گیا ہو۔ تو ان تمام باتوں کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

نوٹ ہے: جس وقت اسمائے گرامی پڑھنا شروع کریں اول و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھ  
 لیا کریں اور باطنہات، پاک لباس، مکان پاکیزہ، جگہ تہا ہو جہاں پڑھیں۔

اسمائے حقہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ: جو شخص بعد نماز تہجد آپ کے  
 اسمائے گرامی اکتالیس بار اکتالیس روز مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس آدمی کو صدیقوں  
 میں داخل کرے گا۔

اسمائے حقہ عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ: جو شخص بعد نماز تہجد آپ کے اسمائے  
 گرامی اکتالیس بار اکتالیس روز پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص میں اپنا جلال بھر دے گا۔  
 اور شجاعت اور طاقت و توانا دل میں بلوغت رکھے گا اللہ تعالیٰ اس شخص کو دنیا میں غل  
 و منصف کرے گا۔

اسمائے حقہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ: جو شخص بعد نماز تہجد اکتالیس بار اور اکتالیس روز  
 پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو حافظ الطبع اور غنی کرے گا اور محشر میں آپ اس کے حامی ہونگے

اسماعیلؑ حضرت علیؑ اسد اللہ الغالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو شخص بعد نماز تہجد اکتالیس بار اور اکتالیس روز پڑھے گا تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ بہادر و یشان اور صاحب فکر کرے گا۔  
محشر میں حضرت علیؑ اسکو اپنے ساتھ لیں گے۔

اسماعیلؑ حضرت فاطمہ الزہراءؑ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو عورت اکتالیس روز اکتالیس بار بعد نماز تہجد پڑھے گی، وہ آئینہ کے ساتھ جنت میں داخل ہوگی اس عورت کو نور و حدیث حاصل ہوگا اور قیامت کے روز عام عورتوں کی سردار ہوگی۔ حوض کوثر پر ساقی ہوگی۔  
اسماعیلؑ امام حسن علیہ السلام جو شخص اکتالیس بار اکتالیس روز بعد نماز تہجد پڑھے گا۔ وہ شخص مبارک اور عظیم الشان ہوگا اور مخفی خزانوں سے معور و مخدوم ہوگا۔

اسماعیلؑ حضرت ام حنیفہؑ جو شخص اکتالیس بار اکتالیس روز پڑھے گا۔ وہ شہیدوں میں داخل ہوگا۔

اسماعیلؑ حضرت خولث الثقلینؑ کس مرد العزیز جو شخص اکتالیس بار اکتالیس روز بعد نماز تہجد پڑھے گا بڑے بلند و شریف شخص کی زیارت سے مشرف ہوگا اور اس کو علم باحسن حاصل ہوگا واللہ اعلم بالصواب۔

اسماء اسماء اللہ علیہا السلام بیہ زمانہ نام باری تعالیٰ کے ہیں۔ رسالہ مجمع السلوک میں جناب شیخ سعد قدس سرہ العزیز رقم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نام پاک تین ہزار ہیں ایک ہزار جن اور فرشتے پڑھتے ہیں، ایک ہزار جنھل کے وحشی اور پرندے پڑھتے ہیں، نو سو انبیاء علیہم السلام پر نازل ہوئے ہیں، شانئے نام ہر ایک خاص و عام کے واسطے ہیں جو ایک نام یا من ہے جو کہ تغیر عزیزی میں لکھا ہے کہ باروت و ماروت کو وہ یاد تھا جو کہ ہر کو سکھایا گیا اور وہ درجہ حاصل کر گئی۔ اللہ تعالیٰ کے سب نام بابرکات ہیں۔ ان کے پڑھنے سے دین اور دنیا کے مقصد حاصل ہوتے ہیں۔ حدیث شریف میں مروی ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے نام پڑھتا ہے، وہ غنی ہے۔ ہر ایک اللہ تعالیٰ کا نام اہم و عظیم ہے۔ اور اپنی اپنی خاصیت رکھتا ہے جو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ نماز صبح کے بعد ایک بار اسمائے مبارک ضرور پڑھا کریں۔



# اسماء الحسنی باری تعالیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ جَدَّ جَلَّالَهُ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود و معبودہ بہت حکم کرنا والا اب مرتبہ اس کا

جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ
الرَّحِيمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوسُ	السَّلَامُ
رحم کرنے والے	مالک	پاک	بے عیب

جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ
الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيَّمِنُ	الْعَزِيزُ	الْجَبَّارُ
ایمان دینے والے	تکمیل دینے والے	غالب	زبردست

جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ
الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ
بزرگ	پیدا کرنے والے	خالق سب	صورت بنانے والے

جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ
الْعَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ
بخشنے والے	تقہر کرنے والے	عطا کرنے والے	رزق دینے والے

جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ	جَلَّ جَلَّالَهُ
الْفَاتِحُ	الْعَلِيمُ	الْقَائِضُ	الْبَاسِطُ
کھولنے والے	اسے پڑے دانے	تباہ کرنے والے	اودھنی کھولنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْخَافِضُ

پست کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الرَّافِعُ

بلند کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْمُعِزُّ

عزت دینے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْمُذِلُّ

خوار کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

السَّمِيعُ

اچھا سننے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْبَصِيرُ

خوب دیکھنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْحَكَمُ

حکم کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْعَدْلُ

عدل کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

اللطيفُ

لطیف کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْخَبِيرُ

خبر کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْحَلِيمُ

بڑا بار

جَلَّ جَلَدًا

الْعَظِيمُ

بزرگ

جَلَّ جَلَدًا

الْعَفُورُ

بخشنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الشَّكُورُ

شکریہ قبول کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْعَلِيُّ

برتر

جَلَّ جَلَدًا

الْكَبِيرُ

بڑے سب سے

جَلَّ جَلَدًا

الْحَفِیْظُ

محفوظ

جَلَّ جَلَدًا

الْمُقِیْتُ

قبول کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْحَسِیْبُ

کفایت کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْجَلِيلُ

بزرگ

جَلَّ جَلَدًا

الْكَرِيمُ

صاحبِ کرم

جَلَّ جَلَدًا

الرَّقِیْبُ

محجوبان

جَلَّ جَلَدًا

الْمُجِیْبُ

قبول کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْوَاسِعُ

اے فراخ کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْحَكِيمُ

صفت والا

جَلَّ جَلَدًا

الْوَدُودُ

دوست

جَلَّ جَلَدًا

الْمَجِیْدُ

صاحبِ بزرگی

جَلَّ جَلَدًا

الْبَاعِثُ

بھیجنے والے نہیں کے



جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا
الشَّهِيدُ	الْحَقُّ	الْوَكِيلُ	الْقَوِيُّ
حاضر	مزاوار خداوندی	ضامن	طاقتور
جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا
الْمَتِينُ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيدُ	الْمُحْصِي
استوارکار	مددگار	ستوده	شمار کرنیوالے
جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا
الْمُبْدِي	الْمُعِيدُ	الْمُحِي	الْمُيْتِ
اضا کر نیوالے	موت پیدا کرنیوالے	زندہ کرنیوالے	ارٹنے والے
جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا
الْحَيُّ	الْقَيُّومُ	الْوَاحِدُ	الْمَاجِدُ
بیشہ زندہ رہنے والے	قائم رہنے والے	تو عک	بزرگ
جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا
الْوَاحِدُ	الْأَحَدُ	الصَّمدُ	الْقَادِرُ
ایک	ایکے بے شریک	بے نیاز	توانا
جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا
الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخَّرُ	الْأَوَّلُ
تربوست	پیش کرنیوالے	پیشے کرنیوالے	سب اول
جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا	جَلَّ جَلَدًا
الْآخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ	الْوَالِي
آخر رسدے	مشکارا	چلو شدہ	سبے مالک

جَلَّ جَلَدًا

الْمُتَعَالَى

بزرگ کے

جَلَّ جَلَدًا

الْبَرِّ

نیکی کا

جَلَّ جَلَدًا

الْتَّوَابِ

توبہ قبول کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْمُعِمْ

نعمت دینے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْمُنْتَقِمِ

مخمس دینے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْعَفْوِ

معاف کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الرَّءُوفِ

بہت مہربان

جَلَّ جَلَدًا

مَالِكِ الْمَلِكِ

سلطنت کے مالک

جَلَّ جَلَدًا

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ہند و باد و عزت والے

جَلَّ جَلَدًا

الرَّبِّ

پالنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْمُقْسِطِ

انصاف دینے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْجَامِعِ

جمع کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْفَنِيِّ

بے پرواہ

جَلَّ جَلَدًا

الْمُغْنِي

بے پرواہ کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْمُعْطِي

عطا کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْمَانِعِ

باز رکھنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الضَّامِرِ

خسرینے والے

جَلَّ جَلَدًا

النَّافِعِ

تفع دینے والے

جَلَّ جَلَدًا

النُّومِ

خود غلام ہونے والا

جَلَّ جَلَدًا

الْهَادِي

راہ نما

جَلَّ جَلَدًا

الْبَدِيعِ

پیدا کرنے والے

جَلَّ جَلَدًا

الْبَاقِ

ہمیشہ سے

جَلَّ جَلَدًا

الْوَارِثِ

وارث

جَلَّ جَلَدًا

الرَّشِيدِ

درست رہنے والا



بَلَّغْ  
الْصَّبُورُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَ  
بڑا تحمل والا جس کی کوئی مثال نہیں اور

هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا  
وہ ہے سنے والا دیکھنے والا تیری بخشش چاہے اے ہمارے رب

وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ  
اور تیری طرف رجوع ہے کیا خوب مولیٰ ہے اور کیا خوب مددگار  
بَلَّغْ بَلَّغْ بَلَّغْ

سَمِيعٌ بَصِيرٌ عَلِيمٌ قَدِيرٌ  
اچھا سنے والا خوب دیکھنے والا بڑے دانہ والا توانا

مُرِيدٌ مُتَكَلِّمٌ  
ارادہ کرنے والا کلام کرنے والا



# اَسْمَاءُ مُقَدَّسَهٗ

## حَضْرَتِ نَبِيِّ كَرِيمٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ <sup>ط</sup>  
 شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا

صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
مُحَمَّدٌ	حَامِدٌ	أَحْمَدٌ	مُحَمَّدٌ	قَاسِمٌ
تینا مولانا	تینا مولانا	تینا مولانا	تینا مولانا	تینا مولانا
تعریف والے	سراپے والے	سراپے والے	خوبیوں والے	بانٹنے والے
صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
عَاقِبٌ	خَاتِمٌ	فَاتِحٌ	حَاشِرٌ	مَّاحٍ
تینا مولانا	تینا مولانا	تینا مولانا	تینا مولانا	تینا مولانا
پیچھے آنی والے	ختم کرنے والے	کھولنے والے	اٹھنے والے	محو کرنے والے
صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
دَاعٍ	رَشِيدٌ	سِرَاجٌ	مُنِيرٌ	بَشِيرٌ
تینا مولانا	تینا مولانا	تینا مولانا	تینا مولانا	تینا مولانا
بلانے والے	نیک	چراغ	نور والے	خوشخبری والے



صلی اللہ علیہ وسلم عَالَمٌ	صلی اللہ علیہ وسلم طَاطِبٌ	صلی اللہ علیہ وسلم طَاطِبٌ	صلی اللہ علیہ وسلم طَاطِبٌ	صلی اللہ علیہ وسلم طَاطِبٌ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
علم والے	پاک	پاک کرئیو	پاک کرئیو	پاک کرئیو
صلی اللہ علیہ وسلم فَصِيحٌ	صلی اللہ علیہ وسلم سَيِّدٌ	صلی اللہ علیہ وسلم مَنْتَقَى	صلی اللہ علیہ وسلم إِمَامٌ	صلی اللہ علیہ وسلم بَاسٌ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
عمدہ بیان والے	سردار	پاک کرنے والا	پیشوا	نیچکار
صلی اللہ علیہ وسلم شَافٍ	صلی اللہ علیہ وسلم مُتَوَسِّطٌ	صلی اللہ علیہ وسلم سَابِقٌ	صلی اللہ علیہ وسلم مُتَصَدِّقٌ	صلی اللہ علیہ وسلم مَهْدِيٌّ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
شفا دینے والے	متوسط	آگے جانے والے	دستار والے	ہدایت والے
صلی اللہ علیہ وسلم حَقٌّ	صلی اللہ علیہ وسلم مُبِينٌ	صلی اللہ علیہ وسلم أَوَّلٌ	صلی اللہ علیہ وسلم آخِرٌ	صلی اللہ علیہ وسلم ظَاهِرٌ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
سچے	ظاہر	اول	آخر	ظاہر
صلی اللہ علیہ وسلم بَاطِنٌ	صلی اللہ علیہ وسلم رَحْمَةٌ	صلی اللہ علیہ وسلم مَحِلٌّ	صلی اللہ علیہ وسلم مَحْرَمٌ	صلی اللہ علیہ وسلم أَمْرٌ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
چھپے ہوئے	رحمت والے	محل کرئیو	حرام کرئیو	حکم دینے والے

صلواتہ علیہ وسلم

نذیرؑ

سیدنا مولانا

ڈرانے والے

صلواتہ علیہ وسلم

ہادیؑ

سیدنا مولانا

ہادی

صلواتہ علیہ وسلم

مہدیؑ

سیدنا مولانا

ہدایت والے

صلواتہ علیہ وسلم

رسولؑ

سیدنا مولانا

رسول

صلواتہ علیہ وسلم

نبیؑ

سیدنا مولانا

نبی

صلواتہ علیہ وسلم

طلہؑ

سیدنا مولانا

طلہ

صلواتہ علیہ وسلم

یسؑ

سیدنا مولانا

یس

صلواتہ علیہ وسلم

مزمحلؑ

سیدنا مولانا

جامدادار

صلواتہ علیہ وسلم

مہدیؑ

سیدنا مولانا

چادر ڈھنے والے

صلواتہ علیہ وسلم

شفیعؑ

سیدنا مولانا

شفاعتی

صلواتہ علیہ وسلم

خلیلؑ

سیدنا مولانا

دوست

صلواتہ علیہ وسلم

کلیمؑ

سیدنا مولانا

کلام گزیر

صلواتہ علیہ وسلم

حبیبؑ

سیدنا مولانا

دوست

صلواتہ علیہ وسلم

مقصطفیؑ

سیدنا مولانا

چنے ہوئے

صلواتہ علیہ وسلم

مُرْتَضٰیؑ

سیدنا مولانا

برگزیدہ

صلواتہ علیہ وسلم

مُحِبِّبِیؑ

سیدنا مولانا

چنے ہوئے

صلواتہ علیہ وسلم

مُخْتَارؑ

سیدنا مولانا

پسندیدہ

صلواتہ علیہ وسلم

نَاصِرؑ

سیدنا مولانا

دریغے والے

صلواتہ علیہ وسلم

مَنْصُورؑ

سیدنا مولانا

دریغے گئے

صلواتہ علیہ وسلم

قَائِمؑ

سیدنا مولانا

قائم

صلواتہ علیہ وسلم

حَافِظؑ

سیدنا مولانا

حافظ

صلواتہ علیہ وسلم

شَہِیدؑ

سیدنا مولانا

گواہ

صلواتہ علیہ وسلم

عَادِلؑ

سیدنا مولانا

عدل

صلواتہ علیہ وسلم

حَکِیمؑ

سیدنا مولانا

حکمت

صلواتہ علیہ وسلم

نُورؑ

سیدنا مولانا

نور



صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
حُجَّہ	مُؤْمِن	اَبْطَحٰی	بِرْهَان	مُذَكَّر
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
حجت	امین و اے	بطحی و اے	ویل	

صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
عَرَبِی	مَدَنِی	اَمِیْن	وَاعِظ	مُذَكَّر
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
عرب و اے	مدینے و اے	امانتدار	واعظ	نصیحت کی بیوا

صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
قُرَشِی	نَزَارِی	حِجَارِی	تِهَامِی	هَاشِمِی
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
قریشی	نزار کی اولاد	حجاز و اے	تہامی	ہاشمی

صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
رَعُوف	حَرِیص	عَزِیز	اَحْمٰی	مُضَرِّی
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
نرم دل و اے	حرص و اے	غالب	آن پڑھ	مضروا لے

صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
فَتَّاح	جَوَاد	غَفِی	یَسِیْم	رَحِیْم
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
فتح کرنے والے	سخی	بے پرواہ	یتیم	رحم والے

صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
صَادِقٌ	صَادِقٌ	نَاطِقٌ	مُصَدِّقٌ	صَادِقٌ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
سچے	صاحب	بولنے والے	پیچ کر یوں	سچے

صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
نَاهٍ	قَرِيبٌ	قَرِيبٌ	شَكُورٌ	نَاهٍ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
منع کر یوں	قرب	قرب	شکر گزار	منع کر یوں

صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم
طَسْرٌ	حَبِيبٌ	حَمٌ	طَسْرٌ
سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا	سیدنا و مولانا
طس	دوست	حلم	طس

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ  
 جو اچھے رسول اس کے بہترین خلق کے پیغمبر محمد کے اور اولاد انہی

وَ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ○  
 اور اصحاب اُن کے سب کے



# اسمائے مبارک حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ترجمہ اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

رضی اللہ عنہ یا زَاهِدُ سیدنا اے صاحبِ زہد رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ یا مَلِیْحُ سیدنا اے خوش رخ رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ یا خَلِیْقَةُ سیدنا اے خلیفۃ الرسول رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ یا صَادِقُ سیدنا اے سچے رضی اللہ عنہ
یا اِمَامُ سیدنا اے پیشوا رضی اللہ عنہ	یا مَدِیْنِی سیدنا اے مدینے رضی اللہ عنہ	یا صَاحِبُ سیدنا اے صاحبِ رسول رضی اللہ عنہ	یا شَهِیدُ سیدنا اے شہادتِ نبوی رضی اللہ عنہ
یا رَہْمٰی سیدنا اے پسندیدہ رضی اللہ عنہ	یا شَہِیدُ سیدنا اے گواہ رضی اللہ عنہ	یا عَابدُ سیدنا اے عبادت کرنے والے رضی اللہ عنہ	یا مُبِیْرُ سیدنا اے روشن کنواری رضی اللہ عنہ
یا مُتَعَبِّدُ سیدنا اے عبادت گزار رضی اللہ عنہ	یا عَزِیزُ سیدنا اے پیارے رضی اللہ عنہ	یا مُتَّقِی سیدنا اے پرہیزگار رضی اللہ عنہ	یا مُصَدِّقُ سیدنا اے تصدیق کرنے والے رضی اللہ عنہ
یا سَیِّحِی سیدنا اے سخاوت کرنے والے رضی اللہ عنہ	یا خَیْطُ الْغَا سیدنا اے یا رب غارِ رسول رضی اللہ عنہ	یا حَقُّ سیدنا اے حق کہنے والے رضی اللہ عنہ	یا غَارِی سیدنا اے مجاہد رضی اللہ عنہ

یَا لَطِیفُ  
اے پاکیزہ

یَا عَامِلُ  
اے نیک عمل کو

یَا عَارِفُ  
اے صاحب معرفت

یَا حَقَّارِی  
اے عاشقِ خدا

یَا شَجَاعُ  
اے بہادر

یَا مَشَافِیخُ  
اے مشدخ

یَا مُکْرُ  
اے تکرار کرنے والے

یَا کَامِلُ  
اے صاحب کمال

یَا شَافِعُ  
اے شفقت کرنے والا

یَا حَقِیقُ  
اے صاحب تحقیق

یَا صَاحِبِیْنِ  
اے نصیحت دہنے والے

یَا مُکْرِمُ  
اے بزرگوار

یَا عَرَبِیُّ  
اے عرب کے بھائی

یَا حَافِظُ  
اے حافظِ قرآن

یَا رَشِیدُ  
اے راہنما

یَا سَعِیدُ  
اے نیک بخت

یَا حَلِیْمُ  
اے صاحبِ حلم

یَا حَبِیبُ  
اے اچھے نامہ لکھنے والا

یَا خَبِیرُ  
اے خبر رکھنے والا

یَا کَافِرُ  
اے خوب رو

یَا مُرْشِدُ  
اے رہبر

یَا أَوَّلُ  
اے پہلے ایمان والا

یَا کَرِیمُ  
اے بزرگ

یَا فَصِیحُ  
اے خوش کلام

یَا نَذِیرُ  
اے ڈرنے والا

یَا مُظْهِرُ  
اے پرہیزگار

یَا مُقْتَدِرُ  
اے صاحبِ قدرت

یَا آمِنُ  
اے امانتی



رضی اللہ عنہ

يَا خَلَّاصَهُ  
اے خالص

رضی اللہ عنہ

يَا نَاصِحَهُ  
اے نصیحت کرنے والے

رضی اللہ عنہ

يَا بَصِيرَهُ  
اے اچھی بینہ والا

رضی اللہ عنہ

يَا بَشِيرَهُ  
اے بشارت دینے والے

رضی اللہ عنہ

يَا مُسْتَقِيمَهُ  
اے جنت کے مستقیم

رضی اللہ عنہ

يَا حَمِيدَهُ  
اے ہفت کے ہر

رضی اللہ عنہ

يَا جَمِيلَهُ  
اے صاحب جمال

رضی اللہ عنہ

يَا كَرِيمَهُ  
اے صاحب کرامت

رضی اللہ عنہ

يَا مَاجِدَهُ  
اے بزرگ

رضی اللہ عنہ

يَا فَاضِلَهُ  
اے صاحب فضیلت

رضی اللہ عنہ

يَا ذَالِعَهُ  
اے حق پر آدم رہنے والا

رضی اللہ عنہ

يَا جَمَالَ  
اے حسین

رضی اللہ عنہ

يَا وَارِثَهُ  
اے وارث جنت

رضی اللہ عنہ

يَا طَهْرَهُ  
اے پاک

رضی اللہ عنہ

يَا جَامِعَهُ  
اے جامع کمالات

رضی اللہ عنہ

يَا قَائِمَهُ  
اے حق پر قائم رہنے والا

رضی اللہ عنہ

يَا كَمَالَ  
اے کامل

رضی اللہ عنہ

يَا صَحِيحَهُ  
اے صحیح منہ پرچنے والا

رضی اللہ عنہ

يَا مُطَهَّرَهُ  
اے رسول پاک کے دوست

رضی اللہ عنہ

يَا مُجْمَعَهُ  
اے جامع احسانات

رضی اللہ عنہ

يَا صَالِحَهُ  
اے روضہ دار

رضی اللہ عنہ

يَا مُكْتَمَلَهُ  
اے بڑے کامل

رضی اللہ عنہ

يَا ذَكِيَّ  
اے پاک

رضی اللہ عنہ

يَا طَاهِرَهُ  
اے پاک

رضی اللہ عنہ

يَا تَقِيَّ  
اے پرہیزگار

رضی اللہ عنہ

يَا أَبُوبَكْرٍ  
اے ابو بکر

رضی اللہ عنہ

يَا ذَاكِرٍ  
اے ذکر کرنے والا

رضی اللہ عنہ

يَا رَفِيقٍ  
اے رسول پاک کے دوست

جہاں اللہ عز

يَا عَجِيبُ

اے عجب و درجہ کار

رضی اللہ عنہ

يَا وَاسِطُ

اے پختہ کار

جہاں اللہ عز

يَا ابْنَ تَحَفُّتٍ

اے بیٹے قحط کے

رضی اللہ عنہ

يَا مُتَدَيِّنُ

اے دیاندار

رضی اللہ عنہ

يَا شَفِيعُ

اے شفیع کرنے والے

رضی اللہ عنہ

يَا شَاكُ

اے باوقار

رضی اللہ عنہ

يَا وَصِيَّةُ

اے وصیت کرنے والے

رضی اللہ عنہ

يَا ثَنِيَّ

اے دوسرا دوں ایک

جہاں اللہ عز

يَا مَقْصُودُ

اے مقصود

رضی اللہ عنہ

يَا كُوعُ

اے کوع کریم

رضی اللہ عنہ

يَا كَارِجُ

اے حج کرنے والے

رضی اللہ عنہ

يَا جَهَارُ

اے راہ نما

رضی اللہ عنہ

يَا دُهْمَانِي الْغَارِ

جبکہ وہ دووں

رضی اللہ عنہ

يَا صَبِيحَةُ

اے صبح بنگار

رضی اللہ عنہ

يَا سَاجِدُ

اے سجدہ کرنے والے

رضی اللہ عنہ

يَا مُدْرَسُ

اے قرآن کا

غار میں تھے

رضی اللہ عنہ

يَا ذَلِيلُ

اے حق پر قائم

رضی اللہ عنہ

يَا قَاتِلِ الْكُفَّارِ

قتل کرنے والے

رضی اللہ عنہ

يَا مُدْرَسُ

اے قرآن کا

رہنے والے

کافروں کے

درس دینے والے

وَالصَّادِقِ الْوَفِيِّ الرَّسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ  
 اے سچے و وفیق رسول پاک کے خدا ہم جہاں کے اور ہم کامل نازل ان فرما اوپر اپنے بہترین مخلوق محمد پر ان کا بل پرست  
 وَإِلَيْهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 تیری رحمت کے لئے ہم سب کے لئے رحم کرنے والے



اسمائے مبارک حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رضی اللہ عنہ يَا عَادِلُ اے عدل کرنے والے	رضی اللہ عنہ يَا مَنْطِقُ اے بہت بیان کرنے والے	رضی اللہ عنہ يَا نَقِيَّ اے خالص	رضی اللہ عنہ يَا ثَقَانِي اے خلیفہ دوم
رضی اللہ عنہ يَا مُشَقِيَّ اے پرہیز نگار	رضی اللہ عنہ يَا مُعَدِّلُ اے بڑے عادل	رضی اللہ عنہ يَا شَلِيحُ اے شیخ	رضی اللہ عنہ يَا مُبَارِكُ اے برکت والے
رضی اللہ عنہ يَا صَحِيحِي اے صاحب صفا	رضی اللہ عنہ يَا جَهَّارُ اے زبردست	رضی اللہ عنہ يَا خَلِيبُ اے خلیفہ فیوالے	رضی اللہ عنہ يَا خَيْرُ اے صاحب خیر
رضی اللہ عنہ يَا وَجِيعُ اے صاحب بدبہ	رضی اللہ عنہ يَا آيَاتُ اے آیتوں کے دلائل	رضی اللہ عنہ يَا مُنِيرُ اے روشن کرنے والے	رضی اللہ عنہ يَا قَاضِلُ اے صاحب قسبت
رضی اللہ عنہ يَا خَاطِرُ اے صاحب دل	رضی اللہ عنہ يَا اَمِنُ اے امن والے	رضی اللہ عنہ يَا صَالِحُ اے ذرہ دار	رضی اللہ عنہ يَا حَافِظُ اے حفاظت کرنے والے
رضی اللہ عنہ يَا جَمَالُ اے صاحب جمال	رضی اللہ عنہ يَا نَاطِقُ اے بیان کرنے والے	رضی اللہ عنہ يَا لَقِيَّ اے پرہیز نگار	رضی اللہ عنہ يَا قَانِمُ اے قلم کرنے والے

یَا جَمِیلُ  
اے حسین

یَا طَالِبُ  
اے ہر طلب کرنے والے

یَا فَرِیقُ  
اے فریقِ رسول

یَا اَکْبَرُ  
اے بزرگ تر

یَا مَطْلُوبُ  
اے طلب کیے ہوئے

یَا بَا  
اے نیک

یَا شَہَادَةُ  
اے صاحبِ شہادت

یَا رَابِطُ  
اے ربطِ شیعوں

یَا صَادِقُ  
اے سچے

یَا مُتَوَحِّلُ  
اے خدا پر عبور کرنے والے

یَا مُنْصِفُ  
اے انصاف کرنے والے

یَا مُکَمِّلُ  
اے باکمال

یَا نَاصِحُ  
اے نصیحت کرنے والے

یَا وَاعِظُ  
اے نصیحت کرنے والے

یَا کَرِیْمُ  
اے صاحبِ کرم

یَا شَہِیدُ  
اے گواہ

یَا ضَرْبُ  
اے ضبط رکھنے والے

یَا کَمَالُ  
اے صاحبِ کمال

یَا مُشْهُورُ  
اے شہادت کیے ہوئے

یَا شَفِیقُ  
اے شفقت کرنے والے

یَا کَامِلُ  
اے بڑے کامل

یَا زَاهِدُ  
اے صاحبِ زہد

یَا عَزِیزُ  
اے بزرگ

یَا زَبَدَةُ  
اے برگزیدہ

یَا عَابِدُ  
اے عبادت کرنے والے

یَا مُصَدِّقُ  
اے تصدیق کرنے والے

یَا مُرَبِّیْنُ  
اے دین کو زینت دینے والے

یَا قَارُوقُ  
اے حق کو بالِ جہاں گزیرنے والے



رضی اللہ عنہ

يَا مُطِيعُ  
اے خدا کی اطاعت کرنے والے

رضی اللہ عنہ

يَا شَاهِدُ  
اے بارشاد

رضی اللہ عنہ

يَا مُذَكِّرُ  
اے نصیحت کرنے والے

رضی اللہ عنہ

يَا سِرَاجُ  
اے چراغ

رضی اللہ عنہ

يَا دَلِيلُ  
اے خدا کے دین کی حفاظت کرنے والے

رضی اللہ عنہ

يَا رَاشِدُ  
اے راہنما

رضی اللہ عنہ

عُمَرَاؤُنِ  
نعمت برمیے

رضی اللہ عنہ

يَا ذَا جَمْرِ  
اے ذکر کرنے والے

رضی اللہ عنہ

الْمُحْرَابُ  
صاحبِ محراب

رضی اللہ عنہ

يَا سَمِيعُ  
اے حق کے سننے والے

رضی اللہ عنہ

وَالْمُزْتَابُ  
اور شکستہ نیلوں کو

رضی اللہ عنہ

يَا مُطَهِّرُ  
اے پاک کرنے والے

رضی اللہ عنہ

يَا حَامِدُ  
اے خدا کی حمد کرنے والے

رضی اللہ عنہ

الْخُطَّابُ  
خطاب کے

رضی اللہ عنہ

يَا حِجَارِي  
اے منگو منظر کے بننے والے

رضی اللہ عنہ

قَاتِلُ الْكَفَرَةِ  
اے قتل کرنے والے

رضی اللہ عنہ

يَا طَاهِرُ  
اے پاک

رضی اللہ عنہ

يَا صَاحِبُ  
اے صاحبِ رسول

رضی اللہ عنہ

يَا وَارِثُ  
اے حق کے وارث

رضی اللہ عنہ

يَا بَقِيعَتَهُ  
اے اچھے گرامے والے

رضی اللہ عنہ

خَلِيفَةُ  
اے خلیفہ

رضی اللہ عنہ

يَا فَصِيحُ  
اے خوش کلام

رضی اللہ عنہ

يَا مُؤْمِنُ  
اے صدق الیمان

رضی اللہ عنہ

يَا صَدِيقُ  
اے بڑے سچے

رضی اللہ عنہ

يَا طَيْبُ  
اے وحالی طیب

رضی اللہ عنہ

يَا دَلِيلُ  
اے راہبر

رضی اللہ عنہ

يَا مُتَعَبِدُ  
اے بہت عبادت کرنے والے

رضی اللہ عنہ

رَسُولُ اللَّهِ  
رسول اللہ کے

رضی اللہ عنہ

يَا خَلِيفَةُ

سیدنا

اے بریت کریم

رضی اللہ عنہ

يَا دِيَاكُنْتَهُ

سیدنا

اے دیاندار

رضی اللہ عنہ

يَا رَشِيدُ

سیدنا

اے ہدایت کرنے والے

رضی اللہ عنہ

يَا كَرِيمُ

سیدنا

اے بزرگوار

رضی اللہ عنہ

يَا سَعِيدُ

سیدنا

اے نیک بہت

رضی اللہ عنہ

يَا مُتَدِينُ

سیدنا

اے صلہ دہاں

رضی اللہ عنہ

يَا غَارِيَّ

سیدنا

اے جہاد کرنے والے

رضی اللہ عنہ

يَا عَاصِلُ

سیدنا

اے نیک عمل کرنے والا

رضی اللہ عنہ

يَا فَاضِلُ

سیدنا

اے صاحب فضل

رضی اللہ عنہ

يَا اَكْرَمُ

سیدنا

اے بڑی عزت والا

رضی اللہ عنہ

يَا شَهِيدُ

سیدنا

اے شہادت دینے والا

رضی اللہ عنہ

يَا نُورُ

سیدنا

اے خدا کے نور

يَا حَاجِ

سیدنا

اے حاج کرنے والے

يَا عَاشِقُ

سیدنا

اے عاشق رسول اللہ

صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلِيْمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ط

درود بھیجنے اور اللہ تعالیٰ کے سلام بھیجنا بہت بہت

اسمائے مبارک حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رضی اللہ عنہ

يَا اَمِيرُ

سیدنا

اے سرور

يَا حَافِظُ الْقُرْآنِ

سیدنا

اے حافظ قرآن کے

يَا اَصَاهُ

سیدنا

اے پیشوا

يَا سَبْعُ الْخَيْرِ

سیدنا

اے چشمہ نیک کے



یَا مُثَلِّثُ  
سیدنا  
اے اللہ تعالیٰ جو خوابوں

یَا کَرِیْمُ  
سیدنا  
اے بزرگ

یَا مُحَمَّدُومُ  
سیدنا  
اے امت کے نبی

یَا لَطِیْفُ  
سیدنا  
اے تازہ روح

یَا خَادِمُ  
سیدنا  
اے نبی کی خدمت میں

یَا ذَا الذِّیْنِ  
سیدنا  
اے دو نور کی ملک

یَا اقْرَبُ  
سیدنا  
اے قریب ترین

یَا مَادِی  
سیدنا  
اے ہدایت کی راہ

یَا حَیَاءُ  
سیدنا  
اے صاحبِ حیا

یَا مُرْشِدُ  
سیدنا  
اے رہنما

یَا کَاوِلُ  
سیدنا  
اے صاحبِ کمال

یَا اُرْشَادُ  
سیدنا  
اے ارشاد کی راہ

یَا مَقْبُولُ  
سیدنا  
اے خدا کے مقبول

یَا وَاسِعُ  
سیدنا  
اے وسیع ترین

یَا جَامِعُ الْقُرْنِ  
سیدنا  
اے جمع کرنے والے قرآن

یَا وَاجِبُ  
سیدنا  
اے واجب الوجود

یَا لَطِیْفُ  
سیدنا  
اے پاکیزہ

یَا مُسْتَحَقُّ  
سیدنا  
اے مستحق

یَا جَمَالُ  
سیدنا  
اے صاحبِ جمال

یَا اِلٰہِ  
سیدنا  
اے تلووت کی راہ

یَا مُشَارُ  
سیدنا  
اے زبردست

یَا وَارِثُ  
سیدنا  
اے وارث

یَا حُجَّةُ  
سیدنا  
اے خدا کی حجت

یَا حَارِثُ  
سیدنا  
اے حارث

یَا جَوَادُ  
سیدنا

اے بے سنی

یَا مُدَائِدُ  
سیدنا

اے پیشہ عبادت کے

یَا کَمَالُ  
سیدنا

اے صاحب کمال

یَا رَاضِیُ  
سیدنا

اے پسندیدہ

یَا مُتَدِّیْنُ  
سیدنا

اے صاحب دین

یَا مُوَرِّثُ  
سیدنا

اے صاحبِ دراثہ

یَا خُتَنُ  
سیدنا

اے مخدوم

یَا مُحَرِّصُ  
سیدنا

اے بہت بھگائی کرنے والے

یَا سَبْخِی  
سیدنا

اے سخاوت کرنے والے

یَا دَوَامُ  
سیدنا

اے ہمیشہ حق پر رہنے والے

یَا حَارِی  
سیدنا

اے علم کو جاری رکھنے والے

یَا عَزِیْزُ  
سیدنا

اے غالب

یَا مُخِلُّ  
سیدنا

اے حق کو بخشنے والے

یَا عَارِفُ  
سیدنا

اے حق کو پہنچنے والے

یَا عَلِیُّ  
سیدنا

اے بلند مقام والے

یَا حَامِلُ  
سیدنا

اے حق کو اٹھانے والے

یَا شَجَاعُ  
سیدنا

اے بہادر

یَا عَجِیْبُ  
سیدنا

اے عجیب و غریب

یَا مُوَاهِدُ  
سیدنا

اے خدا کو واحد ماننے والے

یَا شَهِدُ  
سیدنا

اے حق کی شہادت دینے والے



رضی اللہ عنہ  
یَا سِرُّ  
سیدنا  
اے خدا کے راز

رضی اللہ عنہ  
یَا غِنٰی  
سیدنا  
اے دولت مند

رضی اللہ عنہ  
یَا مَحْرَمٌ  
سیدنا  
اے منہا کیونکر ام کو

رضی اللہ عنہ  
یَا فَصِیْحٌ  
سیدنا  
اے خوش کلام

رضی اللہ عنہ  
یَا مُتَكَلِّمٌ  
سیدنا  
اے صاحب کلام

رضی اللہ عنہ  
یَا مُتَكَبِّرٌ  
سیدنا  
اے بڑے پنا

رضی اللہ عنہ  
یَا مَعْرُوفٌ  
سیدنا  
اے بخیر مشہور

رضی اللہ عنہ  
یَا مُجِیْبٌ  
سیدنا  
اے جس کے قبول کنیز

رضی اللہ عنہ  
یَا عَاقِلٌ  
سیدنا  
اے دانا

رضی اللہ عنہ  
یَا وَارِیٌ  
سیدنا  
اے حب ولایت

رضی اللہ عنہ  
یَا بَالِغٌ  
سیدنا  
اے حق کو پہنچانے والا

رضی اللہ عنہ  
یَا هَاجٍ  
سیدنا  
اے جہاں کو گزیرا

رضی اللہ عنہ  
یَا مُتَعَالِیٌ  
سیدنا  
اے اونچے پر جے والا

رضی اللہ عنہ  
یَا عَالِمٌ  
سیدنا  
اے صاحب علم

رضی اللہ عنہ  
یَا مُتَوَلِیٌ  
سیدنا  
اے صاحب ولایت

رضی اللہ عنہ  
یَا عَلَوِیٌ  
سیدنا  
اے بلند مرتبے والا

رضی اللہ عنہ  
یَا زَاهِدٌ  
سیدنا  
اے صاحب زہد

رضی اللہ عنہ  
یَا مُنْصِفٌ  
سیدنا  
اے انصاف کرنے والا

رضی اللہ عنہ  
یَا مُدْرِسٌ  
سیدنا  
اے قرآن کو درس دینے والا

رضی اللہ عنہ  
یَا شَهِیدٌ  
سیدنا  
اے اہل حق میں شہید

رضی اللہ عنہ  
یَا خِلَافٌ  
سیدنا  
اے صاحب خلافت

رضی اللہ عنہ  
یَا مُشْهَدٌ  
سیدنا  
اے شہید کرنے والا

رضی اللہ عنہ  
یَا رَاسِخٌ  
سیدنا  
اے راسخ العقیدہ والا

رضی اللہ عنہ  
یَا مُلْجَاہٌ  
سیدنا  
اے جلے پنا

یَا مُشْرِقُ  
سیدنا

اے شہاد دہنے والے

رضی اللہ عنہ

یَا دَاخِ  
سیدنا

اے حق کی دعوت سننے والے

رضی اللہ عنہ

یَا عَابِدُ  
سیدنا

اے عبادت کرنے والے

رضی اللہ عنہ

یَا مُبَشِّرُ  
سیدنا

اے بشارت دہنے والے

رضی اللہ عنہ

یَا حَرِیصُ  
سیدنا

اے بچانے کی حرص کرنے والے

مگر گزار

یَا ذَاکِرُ  
سیدنا

اے ذکر کرنے والے

رضی اللہ عنہ

یَا حَلِیْمُ  
سیدنا

اے صاحب حلم

جبر اللہ عنہ

یَا مُسْتَعِیْ  
سیدنا

اے بے پرواہ

رضی اللہ عنہ

یَا مُوَاَدُّ  
سیدنا

اے دوست رکھنے والے

رضی اللہ عنہ

یَا شَاکِرُ  
سیدنا

اے شکر گزار

مگر گزار

یَا مُنْعِمُ  
سیدنا

اے انعام دہنے والے

رضی اللہ عنہ

یَا رَاضِی  
سیدنا

اے راضی ہونے والے

رضی اللہ عنہ

یَا مُقْصِدُ  
سیدنا

اے خدا کے مقصود

رضی اللہ عنہ

یَا دِیْنُ  
سیدنا

اے کمال الدین

رضی اللہ عنہ

یَا طِبِیْبُ  
سیدنا

اے روحانی طبیب

رضی اللہ عنہ

یَا سَاکِرُ  
سیدنا

اے عیب پوش

یَا مُنْتَهٰی  
سیدنا

اے حق کی انتہا کو پہنچنے والے

رضی اللہ عنہ

یَا رَاثِ  
سیدنا

اے خدا کے فرمانبردار

رضی اللہ عنہ

یَا عَابِدُ  
سیدنا

اے عبادت کرنے والے

رضی اللہ عنہ

یَا حَقُّ  
سیدنا

اے حق کو پہنچانے والے

رضی اللہ عنہ

یَا طَاهِرُ  
سیدنا

اے پاک

مگر گزار

مگر گزار



رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً كَثِيراً  
 رسول اللہ کے درود بھیجے اللہ تعالیٰ اور اُن کے اوپر اولاد کے اور سلام بھیجے سلام بھیجنا بہت بہت

اسمائے مبارک حضرت علی کرم اللہ وجہہ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
يَا عَلِيُّ	مَيْكِي	شَجَاعٌ	مُبَارَكٌ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
اے بلند مرتبہ والے	میکے کے رہنے والے	بہادر	کفار سے لڑنے والے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
رَضِيٌّ	وَفِيٌّ	عَالِمٌ	عَامِلٌ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
پسندیدہ خدا کے	وفا کرنے والے	بڑے علم والے	نیک عمل کرنے والے
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
مُرْتَضَى	مُجْتَبَى	وَلِيدٌ	مُؤْمِنٌ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
برگزیدہ	چنے ہوئے	پیدا کیے ہوئے	خالص ایمان
رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ
مُخَيَّرٌ	مُسْلِمٌ	طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ
سیدنا	سیدنا	سیدنا	سیدنا
خودگزینہ	اسلام کے پھیلنے والے	پاک	پاک کرنے والے

فی اللہ

حَارِبٌ

سیدنا

جہاد کرنے والے

فی اللہ

خَلِيفَةُ

سیدنا

خلیفہ رسول

فی اللہ

بَاکِرٌ

سیدنا

پہلے پیدا ہونے والا

فی اللہ

أَمِيرٌ

سیدنا

سرور

فی اللہ

مَعْلَمٌ

سیدنا

حق کی تعلیم دینے والا

فی اللہ

مُسْعِدٌ

سیدنا

خیر دہنے والا

فی اللہ

صَالِحٌ

سیدنا

نیک

فی اللہ

طَيِّبٌ

سیدنا

پاک

فی اللہ

رَاحٍ

سیدنا

راکھ کرنے والا

فی اللہ

جَاهِدٌ

سیدنا

جہاد کرنے والا

فی اللہ

سَاجِدٌ

سیدنا

سجدہ کرنے والا

فی اللہ

مَوْلِيْدٌ

سیدنا

صاحبِ ولادت

فی اللہ

صَالِحٌ

سیدنا

نیک

فی اللہ

صَالِحٌ

سیدنا

نیک

فی اللہ

أَسَدٌ

سیدنا

خیر خدا

فی اللہ

غَانِمٌ

سیدنا

غنیمت کرنے والا

فی اللہ

شَفِيعٌ

سیدنا

شفاعت کرنے والا

فی اللہ

حَكِيمٌ

سیدنا

صاحبِ حکمت

فی اللہ

مُشَفِّعٌ

سیدنا

شفاعت قبول کرنے والا

فی اللہ

جَمِيلٌ

سیدنا

صالح

فی اللہ

جَمِيلٌ

سیدنا

صالح

فی اللہ

مُطَيَّبٌ

سیدنا

پاک کرنے والے

فی اللہ

مُجَدِّدٌ

سیدنا

بزرگ

فی اللہ

مُجْتَهِدٌ

سیدنا

اجتہاد کرنے والا

فی اللہ

سَرْمَدٌ

سیدنا

ہمیشہ حق پر رہنے والا

فی اللہ

عَافٍ

سیدنا

موافق کرنے والا

فی اللہ

مُتَكَبِّرٌ

سیدنا

بزرگ

فی اللہ

مُتَكَبِّرٌ

سیدنا

بزرگ



رضی اللہ عنہ  
حَلِيمٌ

سیدنا  
صاحبِ حلم

رضی اللہ عنہ  
ذَالِمْ

سیدنا  
حق پر مہیشہ قائم

رضی اللہ عنہ  
ضَابِطٌ

سیدنا  
ضابطہ رکھنے والا

رضی اللہ عنہ  
کَمَالٌ

سیدنا  
مجسمِ کمال

رضی اللہ عنہ  
مُکْرَمٌ

سیدنا  
بزرگ

رضی اللہ عنہ  
کَرِيمٌ

سیدنا  
بزرگ

رضی اللہ عنہ  
کَامِلٌ

سیدنا  
صاحبِ کمال

رضی اللہ عنہ  
مُنْعِمٌ

سیدنا  
العام دینے والا

رضی اللہ عنہ  
عَزِيزٌ

سیدنا  
غالب

رضی اللہ عنہ  
شَاحِصٌ

سیدنا  
دین کے مددگار

رضی اللہ عنہ  
مُحَرَّمٌ

سیدنا  
منہیا کو حرام کر دینے والا

رضی اللہ عنہ  
قَارِئٌ

سیدنا  
قرآن کے قاری

رضی اللہ عنہ  
خَلِيلٌ

سیدنا  
رسول پاک کے دوست

رضی اللہ عنہ  
سَيِّدٌ

سیدنا  
سرور

رضی اللہ عنہ  
زَاهِدٌ

سیدنا  
صاحبِ زہد

رضی اللہ عنہ  
مَسْعُودٌ

سیدنا  
نیک کے ہوئے

رضی اللہ عنہ  
مَنْصُورٌ

سیدنا  
فتح مند

رضی اللہ عنہ  
عَابِدٌ

سیدنا  
عبادت کرنا والا

رضی اللہ عنہ  
حَاضِرٌ

سیدنا  
وقتِ حاضر میں ہونے والا

رضی اللہ عنہ  
غَاثٌ

سیدنا  
جہاں کو نروالے

رضی اللہ عنہ  
رَحِيبٌ  
سیدنا

پاکیزہ صل ولے

رضی اللہ عنہ  
رَوْدِفٌ  
سیدنا  
مہربان

رضی اللہ عنہ  
صَادِقٌ  
سیدنا  
سچے

رضی اللہ عنہ  
لَقِيٌّ  
سیدنا  
پرہیزگار

رضی اللہ عنہ  
أَخُ الْمُصْطَفَى  
سیدنا  
رسول پاک کے بھائی

رضی اللہ عنہ  
مُصَلٍّ  
سیدنا

نماز گزار

رضی اللہ عنہ  
وَرِيٌّ  
سیدنا  
خدا کے دوست

رضی اللہ عنہ  
صَاحِبٌ  
سیدنا  
صاحب

رضی اللہ عنہ  
ظَاهِرٌ  
سیدنا  
دین کو ظاہر کرنے والے

رضی اللہ عنہ  
وَرِصٌ  
سیدنا  
وہیت کرنے والے

رضی اللہ عنہ  
وَارِثٌ  
سیدنا

پورا کرنے والے

رضی اللہ عنہ  
مُحْتَرَمٌ  
سیدنا  
عزت و ثناء والے

رضی اللہ عنہ  
فَاحٍ  
سیدنا  
فتح کرنے والے

رضی اللہ عنہ  
كَبِيرٌ  
سیدنا  
صاحب بزرگی

رضی اللہ عنہ  
جَوَادٌ  
سیدنا  
بڑے سخی

رضی اللہ عنہ  
شَرِيفٌ  
سیدنا

صاحب شرافت

رضی اللہ عنہ  
نَصِيبٌ  
سیدنا  
جنت حصہ لینے والے

رضی اللہ عنہ  
حَافِظٌ  
سیدنا  
دین کی حفاظت کرنے والے

رضی اللہ عنہ  
مُتَصَدِّقٌ  
سیدنا  
خیرت دینے والے

رضی اللہ عنہ  
مُثَقِّبٌ  
سیدنا  
صاحب تقویٰ



رضی اللہ عنہ  
مُخِلُّ  
سیدنا

حق کو دوست رکھنے والے

رضی اللہ عنہ  
مُكْرَمٌ  
سیدنا

تفہیم دیے ہوئے

رضی اللہ عنہ  
رَحِيْمٌ  
سیدنا

رحم کرنے والے

رضی اللہ عنہ  
كَاعٍ  
سیدنا

حق کی موت دینے والے

رضی اللہ عنہ  
زَكِيٌّ  
سیدنا

پاکیزہ

رضی اللہ عنہ  
قَائِمٌ  
سیدنا

حق پر قائم بننے والے

رضی اللہ عنہ  
سَالِمٌ  
سیدنا

سلامت بننے والے

رضی اللہ عنہ  
مُسَبِّحٌ  
سیدنا

رسول کی تصدیق کرنے والے

رضی اللہ عنہ  
نَاصِحٌ  
سیدنا

نصیحت کرنے والے

رضی اللہ عنہ  
رَاجِعٌ  
سیدنا

حق کو پھیلانے والے

رضی اللہ عنہ  
كَاعٍ  
سیدنا

حق کی بحال کرنے والے

رضی اللہ عنہ  
حَبِيبٌ  
سیدنا

رسول پاک کا دوست

ابن کثیر: رسول اللہ! انصطفی املیٰ اذلہ علیہ وسلم برخصتک یا ارحم الراحمین  
یہ جہا زاد بھائی چنے ہوئے رسول اللہ کے درود مجھے اللہ پر ان کے کلام سلام میں اتنا حیرت پہن گئے کہ بڑے کرم کرنے والے یہ ہو گئے

اس کے پاک حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
فَاطِمَةُ  
سیدہ

حضرت فاطمہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
وَلِیَّةٌ  
سیدہ

خدا کی دوست

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
زَهْرَةٌ  
سیدہ

روشن

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
مَعْصُومَةٌ  
سیدہ

صاحب عصمت

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
زُهْرَةٌ  
بَيْتُهُ

نورانی

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
مَسِيدَةٌ  
بَيْتُهُ

امت کی سردار

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
دَانِيَّةٌ  
بَيْتُهُ

فرمانبردار

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
عَابِدَةٌ  
بَيْتُهُ

عبادت گزار

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
سَاجِدَةٌ  
بَيْتُهُ

سجدہ کرنیوالی

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
نَقِيبَةٌ  
بَيْتُهُ

پرہیزگار

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
زَكِيَّةٌ  
بَيْتُهُ

پاکیزہ

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
مُحَرِّمَةٌ  
بَيْتُهُ

محجباتی کی بی

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
قَائِمَةٌ  
بَيْتُهُ

حق پر مبنی

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
عَالِيَّةٌ  
بَيْتُهُ

بلند مرتبہ والی

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
بَتُولٌ  
بَيْتُهُ

تارک الدنیا

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
مُهَاجِرَةٌ  
بَيْتُهُ

ہجرت کرنیوالی

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
رَاحِدَةٌ  
بَيْتُهُ

صاحبِ زہد

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
مُخَدَّرَةٌ  
بَيْتُهُ

پروردہ نشین

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
جَلِيلَةٌ  
بَيْتُهُ

صاحبِ بزرگی

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
ثَقِيَّةٌ  
بَيْتُهُ

خالص النسب

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
مَسْتُورَةٌ  
بَيْتُهُ

صاحبِ پردہ

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
مُصَلِّيَّةٌ  
بَيْتُهُ

نماز گزار

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
رَاحِكَةٌ  
بَيْتُهُ

رکوع کرنیوالی

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا  
مُحَلَّةٌ  
بَيْتُهُ

اچھے مومن کے حلال



رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
مُکْرَمَةٌ

سیدہ  
عروسی موعی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
شَاحِدَةٌ

سیدہ  
شہاد دینے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
عَالِمَةٌ

سیدہ  
صاحب علم

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
طَاهِرَةٌ

سیدہ  
پاک

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
فَاتِحَةٌ

سیدہ  
فتح مند

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
مُشْفِعَةٌ

سیدہ  
مقبول شفا عت

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
صَفِيَّةٌ

سیدہ  
صاف دل والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
مَكِينَةٌ

سیدہ  
متحرکی بننے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
رَفِيعَةٌ

سیدہ  
بلند درجے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
مَدِينَةٌ

سیدہ  
میںے کی رہنے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
تَاصِبَةٌ

سیدہ  
صاحب نصیب

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
عَصِيَّةٌ

سیدہ  
صاحب عصمت

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
قَادِرَةٌ

سیدہ  
صاحب قدرت

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
مُشْفِقَةٌ

سیدہ  
فریبوں پر شفقت

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
صَاحِبَةٌ

سیدہ  
نیک صحبت والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
حُجَّةٌ

سیدہ  
خدا کی حجت

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
مَكْبَرَةٌ

سیدہ  
بزرگ تر

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
وَعِيقَةٌ

سیدہ  
خوبصورت

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
مُجَدَّةٌ

سیدہ  
صاحب فخر

رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
وَاحِدَةٌ

سیدہ  
یگانہ نہ دوزگاہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بَاسِطَةُ

سیدہ

قراخل

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

قَارِيَةُ

سیدہ

قرآن کی قاری

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زَكِيَّةُ

سیدہ

پاک

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

صَائِمَةُ

سیدہ

روزہ دار

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سَلِيمَةُ

سیدہ

سلامت رہنے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سَائِمَةُ

سیدہ

نگہبانِ امتِ حق

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رَاضِيَةُ

سیدہ

حق پر راضی ہونے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مَانِعَةُ

سیدہ

باطل سے منع کرنے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مُحِبَّةُ

سیدہ

حق کو دوست رکھنے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مُحَرَّمَةُ

سیدہ

منہیا کو حرام نہ ہونے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جَارِيَةُ

سیدہ

حق کو جاری رکھنے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مَانِعَةُ

سیدہ

پاک کرنے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَلِيمَةُ

سیدہ

صاحبِ حلم

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

صَائِبَةُ

سیدہ

پسندیدہ خدا

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رَضِيَّةُ

سیدہ

حق پر چلنے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَاضِرَةُ

سیدہ

حاضر ہونے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نَاصِحَةُ

سیدہ

نصیحت کرنے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عَامِلَةٌ

سیدہ

نیک عمل کرنے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وَسِيلَةُ

سیدہ

خدا سے ملائی والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

صَالِحَةُ

سیدہ

نیک بخت



فَعَالٍ  
عَلِيَّةٌ

سیدہ  
بلند قدر

فَعَالٍ  
فَصِيحَةٌ

سیدہ  
خوش بیان

فَعَالٍ  
عَزِيَّةٌ

سیدہ  
عزیز کی بہنے والی

فَعَالٍ  
نَجِيَّةٌ

سیدہ  
خاصہ و جانب

فَعَالٍ  
جَلِيلَةٌ

سیدہ  
بزرگ

فَعَالٍ  
نُوشٌ

سیدہ  
سراپا نور

فَعَالٍ  
نَصِيْبَةٌ

سیدہ  
جنت کی قرار

فَعَالٍ  
مَرْضِيَّةٌ

سیدہ  
خدا کی رضا پسنے والی

فَعَالٍ  
رَاغِبَةٌ

سیدہ  
رغبت کرنے والی

فَعَالٍ  
حَبِيْبَةٌ

سیدہ  
حق سے محبت کرنے والی

فَعَالٍ  
مَرْضِيَّةٌ

سیدہ  
خدا کی رضا پسنے والی

فَعَالٍ  
دَاعِيَةٌ

سیدہ  
حق کی دعوت دینے والی

فَعَالٍ  
حَكِيْمَةٌ

سیدہ  
صاحبِ حکمت

فَعَالٍ  
لَيْبِيَّةٌ

سیدہ  
خبر دینے والی

فَعَالٍ  
مُصْلِحَةٌ

سیدہ  
اصلاح کرنے والی

فَعَالٍ  
خَدِيْمَةٌ

سیدہ  
خدمت کی ہون

فَعَالٍ  
رَاجِفَةٌ

سیدہ  
خلق کی نگہبان

فَعَالٍ  
صَيِّحَةٌ

سیدہ  
روشن ضمیر

فَعَالٍ  
قَاضِيَّةٌ

سیدہ  
دینی حکم جاری کرنے والی

فَعَالٍ  
شَرِيفَةٌ

سیدہ  
عسبِ شرافت

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بَاطِنَةُ

سیدہ  
باطن کمال والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

شَفِيعَةُ

سیدہ  
شفاعت قبول کی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَجَارِيَّةُ

سیدہ  
دین کے تمام باری

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

كَرِيْمَةُ

سیدہ  
بزرگ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مُخْبِرَةٌ

سیدہ  
خبر دینے والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مُنْجِيَةٌ

سیدہ  
نجات دلاؤ والی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

شَافِعَةُ

سیدہ  
شفاعت قبول کی

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جَمِيلَةُ

سیدہ  
صاحب جمال

رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وَأَفِيَّةُ

سیدہ  
دعا کرنے والی

تَهَامِيَّةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا

سیدہ  
راضی ہو اللہ تعالیٰ ان پر

اسمائے مبارک حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ الْمُجْتَبَىٰ وَيَا ابْنَ الْمُنْتَضَىٰ  
اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار حضرت محمد اور آپ کی اولاد کے جو سردار حضرت امام حسن پر گزیدہ اور بیٹے علی بن ابی طالب پر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

يَا مُقِيمُ

سیدنا  
اے قائم کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

يَا قَائِمُ

سیدنا  
اے قائم کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

يَا عَلِيمُ

سیدنا  
اے علم کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

يَا عَلَمُ الْهَمَىٰ

سیدنا  
اے ہدایت کرنے والے



رضی اللہ عنہ

يَا مَلِيحُ

سیدنا

اے خوب رو

رضی اللہ عنہ

يَا مُصَيِّفُ

سیدنا

اے شہ زور

رضی اللہ عنہ

يَا حَلِيفُ

سیدنا

اے حق پرست

رضی اللہ عنہ

يَا أَبَا حَمْدٍ

سیدنا

اے ابو محمد

رضی اللہ عنہ

يَا اَكْمَلُ

سیدنا

اے صفت گزینے

رضی اللہ عنہ

يَا اَجْمَلُ

سیدنا

اے بہت خوبصورت

رضی اللہ عنہ

يَا عَافِي

سیدنا

اے معاف کر دے

رضی اللہ عنہ

اَلْوَرَى

سیدنا

مخلوق کی

رضی اللہ عنہ

يَا مُعَلِّمُ

سیدنا

اے حق کی تعلیم دے

رضی اللہ عنہ

يَا بَرَكْتَ اَللهُ

سیدنا

اے برکت اللہ کی

رضی اللہ عنہ

اَلْمُصْطَفَى

سیدنا

مصطفیٰ کی

رضی اللہ عنہ

يَا ذَا الْقَلْبِ السَّالِمِ

سیدنا

اے سلیم العقل

رضی اللہ عنہ

يَا بَاقِيَ الرِّمَّةِ

سیدنا

اے امانتوں کے بقیہ

رضی اللہ عنہ

يَا خَيْرَ الْبَشَرِ

سیدنا

اے اچھے بھروسے والے

رضی اللہ عنہ

يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اَللهِ

سیدنا

اے خلیفہ رسول اللہ کے

رضی اللہ عنہ

يَا رَسُوْلَ اَللهِ

سیدنا

اے رسول اللہ کے

رضی اللہ عنہ

يَا صَاحِبَ الْاِلْوَاءِ

سیدنا

جس آبشار ہے

رضی اللہ عنہ

يَا نُوْرَ الْعَيْنِ الْمُرْتَضَى

سیدنا

اے نور آنکھوں علی الرضا کے

رضی اللہ عنہ

يَا دُرَّ الدِّينِ

سیدنا

دین کے چاند

رضی اللہ عنہ

يَا دُرَّ الدِّينِ

سیدنا

دین کے چاند

رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 يَا أَهْلَ الْهُدَى يَا مُخْبِرِيَا  
 سیدنا سیدنا سیدنا  
 اے صاحب ہدایت اے خبر دہا

رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 يَا سَاجِدُ يَا صَاحِبُ الْغَيْرِ يَا مُظْهِرُ  
 سیدنا سیدنا سیدنا  
 اے سجدہ کرنے والے اے صاحب بھائی اے ظاہر کرنے والے

رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 يَا مُصْطَفٰی يَا رَاسَ الْأُمَمَةِ يَا مَطْلُوبُ  
 سیدنا سیدنا سیدنا  
 رسول پاک کے اہمیت کے محافظ اے طلب کئے ہوئے سلام اللہ کا

رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 يَا مُكْرِمُ الْهُدٰی يَا رَاسِحَ يَا وَابِرُ الْبَرَكَةِ يَا اسْرَارَ اللهِ  
 سیدنا سیدنا سیدنا  
 اے ہدایت کے مکرم اے رکوع کرنے والے اے صاحب بھائی اے اسرار اللہ کے

رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَنْهُ  
 يَا اِمَامَ اَبْنَاءِ اِمَامِ الْخَيْرِ الْكَرَامِ يَا قُدْوَةَ الشَّرٰی  
 سیدنا سیدنا سیدنا  
 امام فرزند امام حیدر کرار کے اے چمنے ہوئے مخلوق کے



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا مُقِيدُ

سیدنا  
اے خاتم دینے والے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا ذَرِيرُ

سیدنا  
اے راسخ و لا یرخ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا طَالِبُ

سیدنا  
اے طالبِ حق

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا رَفِيقُ

سیدنا  
اے دشمنوں کے دوست

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا عَالِمُ الْوَسْطَى

سیدنا  
اے وسیع عالمِ دوا

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا خَاشِعُ

سیدنا  
اے خدا و آدمیوں کے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا صَاحِبُ

سیدنا  
اے صاحب

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا نَاصِرِ الدِّينِ

سیدنا  
اے مددگارِ دین

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا سَعِيدُ

سیدنا  
اے نیک بخت

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا سَيِّدُ الْبَرِّ

سیدنا  
سرورِ انجیوں کے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا مُرْتَضَى

سیدنا  
اے برگزیدہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا مُنْذِرُ

سیدنا  
اے غدارِ ڈراہو کے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا أَمِينُ

سیدنا  
اے امانتی

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا جَلِيلُ

سیدنا  
اے بزرگوار

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا ذَا الْحَبْرِ

سیدنا  
اے احقرِ مقبول

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا مُقْبُولُ اللَّهِ

سیدنا  
اے مقبولِ اللہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا لَمْرُورَةَ

سیدنا  
اے صاحبِ مروت

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا مُجْتَمِعُ

سیدنا  
اے مجمعِ کلمات

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا شَهِيدُ

سیدنا  
اے شہادت دینے والے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
يَا فَخْرُ الْأَمِيَّا

سیدنا  
اے فخرِ شریف لو

یَا قَاضِیُ  
سیدنا

حق کی قضا کرتی والے

یَا بَشِیْرُ  
سیدنا

اے خوشخبری دینے والے

یَا اَمِیْرُ  
سیدنا

اے سردار اے دوست

یَا خَلِیْلُ  
سیدنا

اے دوست

یَا مَلِیْحُ  
سیدنا

خوبرو اے بہتر

یَا اَحْسَنُ  
سیدنا

اے دونوں طرف سے شریفیت رکھنے والے

یَا کَرِیْمُ  
سیدنا

اے دوست

یَا ذَا الشَّقَقَةِ  
سیدنا

اے شفقت والے

یَا وَاِلِی  
سیدنا

اے محکم

یَا مُبَشِّرُ  
سیدنا

اے اچھی بشارت دینے والے

یَا مُکَرَّمُ  
سیدنا

اے عزت کے ہوئے

یَا مُعِیْنُ  
سیدنا

اے کمزوروں کی مدد کرنے والے

یَا ذَا الْجُودِ  
سیدنا

اے صاحب سخاوت

یَا تَقِیُّ  
سیدنا

اے پرہیزگار

یَا سِرَاجُ  
سیدنا

اے چراغ

یَا قَفِیُّ  
سیدنا

اے سب اچھے

یَا زَاکِبُ  
سیدنا

اے درخش مبارک



رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا صَابِرُ

سیدنا  
اے صبر کرنے والے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا عَالِي

سیدنا

اے بلند قدر والے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

الْأَمَّةِ

سیدنا

امت کے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا أَتَجَارُ

سیدنا

اے صاحب

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا سَبِطَ الْبَيْتِ

سیدنا

اے اولاد نبی

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا شَفِيعُ

سیدنا  
اے شفاعت کرنے والے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

أَلْبَلِيْغُ

سیدنا

بڑی سخاوت والے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا مُلْجِئِي

سیدنا

اے میری جانے پناہ

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا مُشْفِعُ

سیدنا

اے مقبول شفاعت

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا رَحِيْمُ

سیدنا

اے رحم کرنے والے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا مُبْصِرُ

سیدنا  
دین حق کے سردار

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا عَالِمُ

سیدنا

اے فرائض کے جاننے والے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا مُوَسِّسَ الْغُرَبَا

سیدنا

اے غریبوں کا ستھان دینے والے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا مُفْضِلُ

سیدنا

اے صاحب فضل

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا رَافِعَ الْقُرْآنِ

سیدنا

اے فرائض کے جاننے والے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا نَجِيْبُ

سیدنا  
اے پاک و نجس

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

فَرَاغُ

سیدنا

اے فرائض کے جاننے والے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا مُنْقِطِ

سیدنا

سوار میرے مصطفیٰ

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا حَبِيْبُ

سیدنا

اے محبوب خدا

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

يَا رَافِعَ الْقُلُوبِ

سیدنا

اے امام دو جہاں کے

یَا مَوْلٰی الْاَنَامِ <sup>رضی اللہ تعالیٰ عنہ</sup> یَا دَوَّلِی <sup>رضی اللہ تعالیٰ عنہ</sup>  
 سیدنا سیدنا  
 اے پناہ مانوں کے اے دوست  
 اے جو کرم والے مومنوں کے اے جو نصرت

یَا بُرْهَانَ <sup>رضی اللہ تعالیٰ عنہ</sup> یَا کُفٰی الْعَدٰی <sup>رضی اللہ تعالیٰ عنہ</sup>  
 سیدنا سیدنا  
 اے صاحب دلیل اے پر کرنے والے  
 اے سحر جہاں کے اے برکت اللہ کی

یَا سُرُورَ الصَّاحِبِیْنَ <sup>رضی اللہ تعالیٰ عنہ</sup> اَرْیَابَ الْوَفَا <sup>رضی اللہ تعالیٰ عنہ</sup> یَا دَوَّلِی اَدَلِّہ <sup>رضی اللہ تعالیٰ عنہ</sup>  
 سیدنا سیدنا  
 اے دوستوں کے دل کی خوشی  
 اے دو گن کیلئے صاحب وفا اے خدا کے دوست

یَا اَمِیْنَ الْمَلٰئِکَہِ <sup>رضی اللہ تعالیٰ عنہ</sup> یَا قَمَرِ الشَّمْسِ <sup>رضی اللہ تعالیٰ عنہ</sup>  
 سیدنا سیدنا  
 اے امت کے امانتی اے چاند پروردگار کی  
 اے مہربان اے پاکیزہ

یَا رَحِیْمَ الْقَلْبِ <sup>رضی اللہ تعالیٰ عنہ</sup> یَا مُقِیْمَ الْاِسْلَامِ <sup>رضی اللہ تعالیٰ عنہ</sup> یَا اَذَا الْحَزَنَ <sup>رضی اللہ تعالیٰ عنہ</sup> یَا سَمِیْعَ الْخَزَنِ <sup>رضی اللہ تعالیٰ عنہ</sup>  
 سیدنا سیدنا سیدنا سیدنا  
 اے نرم دل والے اے سنت پر قائم بننے والے اے صاحب عزت اے شرف کے آسمان



یَا صَارِحُ  
سیدنا

اے شیکو

یَا مَطَهْرُ  
سیدنا

اے پاک

یَا قَلْعَ اللَّیْلِ  
سیدنا

اے مکمل شب بیدار

یَا أَبَا السَّادَةِ  
سیدنا

اے باپ سیدوں کے

یَا نِعْمَةَ اللَّهِ  
سیدنا

اے نعمت اللہ کی

یَا رَحْمَةَ اللَّهِ  
سیدنا

اے رحمت اللہ کی

یَا مَكَارِمَ الْخَلْقِ  
سیدنا

اے اچھے اخلاق والے

یَا دُرَّ النَّبَوِيَّةِ  
سیدنا

اے نبوت کے حیر

یَا مُصْلِحَ الْمُسْلِمِينَ  
سیدنا

اے اصلاح کرنے والے مسلمانوں کے

یَا قَاعِدَ عَلَى مَسْنَدِ الْمُصْطَفَى  
سیدنا

اے بیسے والے محمد مصطفیٰ کے منبر پر

یَا دَافِعَ الشِّرْكِ  
سیدنا

اے دفع کرنے والے شرک کے

یَا صَارِعَ الْفُسُقِ  
سیدنا

اے منع کرنے والے فسق کے

يَا سَفِينَةَ النِّجَاةِ  
سیدنا

اے نجات کی کشتی

يَا ذَا الْكَرَامَةِ الْبَلِيغَةِ  
سیدنا

اے صاحب بزرگی بڑی کے

یَا مَاجِسَ الْکُفْرِ وَابْجُورِ  
سیدنا

اے مٹانے والے کفر اور ظلم کے

یَا دَسْرَکَ بَسْتَانِ الْوَلَايَةِ  
سیدنا

اے دلایت کے باغ کے پھول کے

وَصَلِّ اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

اسمائے مبارک حقہ امام حسینؑ شہید کر بلا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
ترجمہ اس کے نام سے جو بہتر نیت نام والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ سَيِّدِنَا حُسَيْنٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے اللہ رحمت کیگا اور سزا دہندہ اور پورا اولاد ان کے کے سرکار امام حسین علیہ السلام پر

سَيِّدُ سَيِّدُ شَهِيدُ مَسْعُودُ

سیدنا سیدنا سیدنا سیدنا

مردار نیک بخت شہادت پائیوئے سعادت مند

مُشْهُودُ مُحْمُودُ مُؤَدُّودُ

شہادت مند فخر مند فخر مند

حَامِدُ حَامِدُ حَامِدُ

سیدنا سیدنا سیدنا

شہادت یافتہ منت کے رحمتی ملہاؤں کے دوست

مُحَمَّدُ مُحَمَّدُ مُحَمَّدُ

سیدنا سیدنا سیدنا

بَشِيرُ بَشِيرُ بَشِيرُ

سیدنا سیدنا سیدنا

بشارت دینے والا صابر

مُحَمَّدُ مُحَمَّدُ مُحَمَّدُ

سیدنا سیدنا سیدنا

بشارت دینے والا صابر



فِيهِ تَعَالَى  
نَذِيرٌ  
سَيِّدنا

ڈرانے والے

فِيهِ تَعَالَى

مُتَّصِمٌ  
میں سیدنا

حق پہنچانے والا

فِيهِ تَعَالَى

مَعْرُوفٌ  
سیدنا

بھلائی کا حکم دینے والا

فِيهِ تَعَالَى

صَالِحٌ  
سیدنا

نیک بخت

فِيهِ تَعَالَى

أَمِينٌ  
سیدنا

امانت دار

فِيهِ تَعَالَى  
مُتَّقٍ  
سیدنا

پرہیزگار

فِيهِ تَعَالَى

مُبَارَكٌ  
سیدنا

برکت والے

فِيهِ تَعَالَى

مَأْمُومٌ  
سیدنا

پیشوا

فِيهِ تَعَالَى

صَابِرٌ  
سیدنا

صبر کرنے والے

فِيهِ تَعَالَى

أَمِيرٌ  
سیدنا

سرمدار

فِيهِ تَعَالَى  
عَاصِدٌ  
سیدنا

نگاہ رکھنے والے

فِيهِ تَعَالَى

مُنَوَّرٌ  
سیدنا

روشن

فِيهِ تَعَالَى

مُزَجَّجٌ  
سیدنا

دین نگاہ رکھنے والے

فِيهِ تَعَالَى

شَاكِرٌ  
سیدنا

شکر کرنے والے

فِيهِ تَعَالَى

فَصِيمٌ  
سیدنا

خوش بیان

فِيهِ تَعَالَى  
مَعْصُومٌ  
سیدنا

گناہوں سے پاک

فِيهِ تَعَالَى

قَائِمٌ  
سیدنا

حق پر قائم رہنے والے

فِيهِ تَعَالَى

عَازٍ  
سیدنا

غازی

فِيهِ تَعَالَى

طَيِّبٌ  
سیدنا

پاک

فِيهِ تَعَالَى

رَغِيدٌ  
سیدنا

ماہ سنا

فِيهِ تَعَالَى  
مَكِّيٌّ

سیدنا  
مکہ کے رہنے والے

فِيهِ تَعَالَى  
كَرِيمٌ

سیدنا  
بزرگ

فِيهِ تَعَالَى  
مُحِبُّوهُ

سیدنا  
خدا کے پیارے بندے

فِيهِ تَعَالَى  
عَرِيبٌ

سیدنا  
مسافر

فِيهِ تَعَالَى  
عَالِمٌ

سیدنا  
صاحبِ علم

فِيهِ تَعَالَى  
مَدَنِيٌّ

سیدنا  
پہننے والے

فِيهِ تَعَالَى  
عَابِدٌ

سیدنا  
عبادت گزار

فِيهِ تَعَالَى  
مَقْبُولٌ

سیدنا  
خدا کے مقبول

فِيهِ تَعَالَى  
صَابِرٌ

سیدنا  
صبر کرنے والے

فِيهِ تَعَالَى  
مُعَلِّمٌ

سیدنا  
تعلیم دینے والے

فِيهِ تَعَالَى  
قُرَيْشِيٌّ

سیدنا  
قریشی

فِيهِ تَعَالَى  
زَاهِدٌ

سیدنا  
صاحبِ زہد

فِيهِ تَعَالَى  
قَتِيلٌ

سیدنا  
شہید

فِيهِ تَعَالَى  
رَاغِبٌ

سیدنا  
حق سے رغبت کرنے والا

فِيهِ تَعَالَى  
نَاطِقٌ

سیدنا  
نصیحت کرنے والا

فِيهِ تَعَالَى  
رَحِيمٌ

سیدنا  
رحم کرنے والے

فِيهِ تَعَالَى  
جَاهِدٌ

سیدنا  
جہاد کرنے والا

فِيهِ تَعَالَى  
مَظْلُومٌ

سیدنا  
ظلم کے ہونے والے

فِيهِ تَعَالَى  
رَاشِدٌ

سیدنا  
راہبر

فِيهِ تَعَالَى  
عَامِلٌ

سیدنا  
عمل کرنے والا

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سَالِمٌ

سیدنا

سلامت رہنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عَجِيبٌ

سیدنا

عجیب العجب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَانِتٌ

سیدنا

عاجزی کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صَفْدٌ

سیدنا

شیر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رَفِيعٌ

سیدنا

بلند قدر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سَلِيمٌ

سیدنا

سلیم العقل

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نَقِيبٌ

سیدنا

دین کا نگہبان

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خَالِصٌ

سیدنا

خالص

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مُنِيبٌ

سیدنا

حق کی طرف رجوع کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مَلِيحٌ

سیدنا

خبردار

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَلِيْمٌ

سیدنا

صاحبِ حلم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذَاكِرٌ

سیدنا

ذکر کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مُخْلِصٌ

سیدنا

مخلص

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عَزِيزٌ

سیدنا

غالب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذَكِيٌّ

سیدنا

پاک

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عَجِيبٌ

سیدنا

عجیب بہ روزگار

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سَالِحٌ

سیدنا

تبیح کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شُجَاعٌ

سیدنا

بہادر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سَكَنِيٌّ

سیدنا

سعادت کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بَالٍ

سیدنا

رونے والے



فَاضِلٌ  
فَضْلُ اللَّهِ

سیدنا  
صاحب فضل کے

رُؤُفٌ  
رُؤْفَةُ اللَّهِ

سیدنا  
مہربان

ثاقِبٌ  
ثِقَاتُ اللَّهِ

سیدنا  
روشن

سِرَاجٌ  
سِرَاجُ اللَّهِ

سیدنا  
چراغ

جَلِيلٌ  
جَلِيلُ اللَّهِ

سیدنا  
روشن گزینا

مُكَلَّلٌ  
مُكَلَّلُ اللَّهِ

سیدنا  
حق پہنچنے والے

عَطُوفٌ  
عَطْفَةُ اللَّهِ

سیدنا  
شفقت گزینا

رَاكِبٌ  
رَاكِبُ اللَّهِ

سیدنا  
سوارِ مہربان

وَهَّاجٌ  
وَهَّاجُ اللَّهِ

سیدنا  
روشن

شَرِيفٌ  
شَرِيفُ اللَّهِ

سیدنا  
شریف

خَلِيلٌ  
خَلِيلُ اللَّهِ

سیدنا  
مومنوں کے دوست

دَلِيلٌ  
دَلِيلُ اللَّهِ

سیدنا  
راہنما

رَاحِمٌ  
رَاحِمُ اللَّهِ

سیدنا  
رحم کرنے والے

حَبِيبٌ  
حَبِيبُ اللَّهِ

سیدنا  
محبوبِ خدا

جَمِيلٌ  
جَمِيلُ اللَّهِ

سیدنا  
صاحبِ جمال

وَفِيٌّ  
وَفِيُّ اللَّهِ

سیدنا  
دعا گزینا

شِهَابٌ  
شِهَابُ اللَّهِ

سیدنا  
ستارہ

حَبِيبٌ  
حَبِيبُ اللَّهِ

سیدنا  
صاحبِ حبیب

وَلِيٌّ  
وَلِيُّ اللَّهِ

سیدنا  
صاحبِ ولایت

قَاتِلٌ  
قَاتِلُ اللَّهِ

سیدنا  
قتل گزینا

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
بَازِل

سیدنا  
فرخ کریم

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
عَاشِق

سیدنا  
عاشق خدا

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
مُضَرِّی

سیدنا  
عاجزی کریم

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
کِرَام

سیدنا  
بزرگ

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
وَاصِل

سیدنا  
خدا سے ملنے والے

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
صَادِق

سیدنا  
سچے

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
حَافِظ

سیدنا  
دین محمدیان

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
قَارِع

سیدنا  
قناعت کریم

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
مُذِیْر

سیدنا  
روشن کریم

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
بُرْهَان

سیدنا  
دلیل

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
رَاح

سیدنا  
خوشبودار

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
جَامِع

سیدنا  
جمع الاضداد

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
مُفِیْد

سیدنا  
فائدہ دینے والے

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
مُتَبَقِّن

سیدنا  
یقین کریم

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
شَفِیْع

سیدنا  
شفاعت کریم

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
سَیِّدِنَا

سیدنا  
سرور ہمارے

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
اَرْحَمُ سَیِّدِنَا الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰی

سیدنا  
بھائی سرور ہمارے حضرت امام حسن کے

غوثی اللہ تعالیٰ عنہ  
اَبْلَغُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ

سیدنا  
ابو عبد اللہ حضرت امام حسین کے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا بِحَقِّهِ وَبِحَقِّ اَخِيهِ وَاَيُّوهِ وَاُمَّهِ وَجَدِّهِ  
 اے اللہ بخش دے ہیں اس کی برکت سے اور برکت اس کے بھائی کے اور اس کے باپ کے اور اس کی  
 اَللّٰهُمَّ اَرْضْ عَشْرَةَ وَاَقْضِ حَاجَاتِنَا بِحَقِّهِ وَحَقِّ مَرْاَتِنَا عِيَّتِهِ  
 اس کے اور اس کی جدِ مبارک کے اور ان کے لئے لافنی ہوا دیکھاری ہا جنوں کو یہ کہ اگر برکت اسی کے حاصل کر داری تو اس کے  
 اُمِّئِنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ اَللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَ  
 حُجَّتِہِ الْاَمْرِ اے سب جہانوں کے اور خدا کی رحمت ہو ان کے اور تمام مخلوق سے بہتر حضرت محمد رسول اللہ پاک پر اور  
 اصْحَابِہِ اَجْمَعِيْنَ  
 ان کی اولاد اور مسالہ پر۔

اسکے مبارک حضور ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

حَضَرَتْ غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ سُلْطَانُ الْاَوَّلِيَا وَمُحْيِ الدِّيْنِ أَبُو مُحَمَّدٍ شَيْخِ  
 حضرت غوثِ ثقلین بادشاہِ دنیوں کے اور کے زندہ کر دینے والے ابو محمد شیخ  
 عَبْدُ الْقَادِرِ - عبدالقادر۔

غوثِ ثقلین

قَدِيسٌ

سیدنا  
پاک کے

غوثِ ثقلین

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

سیدنا  
میلان کے بننے والے

غوثِ ثقلین

وَالْحُسَيْنِيُّ

سیدنا  
اور حسین

غوثِ ثقلین

اَلْحُسَيْنِيُّ

سیدنا  
حسن



رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سِرُّ الْعَزِيزِ اَزْ لَصِيفِ كَيْسُو دس انہا

سیدنا

سیدنا

سیدنا

اور وہ

اور تصیف کیا کیسو دراز وصف

اللہ تعالیٰ کے مہربان

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَطْبُ الَّذِي لَا قُطْبَ الْاَهْوُ

سیدنا

سیدنا

سیدنا

سیدنا

بسیا کہ

قطب نہیں

کہ کوئی

ایا قطب ہے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

كَمَا سَيِّدُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي

سیدنا سردار محمد محمدی الدین عبد القادر گیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سَيِّدُ كَرِيمُ عَظِيمُ

سیدنا

سیدنا

سیدنا

سیدنا

بڑے

بزرگ

تائید کرنے والے

سردار حق کے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شَرِيفُ اِمَامُ سَالِكُ

سیدنا

سیدنا

سیدنا

سیدنا

نیک بخت

بڑے

پیشوا

شرافت والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ظَرِيفُ مُؤْمِنُ مُنْعَمُ

سیدنا

سیدنا

سیدنا

سیدنا

الہام کرنے والے

امن و امان والے

نیک بخت

عبادت کرنے والے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
مُکْرَمٌ

سیدنا  
عزت کے چوٹے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
مُنْقَادٌ

سیدنا  
خدا کے فرمانبردار

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
زَاهِدٌ

سیدنا  
صاحبِ زہد

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
جَلِيلٌ

سیدنا  
صاحبِ جلال

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
خَلِيلٌ

سیدنا  
خدا کے دوست

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
طَيِّبٌ

سیدنا  
پاک

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
قَائِمٌ

سیدنا  
حق پر قائم رہنے والا

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
سَاجِدٌ

سیدنا  
سجدہ کرنے والے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
تَقِيٌّ

سیدنا  
پرہیزگار

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
بَازِلٌ

سیدنا  
غریب کرنے والے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
مُطَيِّبٌ

سیدنا  
پاک کرنے والے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
صَائِمٌ

سیدنا  
روزہ دار

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
وَاجِدٌ

سیدنا  
خدا سے ملنے والا

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
نَقِيٌّ

سیدنا  
کھرے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
زَكِيٌّ

سیدنا  
پاک

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
جَوَادٌ

سیدنا  
بڑے سخی

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
عَابِدٌ

سیدنا  
عبادت گزار

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
صَاحِدٌ

سیدنا  
بزرگ

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
كَامِلٌ

سیدنا  
صاحبِ کمال

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
صَفِيٌّ

سیدنا  
چنے ہوئے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
جَمِیدٌ

سیدنا  
صاحبِ محال

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سَعِیدٌ

سیدنا  
نیک

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
کَاسِرٌ

سیدنا  
نیک

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
خَاشِعٌ

سیدنا  
خدا سے فریوے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
مَوْقُتٌ

سیدنا  
وقت کے محدود

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
رَاسِمٌ

سیدنا  
راہِ سنا

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
رَشِیدٌ

سیدنا  
راہِ سیر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیدنا  
دین حق کا پاباں

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
خَاضِعٌ

سیدنا  
عاجزی کریم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
خَلِیْفَةُ

سیدنا  
نائبِ رسول کے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
نَاصِرٌ

سیدنا  
دین کی مدد کرینے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سَخِیٌّ

سیدنا  
سخاوت کریم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
لَقِیْبٌ

سیدنا  
نگہبان

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
صَاحِبٌ

سیدنا  
پاکِ محبت والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
وَارِثٌ

سیدنا  
جنت کے وارث

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
مُنَاصِرٌ

سیدنا  
بہت مدد کرینے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
وَرَفِیٌّ

سیدنا  
صاحبِ وفا

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
تَحِیْبٌ

سیدنا  
شرفِ النسب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
تَاقِبٌ

سیدنا  
روشن ضمیر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
حَارِثٌ

سیدنا  
حفاظت کرنے والے



رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
مَادِحٌ

سیدنا  
مدح کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
رَاسِخٌ

سیدنا  
صاحبِ رُفخ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
حَاضِرٌ

سیدنا  
حاضر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
بَسِیْطٌ

سیدنا  
روشن ضمیر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
جَاهِدٌ

سیدنا  
جہاد کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
وَاضِحٌ

سیدنا  
واضح کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
شَافِعٌ

سیدنا  
نعمت کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
ظَاهِرٌ

سیدنا  
ظاہر بننے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
مُقَرَّبٌ

سیدنا  
مقرب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
رَاشِدٌ

سیدنا  
راہنما کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
قَائِلٌ

سیدنا  
قولیت کہنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
وَلِيٌّ

سیدنا  
صاحبِ ولایت

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
بَاطِنٌ

سیدنا  
باطن

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
مُطِيعٌ

سیدنا  
طاعت کرنے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
رَاشِدٌ

سیدنا  
راہنما

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
رَاقٍ

سیدنا  
حق کے گنجین

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
خَفِيٌّ

سیدنا  
پوشیدہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
صَالِحٌ

سیدنا  
گنجبان

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
مُنِيعٌ

سیدنا  
منفوط بننے والے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
قَائِدٌ

سیدنا  
پیشوا

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
لَصِيرُ

سیدنا  
مدینے والے

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
فَارِجُ

سیدنا  
فتح کرنے والے

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
صَادِقُ

سیدنا  
سچے

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
حَسْبِي

سیدنا  
حسبی

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
عَادِلُ

سیدنا  
عدل کرنے والے

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
مُنِيرُ

سیدنا  
روشن کرنے والے

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
رَاجِعُ

سیدنا  
مقبوض

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
حَازِقُ

سیدنا  
حکیم

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
حُسْبِي

سیدنا  
حسبی

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
قَائِلُ

سیدنا  
حق کو پانے والے

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
سِرَاجُ

سیدنا  
چراغ

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
مَهْدِي

سیدنا  
ہدایت کئے ہوئے

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
سُلْطَانُ

سیدنا  
بادشاہ

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
عَالِمُ

سیدنا  
صاحب علم

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
مُصْبَاحُ

سیدنا  
چراغ

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
شَاجُ

سیدنا  
تاج

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
صَفِي

سیدنا  
چنے ہوئے

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
بُرْهَانُ

سیدنا  
دلیل

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
حَاكِمُ

سیدنا  
حکم کرنے والے

رَبُّكَ تَعَالَى عَنْهُ  
مِفْتَاحُ

سیدنا  
کلید حق

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
شَاکِرٌ

سینا  
شکر گزار

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
رَافِعٌ

سینا  
بلند مقام

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
ذَاکِرٌ

سینا  
ذکر کر نیوالے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
صَالِحٌ

سینا  
نیک بخت

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
مَلَدٌ

سینا  
جائے پناہ

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
نَاصِحٌ

سینا  
دین و دنیا کے

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
مُعَاذٌ

سینا  
جائے پناہ

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ  
یَا اَبَا مُحَمَّدٍ

سینا  
ابو محمد

عَبْدُ الْقَادِرِ الْحُسَيْنِيِّ وَالْحُسَيْنِيِّ الْجُمْلَانِ فِي

سینا عبد القادر حسنی اور حسین جیلان کے ربیع  
اُمْدُ دُنِي فِي قَضَاءِ حَاجَتِي عِنْدَ اللّٰهِ بِرَحْمَتِكَ

میری مدد کر بیچ دوائی حاجت میں نزدیک اللہ کے اپنی رحمت سے اے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

رحم کر نیوالے مہربان





## سُورَةُ يٰسَ فِضَائِلٍ وَخَوَاصِّ

جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صرف خدا کے راضی کرنے کے لیے سورہ یس پڑھے گا اور وہ طالب عقیقی ہوگا۔ خدا تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور فرمایا لوگو! اس سورہ کو ان لوگوں کے گناہ سے پڑھا کرو۔ جس کی موت آنے لگی ہو۔ رابو داؤد۔ نسائی۔ ابن جان (یعنی خدا اس کی برکت سے جان کنی کی تکلیف کو مرنے والے پر آسان کرتا ہے۔ چنانچہ اکثر مسلمان ایسا کرتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کا دل ہوتا ہے۔ قرآن مجید کا دل سورہ یس ہے۔ جو شخص اس کو ایک دفعہ پڑھتا ہے۔ اس کو پورا قرآن دس دفعہ پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی۔ دارمی) یعنی جس طرح انسان کے جسم کے اندر دل اشرف الاعضا ہے۔ اسی طرح یہ سورہ تمام قرآن میں مطالب کے اعتبار سے اشرف ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ جو شخص خدا کی خوشنودی کے لیے ایک دفعہ بھی تمام تر میں سورہ یس پڑھے گا خدا تعالیٰ اس کو بخش دے گا

۷۸۶

۴۴۹	۴۴۶	۴۵۱	۴۵۲	۴۴۴
۴۴۷	۴۴۵	۴۴۴	۴۴۸	۴۴۲
۴۴۷	۴۴۱	۴۴۰	۴۴۰	۴۴۰
۴۴۶	۴۴۳	۴۴۸	۴۴۵	۴۴۲
۴۴۸	۴۴۱	۴۴۹	۴۵۵	۴۵۳

جو ایک دفعہ پڑھ لے گا اس کو شہیدوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ جو صبح کو روزانہ پڑھا کرے گا۔ اُس کی دن بھر حاجتیں روا ہو جائیں گی۔ اور غنی ہو جائے گا

# سورة يس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَس ١ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ٢ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ٣  
 عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ٤ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ٥  
 لَتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ٦ لَقَدْ  
 حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٧ إِنَّا  
 جَعَلْنَا فِي آعْنَاقِهِمْ أَغْلًا فَبُهِتَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ  
 مُّقْمَحُونَ ٨ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَ  
 مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ٩  
 وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا  
 يُؤْمِنُونَ ١٠ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ  
 الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ١١  
 إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَرَهُمْ

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ۝<sup>(١٢)</sup> وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ ۖ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝<sup>(١٣)</sup> إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝<sup>(١٤)</sup> قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا ۖ وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝<sup>(١٥)</sup> قَالُوا رَبَّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝<sup>(١٦)</sup> وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝<sup>(١٧)</sup> قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝<sup>(١٨)</sup> قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ ۖ إِنَّ دُكْرَكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝<sup>(١٩)</sup> وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَدْعُونَ بِتِلْكَ الْأَمْثَلِ ۖ أَتَبْعُوا مَن لَّا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۝<sup>(٢٠)</sup> وَمَالِيَ ۖ لَّا أَعْبُدُ إِلَّا فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝<sup>(٢١)</sup> أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ إِنْ يَرِدْ فِي الرَّحْمَنِ بَصِيرٌ ۖ لَّا تُفْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ



شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونَ<sup>(٣٣)</sup> إِيَّايَ إِذَا الْفِي ضَلَلٍ مُبِينٍ<sup>(٣٤)</sup>  
 إِيَّايَ آمَنُتَ بِرَبِّكَو فَاسْمَعُونَ<sup>(٣٥)</sup> قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ  
 قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ<sup>(٣٦)</sup> بِمَا عَفَّرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي  
 مِنَ الْمَكْرُمِينَ<sup>(٣٧)</sup> وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ  
 مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ<sup>(٣٨)</sup> إِنْ كَانَتْ  
 إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فِإِذَا هُمْ خِمْدُونَ<sup>(٣٩)</sup> يَحْسَرَةُ  
 عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ  
 يَسْتَهْزِئُونَ<sup>(٤٠)</sup> أَلَمْ يَذَرُوا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ  
 الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ<sup>(٤١)</sup> وَإِنْ كُلُّ لَمَّا  
 جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ<sup>(٤٢)</sup> وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ  
 أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ<sup>(٤٣)</sup> وَجَعَلْنَا  
 فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا  
 مِنَ الْعُيُونِ<sup>(٤٤)</sup> لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ  
 أَفَلَا يَشْكُرُونَ<sup>(٤٥)</sup> سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا

مِمَّا تَنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾  
 وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ بِمَا سَلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٣٩﴾  
 وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ  
 الْعَلِيمِ ﴿٤٠﴾ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ  
 الْقَدِيمِ ﴿٤١﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ  
 وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٢﴾  
 وَآيَةٌ لَهُمُ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤٣﴾  
 وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٤﴾ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ  
 فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿٤٥﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا  
 وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ  
 أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا  
 تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا  
 مُعْرِضِينَ ﴿٤٨﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا رَزَقَكُمُ اللَّهُ  
 قَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اطَّعِمُوهُمْ مَنْ لَوْ يَشَاءُ



اللَّهُ أَطْعَمَهُ <sup>ط</sup> إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي صَلَاتٍ مُبِينٍ <sup>٥٢</sup> وَيَقُولُونَ  
 مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ <sup>٥٣</sup> مَا يَنْظُرُونَ  
 إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّسُونَ <sup>٥٤</sup>  
 فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ <sup>٥٥</sup>  
 وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ  
 رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ <sup>٥٦</sup> قَالُوا لِيُؤْتِنَا مِنْ بَعَثْنَا مِنْ مُرْقَدِنَا  
 هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ <sup>٥٧</sup> إِنْ كَانَتْ  
 إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ <sup>٥٨</sup>  
 فَالْيَوْمَ لَا تُظَلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ  
 تَعْمَلُونَ <sup>٥٩</sup> إِنْ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ  
 فَكْهُونَ <sup>٦٠</sup> هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرْضِ  
 مَثْبُتُونَ <sup>٦١</sup> لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ <sup>٦٢</sup>  
 سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ <sup>٦٣</sup> وَامْتَّازُوا الْيَوْمَ  
 أَيُّهَا الْمَجْرُمُونَ <sup>٦٤</sup> أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدَمَ أَنْ





فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٤٢﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ  
 اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يَنْصَرُونَ ﴿٤٣﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ  
 لَهُمْ جُندٌ مُّحَضَّرُونَ ﴿٤٤﴾ فَلَا يَخْزِيكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا  
 يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٥﴾ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ  
 مِنْ تُفْطَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤٦﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا  
 وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٤٧﴾  
 قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ  
 عَلِيمٌ ﴿٤٨﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ  
 نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٤٩﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي  
 خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ  
 مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٥٠﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ  
 إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٥١﴾ فَسُبْحَانَ  
 الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٢﴾

## سُورَةُ الرَّحْمٰنِ

ہر چیز کی کوئی نہ کوئی زینت ہوتی ہے۔ قرآن پاک کی زینت سُورَةُ الرَّحْمٰن ہے۔ آنکھ کے دُور، طہال کے مریض پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے مرض سے افاقہ ہوتا ہے۔ روزانہ تلاوت کرنے والے کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح منور ہو گا۔ اس کا نقش نگہ کر پانی سے دھو کر دیواروں پر چھوکنے سے مُؤذی جانور بھاگ جائیں گے۔

۳۰۳۰۳	۳۰۳۰۶	۳۰۳۰۹	۳۰۲۹۶
۳۰۳۰۸	۳۰۳۰۷	۳۰۳۰۲	۳۰۳۰۴
۳۰۲۹۸	۳۰۳۱۱	۳۰۳۰۴	۳۰۳۰۱
۳۰۳۰۵	۳۰۳۰۰	۳۰۲۹۹	۳۰۳۱۰



# سُورَةُ الرَّحْمَنِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝  
 عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يَحُسبانِ ۝  
 وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدانِ ۝ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا  
 وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝  
 وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا  
 الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ ضَوْضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝  
 فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَ  
 الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ  
 رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ  
 صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ  
 مَّارِجٍ مِنْ نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۝

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۖ فَيَا أَيُّ الْآلِ رَبِّكُمَا  
تَكْذِبِينَ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۚ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ  
لَّا يَبْغِيَانِ ۖ فَيَا أَيُّ الْآلِ رَبِّكُمَا تَكْذِبِينَ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا  
الْمُلُوكُ وَالْمَرْجَانُ ۖ فَيَا أَيُّ الْآلِ رَبِّكُمَا تَكْذِبِينَ ۝ وَلَهُ  
الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۖ فَيَا أَيُّ الْآلِ رَبِّكُمَا  
تَكْذِبِينَ ۖ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۖ وَبَقِيَ وَجْهُ رَبِّكَ  
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۖ فَيَا أَيُّ الْآلِ رَبِّكُمَا تَكْذِبِينَ ۝  
يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي  
شَأْنٍ ۖ فَيَا أَيُّ الْآلِ رَبِّكُمَا تَكْذِبِينَ ۝ سَنَفْرُغُ لَكُمْ آيَةً  
التَّقْلِينَ ۖ فَيَا أَيُّ الْآلِ رَبِّكُمَا تَكْذِبِينَ ۝ لِيُعْشَرَ الْوَجِينَ  
وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۖ فَيَا أَيُّ  
الْآلِ رَبِّكُمَا تَكْذِبِينَ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظُ مِّنْ نَّارٍ هَ  
وَ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۖ فَيَا أَيُّ الْآلِ رَبِّكُمَا تَكْذِبِينَ ۝



فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۖ فَيَايَ  
الْأَعْيُنِ رَبِّكُمْ أَتُكْذِبُونَ ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ  
إِنْسٌ وَلَا جَانٌ ۖ فَيَايَ الْأَعْيُنِ رَبِّكُمْ أَتُكْذِبُونَ ۚ يَعْرِفُ  
الْمُجْرِمُونَ بِسِيْمِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۖ فَيَايَ  
الْأَعْيُنِ رَبِّكُمْ أَتُكْذِبُونَ ۚ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا  
الْمُجْرِمُونَ ۚ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ إِن ۖ فَيَايَ  
الْأَعْيُنِ رَبِّكُمْ أَتُكْذِبُونَ ۚ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٌ ۖ  
فَيَايَ الْأَعْيُنِ رَبِّكُمْ أَتُكْذِبُونَ ۚ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۖ فَيَايَ  
الْأَعْيُنِ رَبِّكُمْ أَتُكْذِبُونَ ۚ فِيهَا عَيْنٌ تُجْرِي ۖ فَيَايَ  
الْأَعْيُنِ رَبِّكُمْ أَتُكْذِبُونَ ۚ فِيهَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ رَوْحٌ ۖ  
فَيَايَ الْأَعْيُنِ رَبِّكُمْ أَتُكْذِبُونَ ۚ مُتَكئينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا  
مِنْ أَسْتَبْرَقٍ ۖ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۖ فَيَايَ الْأَعْيُنِ رَبِّكُمْ  
أَتُكْذِبُونَ ۚ فِيهِنَّ قُصِرَتِ الطَّرْفُ لَمْ يُطَيَّبْتُهُنَّ إِنْسٌ  
وَقَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ۖ فَيَايَ الْأَعْيُنِ رَبِّكُمْ أَتُكْذِبُونَ ۚ



كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۖ فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا  
تُكَذِّبِينَ ۝ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝  
فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتِينَ ۖ  
فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۖ مَذْهَبَ مَتْنٍ ۖ فَيَايَ الْآءِ  
رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۖ فِيهِمَا عَيْنَتَا نَضَّخَتَا ۖ فَيَايَ الْآءِ  
رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۖ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ ۖ وَنُحْلٌ ۖ وَرَمَانٌ ۖ فَيَايَ  
الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۖ فِيهِمَا خَيْرٌ مِّمَّا حِسَانٌ ۖ فَيَايَ  
الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۖ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۖ  
فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۖ لَوْ يَطْمِئِنُّنَّ إِنْسٌ ۖ فَبَلَّاهُمْ  
وَلَا جَانٌ ۖ فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۖ مُتَكِسِّرِينَ  
عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرٍ ۖ وَعَبَقَرِيٍّ حِسَانٍ ۖ فَيَايَ  
الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۖ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ  
ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۖ

## سُورَةُ وَقَعِهِ

سُورَةُ وَقَعِهِ کو سُورَةُ الْغَنَاءِ بھی کہا گیا ہے۔ رات کو سونے سے قبل

اس کی تلاوت کرنے والا شخص

ان شاء اللہ العزیز کبھی فاقہ کا شکار

نہ ہوگا، روزانہ پڑھنے والا غنی

ہو جاتا ہے۔ اس کے نقش کو لکھ کر

باندھنے سے ولادت میں آسانی ہو جاتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کا فرمان ہے کہ سُورَةُ وَقَعِهِ کو خود بھی پڑھو اور اپنی اولاد کو بھی یاد کراؤ۔

۲۵۴۴۱	۲۵۴۴۲	۲۵۴۴۳	۲۵۴۴۴
۲۵۴۴۵	۲۵۴۴۶	۲۵۴۴۷	۲۵۴۴۸
۲۵۴۴۹	۲۵۴۵۰	۲۵۴۵۱	۲۵۴۵۲
۲۵۴۵۳	۲۵۴۵۴	۲۵۴۵۵	۲۵۴۵۶

# سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ لَيْسَ لَهَا لَوْفَقُوتُهَا  
كَاذِبَةٌ ۚ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۚ إِذَا مَرَجَّتِ  
الْأَرْضُ رَجًا ۚ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۚ  
فَكَانَتْ هَبَاءً مُبْنًيًا ۚ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا  
ثَلَاثَةٌ ۚ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۚ مَا أَصْحَابُ  
الْمَيْمَنَةِ ۚ وَاصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۚ مَا أَصْحَابُ  
الْمَشْأَمَةِ ۚ وَالسَّيْقُوتُونَ السَّيْقُوتُونَ ۚ أُولَئِكَ  
الْمُقَرَّبُونَ ۚ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۚ ثَلَاثَةٌ مِّنَ  
الْأَوَّلِينَ ۚ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۚ عَلَى  
سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۚ مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۚ  
يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ بِأَكْوَابٍ



وَأَبَارِئُ ۚ وَكَاسٍ مِّن مَّعِينٍ ۚ لَا  
يُصَدِّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ۚ وَفَاكِهَةٍ  
مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۚ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۚ  
وَحُورٌ عِينٌ ۚ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۚ  
جَزَاءً لِّمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا  
لَغْوًا ۖ وَلَا تَأْثِيمًا ۚ إِلَّا قَلِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۚ  
وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۚ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۚ  
فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۚ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۚ وَظِلٍّ  
مَّمْدُودٍ ۚ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۚ وَوَاكِهَةٍ  
كَثِيرَةٍ ۚ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۚ  
وَفَرَشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۚ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ۚ  
فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۚ عُرُبًا أَتْرَابًا ۚ لِأَصْحَابِ  
الْيَمِينِ ۚ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولَىٰ ۚ وَثَلَاثَةٌ  
مِّنَ الْآخِرِينَ ۚ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۚ

مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ فِي سَمُومٍ وَحَيْمٍ ۚ  
وَزِلِّ ۖ مَنْ يَحْمُومٍ ۚ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۝  
إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۖ وَكَانُوا  
يُصْرُونَ عَلَى الْغَنَةِ الْعَظِيمِ ۖ وَكَانُوا  
يَقُولُونَ هَ إِذَا مِثْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَ  
عِظَامًا ءَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۖ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝  
قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لَمَجْسُوعُونَ ۚ  
إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۖ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا  
الصَّالِّينَ الْمُكَذِّبُونَ ۖ لَا تَكُونُ مِنْ  
شَجَرٍ مِنْ زُقُومٍ ۖ فَمَا لَوْ أَنَّ مِنْهَا الْبُطُونُ ۖ  
فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَيْمِ ۖ فَشَرِبُونَ  
شُرْبَ الْهَيْمِ ۖ هَذَا نَزَّلْنَاهُ يَوْمَ الدِّينِ ۖ  
نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ۖ أَفَرَأَيْتُمْ  
مَا تُمْنُونَ ۖ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ

الْخَلْقُونَ ۝ نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ  
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلَىٰ أَنْ نَبْدِلَ  
أَمْثَلَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ  
عَلَّمْتُمُ النَّشَأَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝  
أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرَثُونَ ۝ إِنْ أَنْتُمْ تَدْرُسُونَ  
أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا  
فَطَلَتُمْ تَفْكِهِمْ ۝ إِنَّا لَمَغْرُمُونَ ۝ بَلْ نَحْنُ  
مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝  
إِنْ أَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝  
لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ  
النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝ إِنْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ شَجَرَتِهَا  
أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَ  
مَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝  
فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْعِدِ النَّجْمِ ۝ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ



تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۚ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۚ فِي كِتَابٍ  
مَكْنُونٍ ۚ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۚ تَنْزِيلُ مِّنْ  
رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَفِيْهِذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُّدْهِنُونَ ۚ  
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تُكَذِّبُونَ ۚ فَلَوْلَا إِذَا  
بَلَغَتِ الْخُلُقُومَ ۚ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۚ وَ  
نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ۚ فَلَوْلَا  
إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۚ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ  
صَادِقِينَ ۚ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۚ  
فَرَوْحٌ وَرِيْحَانٌ ۚ وَجَنَّاتٌ لِّعِيمٍ ۚ وَأَمَّا  
إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۚ فَسَلْوٌ  
لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۚ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ  
الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۚ فَنُزْلٌ مِّنْ حَيِّمٍ ۚ  
وَتَصْلِيَةٌ جَاجِيْمٍ ۚ إِنَّ هَذَا لَلْهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۚ  
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۚ

## سُورَةُ جُمُعَةٍ

اگر میاں بیوی میں نا اتفاق رہتی ہو تو دونوں میں کوئی اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ جو کہ روزِ فجر کی نماز کے بعد تین بار پڑھ کر دعا مانگے اور ایسے سات جُتہ کرے۔ ایسا کرنے سے نفاق دُور ہو کر محبت بڑھے گی۔ نیز جو شخص اچھی طرح کلام نہ کر سکتا ہو اس کے ورد سے زبان درست ہو جائے گی۔

---

# سُورَةُ الْجُمُعَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ  
 الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي  
 الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ  
 وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ  
 لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَنَا يَلْحَقُوا  
 بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ  
 مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ  
 حُمِلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْجَمَارِ يَتَحْمِلُ  
 أَسْفَارًا يَتْسَبَّحُ بِحَمْدِ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ  
 اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قُلْ  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنْكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ



مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ  
 وَلَا يَتَمَنَّوْنَهَا أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ  
 عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ٥ قُلْ إِنْ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ  
 مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلِّيِّهِ الْغَيْبِ  
 وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ٦ يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَوَدَّيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ  
 فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ  
 خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ٧ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ  
 فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ  
 وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ٨ وَإِذَا  
 رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ  
 قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ  
 التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ٩

## سُورَةُ مُلْكٍ

سرور کائنات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ رات کو سوتے وقت سورۃ ملک کی تلاوت فرمایا کرتے تھے جو شخص مشار کی نماز کے بعد سوتے وقت اس سورۃ کی روزانہ تلاوت کرے گا۔ انشاء اللہ العزیز قبر کے

۳۳۱۹۹	۳۳۰۹۲	۳۳۲۰۱
۳۳۲۰۰	۳۳۱۹۸	۳۳۱۹۶
۳۳۱۹۵	۳۳۲۰۲	۳۳۱۹۷

عذاب سے محفوظ رہے گا۔ مغفرت نصیب ہوگی۔

سکرات سے امن پائے گا۔ مقروض قرض سے

نجات پائے گا۔ رویت ہلال کے وقت تلاوت کرنے والا سارا مہینہ آرام سے بسر کرے گا۔ آشوب چشم کے لیے روزانہ تین بار متواتر پڑھ کر دم کرنا بھی مفید ہے۔ اس کا نقش ہر مطلب برآری کے لیے مفید ہے۔

# سُورَةُ الْمَلِكِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى  
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ  
 وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا  
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ  
 سَمَوَاتٍ طِبَاقًا مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ  
 مِنْ تَفَوتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى  
 مِنْ فُطُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ  
 يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝  
 وَلَقَدْ رَئَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَافِحَ ۖ وَ  
 جَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ  
 عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ



عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ يَبْسُ الْمَصِيرُ ۝ إِذَا  
 أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَ هِيَ  
 تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا  
 أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ  
 نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرُهُ  
 فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ  
 إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ  
 كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ  
 السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ ۖ فَنُحِقُّ  
 لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ  
 رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝  
 وَ أَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ  
 عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ  
 خَلَقَ ۖ وَ هُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۖ هُوَ الَّذِي

جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَأَمْشُوا فِي  
 مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ  
 ءَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ  
 الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۚ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ  
 فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا  
 فَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ۚ وَلَقَدْ كَذَّبَ  
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٍ ۚ  
 أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفْتٍ وَ  
 يَقْبِضْنَ مَا يُمَسِّكُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۖ إِنَّهُ  
 بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۚ أَمَنْ هَذَا الَّذِي هُوَ  
 جُنْدُ لَكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ۖ إِنْ  
 الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۚ أَمَنْ هَذَا الَّذِي  
 يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۖ بَلْ لَجُّوا فِي  
 عُتُورٍ ۚ أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَى وَجْهِهِ

أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝  
 قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ  
 وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝  
 قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ  
 تُحْشَرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ  
 كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ  
 وُجُوهَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ  
 بِهِ تَدَّعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ  
 وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ  
 مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنًا بِهِ  
 وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَاهُ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ  
 قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ  
 يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ ۝



## سُورَةُ مَزْمَلٍ

سُورَةُ مَزْمَلٍ کا روزانہ ورد کرنے والا شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

۲۲۸۲۳	۲۲۸۱۸	۲۲۸۲۵
۲۲۸۲۲	۲۲۸۳۲	۲۲۸۲۰
۲۲۸۱۹	۲۲۸۳۹	۲۲۸۲۱

سے شرف یاب ہو۔ زبان بندی اور تیغ بندی کے لیے نہایت ہی مجرب ہے اگر پڑھ کر حاکم کے سامنے جائے تو حاکم مہربان ہو، کشاکشِ رزق کے لیے

ہر روز سات مرتبہ پڑھے۔ سُورَةُ مَزْمَلٍ پڑھنے والے پر عذاب نہیں ہوتا، اس پر دوزخ حرام ہے۔

# سُورَةُ مُزَّمِّلٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمَزْمِّلُ ۖ قُمْ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۖ  
نَصْفَهُ أَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۖ أَوْ  
ثُلَاثَ عَشْرَةٍ عَلَيْهِ ۖ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۖ  
إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۖ  
إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَ  
أَقْوَمُ قِيلًا ۖ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا  
طَوِيلًا ۖ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ  
إِلَيْهِ تَبَدُّلًا ۖ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۖ  
وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ  
هَجْرًا جَمِيلًا ۖ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ

أُولَى النِّعْمَةِ وَ مَهْلُهُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ  
لَدَيْنَا أُنْكَالًا وَ جَحِيمًا ۝ وَ طَعَامًا  
ذَا غُصَّةٍ وَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ  
الْأَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ  
كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ  
رَسُولًا شَهِيدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا  
إِلَى فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصَى فِرْعَوْنُ  
الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝  
فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا  
يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَاءُ  
مُنْفَطِرٌ بِهِ ۝ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝  
إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ  
إِلَى رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ  
أَنْتَ تَقُومُ أَدْنَى مِنْ ثُلَاثِي اللَّيْلِ وَ



نِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ  
 مَعَكَ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ  
 أَن لَّنْ تَحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا  
 مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ  
 مِنكُم مَّرْضَىٰ ۖ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي  
 الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۖ وَ  
 آخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
 فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ  
 وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا  
 حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِن  
 خَيْرٍ نَّجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ  
 أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ  
 غَفُورٌ رَّحِيمٌ

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○ (الاحزاب: ۵۶)

مذہبے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اسے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

درود شریف اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی تکریم ہے جو سعادت کسی اور کے حصہ میں نہیں آتی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

پر درود پاک کے درود مقدس کو ہی فقط یہ اعلیٰ ترین اعزاز حاصل ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ بخل شانہ نے خود اپنی ذات خاص کے لیے اختیار فرما کر اپنے ملائکہ مقربین

اور تمام مؤمنین کو بھی اختیار کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ علاوہ ازیں کوئی بھی ایسا عمل نہیں جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہو کہ یہ کام میں کرتا ہوں تم بھی

کرو اور نہ ہی یہ اعزاز کسی اور نبی کی قوم کو ملا کہ وہ اپنے نبی پر درود بھیجیں۔ ایک اور نکتہ قابل غور یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے صرف مؤمنین کو ہی یہ حکم صادر فرمایا

کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام بھیجیں مطلب صاف واضح ہے کہ جو میرے اور کل جہانوں کے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام نہ

بھیجے وہ مومن کہلانے کا مستحق ہی نہیں کیونکہ یہ حکم صرف مؤمنین کے لیے ہی خاص ہے۔ لہذا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک یعنی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

اور سلام بھیجنا ہی ایمان کی کسوٹی ہے جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جتنی محبت اور آلفت ہوگی اس کا ایمان اتنا ہی محکم و پختہ ہوگا اور وہ اسی قدر

ہی درود و سلام پیش کرتا رہے گا۔

## حکم درود شریف

تقاضائے محبت ہے یہی کہ محبوب کی ہر دم تعریف کی جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں سید الانبیاء میں حبیب کبریا ہیں تاجدار عرب و عجم ہیں۔ شفیع المذنبین ہیں۔ رحمۃ للعالمین ہیں ہر اچھے چیز میں اساقی کوثر ہیں۔ اللہ تعالیٰ محب ہے یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والا ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے جب اپنے محبوب کے نور کی تخلیق کر لی تو پھر اپنے محبوب کی تعریف میں مصروف ہو گیا۔ یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر درود بھیجنے لگا اور جب اللہ اپنے محبوب کی محبت میں منتہی پر پہنچا تو پھر اللہ نے اپنی مخلوق یعنی ملائکہ اور انسانوں کو بھی حکم دے دیا کہ تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو جس طرح میں کر رہا ہوں۔ اس حکم کے تحت انسانوں کے لیے حضور پر درود پڑھنا ضروری ٹھہرا۔ اس کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس تمام بنی نوع انسان اور مخلوق کے لیے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بدولت نسل انسانی کو ہدایت کا راستہ دیا جس میں انسان کی فلاح ہے۔ انسان کو جو عظمت اور عزت ملی ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت ہی ملی ہے۔ اس لیے نسل انسانی کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی۔۔۔ رہنمائی اور اشرف الانبیاء و سید المرسلین ہیں۔ یکسوں کا سہارا ہیں اس لیے ہر سچے مومن اور مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شکریہ ادا کرے اور ایسے طریقے سے کرے جو اللہ تعالیٰ



کے ہاں مقبول اور پسندیدہ ہے اس لیے شکریہ ادا کرنے اور اللہ کو راضی کرنے کا بہترین طریقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کا تہہ بھینچنا ہے۔ اس لحاظ سے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھینچنا ضروری ہے۔

درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو آسانی سے عظمت اور اور رخصت عطا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر نبی اور غیر کو اپنی کسی نہ کسی خصوصی شان اور عظمت سے نوازا ہے۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ عظمت اور عزت عطا فرمائی کہ فرشتوں کو ان کے سامنے جھکا دیا۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی دعوتی سے نوازا اور ان کی جائے سکونت کو حج کامرکز بنا دیا۔ پھر ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کے خطاب سے نوازا۔ حضرت ادریس علیہ السلام کے بارے میں اللہ نے فرمایا ہے کہ وہ میرا سچا نبی تھا جس کا میں نے درجہ بلند کیا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کو اصحاب بصیرت میں شمار کیا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو بے مثل حسن سے نوازا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی باکمال معجزات سے تائید کی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہم کلامی کا شرف بخشا گیا کہ ہر نبی کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک خاص نعمت سے سرفراز کیا۔ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے اعلیٰ یہ اعزاز دیا کہ ان کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا اور ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ شامل کیا ان پر خود درود پاک پڑھنا اپنا شمار بنایا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ  
عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا  
تَسْلِيمًا ۝

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اپنے  
نبی مکرم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو  
تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور اچھی طرح  
سلام بھیجو۔ (پارہ ۲۲ الاحزاب ۵۶)

یہ آیت کریمہ مدینہ منورہ میں شعبان ۳۱ھ میں نازل ہوئی اور اس آیت پاک میں

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجیں جس طرح کہ میں اور میرے فرشتے ان پر درود و سلام بھیجتے ہیں یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والے تین (۱) اللہ تعالیٰ (۲) فرشتے اور (۳) اہل ایمان میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تعریف کرتا ہے آپ کا نام بلند کرتا ہے آپ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے اور آپ کے درجات میں اضافہ کرتا ہے۔ فرشتوں کی طرف سے آپ پر صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ کے حق میں اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا فرمائے۔ آپ کے دین کو دنیا میں غلبہ عطا فرمائے۔ آپ کی شریعت مٹھو کہ فروغ بخشے۔ یعنی فرشتے ہر لحاظ سے آپ کی تعریف و توصیف بیان کرتے رہتے ہیں اہل ایمان کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب بھی اللہ کی بارگاہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بلند و بالا کرنے کی التجا ہے یعنی اہل ایمان پر یہ واضح کیا گیا کہ جب میں اپنے محبوب پر برکات کا نزول کرتا ہوں اور میرے فرشتے ان کی شان میں تعریف کرتے ہیں تو ایمان والو تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو۔

لفظ صلوٰۃ کے تین معنی ہیں پہلا یہ کہ محبت کی بنا پر رحمت کرنا یا مہربان رہنا دوسرا تعریف و توصیف کرنا تیسرا دعا کرنا لہذا جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف صلوٰۃ کے معنوں میں استعمال کیا جائے گا تو اس سے پہلا اور دوسرا مطلب مراد لیے جائیں گے لیکن جب صلوٰۃ کا لفظ فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے بولا جائے گا تو اس میں اللہ کے حضور دعا کرنا یا کیا جائے گا۔

سَلِّمُوا تَسْلِيمًا کا مطلب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں سلام پیش کرنا ہے۔ اگرچہ مندرجہ بالا آیت میں ہمیں صلوٰۃ و سلام کا حکم دیا گیا ہے لیکن ہم اعتراف عجز کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو ہی اپنے محبوب کی شان اور قدر و منزلت کو صحیح طرح جانتا ہے اس لیے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب پر صلوٰۃ بھیج جو ان کی شایاں شان ہو۔  
 اس آیت کریمہ سے یہ حکم اخذ ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر یا کہہ کر دُرود شریف پڑھنا واجب ہے۔ ایسے ناز کے آخری قعدہ میں دُرود شریف کا پڑھنا واجب ہے۔ اس کے ترک کرنے سے ناز نہ ہوگی۔ اگر کسی مجلس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی بار بار آئے تو ایک مرتبہ دُرود پڑھنے سے فریضہ ادا ہو جائے گا لیکن ہر بار نام لینے یا سننے پر دُرود شریف پڑھنا مستحب ہے جس طرح زبان سے ذکر مبارک وقت صلوٰۃ و سلام واجب ایسے ہی قلم سے لکھنے کے وقت بھی صلوٰۃ و سلام کا قلم سے لکھنا ضروری ہے۔

طالب دیدار شفاعت رحمۃ اللعالمین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

الحاج ملک عبدالرشید اعوان	الحاج ملک غیاث محمد اعوان
ملک سکندر عزیز اعوان	ملک غلام محمد نذیر اعوان
ملک احمد رنب اعوان	الحاج ملک عبدالعزیز اعوان
ملک محمد رنب اعوان	ملک عبدالحمید اعوان
الحاج ملک محمد اشرف اعوان (بابا اچھا سائیں)۔	



# آداب درود شریف

ہزار بار بشویم دین پریشک و گلاب  
ہنوز نام تو گشت کمال بے ادبی است

عظیم المرتبت ہستی کا نام لینے کے لیے آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے اس لیے درود شریف پڑھتے ہوئے ظاہری اور باطنی آداب کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے کیونکہ تقاضے حجت یہی ہے کہ ادب سے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں درود شریف پیش کیا جائے۔ لہذا درود شریف پڑھتے ہوئے مندرجہ ذیل آداب کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔

۱۔ درود پاک پورے ذوق و شوق اور لگن سے پڑھنا چاہیے۔ دل و دماغ کو پوری طرح حاضر رکھنا ضروری ہے اور دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر اپنی پوری توجہ درود شریف پر مرکوز کرنا چاہیے۔ اور اپنے ذہن میں یوں خیال کریں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضری ہے۔ اس لیے ان کی عظمت اور رفعت کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے قائم کریں۔

۲۔ درود پاک پڑھتے وقت اپنے چہرے کا رخ اس طرف کرنا چاہیے جس طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روحہ اقدس ہے پھر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کی صورت درود پڑھنا شروع کرے اور کوشش کرے کہ متاعرہ درود پاک پڑھا جائے مراقبہ رہے۔

۳۔ درود پاک پڑھتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور کرنا چاہیے اگر خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گئی ہے تو وہ صورت دل نشین کر کے اس پر اپنا تصور بمانا چاہیے۔ اگر زیارت نہ ہوئی ہو تو زیارت کا طلب گار رہنا

چاہیے، جب درود پاک پڑھتے پڑھتے تعداد کی کثرت ہو جائے گی تو پھر درود پاک پڑھنے والے کی روح کا مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں آنا جانا ہو جائے گا وہ روح کی آنکھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں گم ہو جائے گا۔ اور جوں جوں ان کی محبت میں زیادہ محو ہوگا۔ اسی نسبت سے اس کی روح پر انورات الہیہ کا نزول ہوگا اور دن بدن اس پر رحمت خداوندی بڑھتی جائے گی۔ حتیٰ کہ ایک ایسا وقت آجائے گا کہ وہ اپنے گرد نور کا بحر بیکراں محسوس کئے گا۔ اور اس بحر بیکراں میں درود پڑھنے والے کی روح غوطہ زن ہو کر نہایت سے مالا مال ہو جائے گی۔

۴۔ درود شریف کو حکم الہی کی اتباع تصور کرنا چاہیے اور درود شریف پڑھنے کا مقصد رضائے الہی رکھنا چاہیے۔ بلکہ یہ نیت پیش نظر رہنی چاہیے کہ درود شریف پڑھنا اللہ کا حکم ہے۔ اس لیے اس حکم کی اتباع کر رہا ہوں اگر اس نیت کے علاوہ کوئی اور نیت ذہن میں رکھے گا تو درود شریف کا اجر کم ہو جائے گا۔ ۵۔ درود پاک پڑھنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہیے۔ کیوں کہ ہر عبادت کے لیے پاکیزگی اور طہارت ضروری ہے۔ اس لیے درود پاک کے لیے بھی پاکیزہ ہونا ضروری ہے۔ لہذا درود شریف با وضو پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ مسواک سے اپنے منہ کو صاف رکھنا چاہیے۔ خوشبو لگانا بھی بہت بہتر ہے۔ پھر ذہن کو بھی ہر طرح کے خیالات سے پاک کر کے درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۶۔ درود شریف جس مقام پر پڑھا جائے اس کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے۔ اس لیے ناپاک اور گندی جگہ پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔ لہذا ایسی جگہ جہاں پر غلاطت کا احتمال ہو یا کوئی مکی یا حقیقی غلاطت لگی ہو تو وہاں پر



دُرود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔ نہ ہی ایسی جگہ جہاں پر تھوڑی بھٹی ہو  
 دُرود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔ ایسی جگہ جہاں اینون بجنگ چرس اور  
 شراب وغیرہ کا نشہ کیا جاتا ہو وہاں بھی دُرود شریف نہیں پڑھنا چاہیے ایسے  
 ہی وہ جگہ جہاں عیش و عشرت کی محفل گرم ہونا چاہیے گانا اور لہو و لعب کی مجلس  
 ہو یا بھوٹ لولا جا رہا ہو، غیبت یا جھوٹے لطیفے بازی ہو یا ہنس مخر ہوتا  
 ہو یا غیر شرع گفتگو ہوتی ہو یا ایسی باتیں ہوتی ہوں جن سے نفرت آتی ہو ان  
 مقامات پر دُرود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔

۷۔ دُرود شریف پڑھتے ہوئے شہرت اور ریاکاری سے بچنا چاہیے۔ دنیاوی  
 جاہ و جلال حاصل کرنے کی نیت نہیں چاہیے۔ اگر کسی کے مدعو کرنے پر محفل  
 دُرود میں شرکت کرے تو دعوت دینے والے یا کسی اور پر احسان نہیں رکھنا  
 چاہیے۔ بلکہ دُرود شریف کے پڑھنے میں رضائے الہی کا مقصد ہی پیش نظر  
 رکھنا چاہیے۔

۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سُننے یا لکھنے تو اس پر دُرود ضرور پڑھے۔ یعنی  
 صلی اللہ علیہ وسلم ضرور پڑھے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے۔  
 اِس لیے صلی اللہ علیہ وسلم کہنا یا لکھنا ضروری ہے۔ حضرت ابوبعاس رضی اللہ عنہ  
 مشہور محدث تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کو لکھتے وقت صرف  
 صلی اللہ لکھا کرتے تھے یعنی وسلم کا لفظ ترک کر دیا کرتے تھے۔ ایک استنبی اکرم  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم چالیس نیکیوں کو کیوں ضائع کر لیتے ہو مجھ پر وسلم  
 کے چار حروف کو نظر انداز کر کے ان نیکیوں سے کیوں محروم رہتے ہو کیونکہ  
 ایک ایک حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں تو اس روز سے حضرت  
 ابوبعاس رضی اللہ عنہ نے دُرود شریف کے پورے الفاظ لکھنے شروع کر دیئے۔



۹- درود پاک دونوں طرح یعنی بلند آواز یا پست آواز سے پڑھ سکتا ہے اگر دُوبنی پڑھے تو بھی معتدل آواز سے پڑھنا چاہیے۔ درود شریف پڑھتے وقت آواز کو دلکش انداز میں نکالنا چاہیے۔ درود پست آواز سے پڑھنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے دلجمی پیدا ہوتی ہے۔ اور روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

۱۰- درود شریف میں جہاں اَمِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہ علیہ وسلم آئے اور وہاں سیدنا کا لفظ نہ لکھا ہو وہاں سیدنا کا لفظ ادباً اور عقیدتاً خود پڑھ لینا چاہیے۔ کیونکہ سیدنا کا لفظ ادب و تعظیم کا ہے اس لیے آپ کے ذاتی نام کے ساتھ اس لفظ کا اضافہ کرنا بہتر ہے۔

۱۱- درود پاک اگرچہ ہر سلطان کو کثرت سے پڑھنا چاہیے اگر اس کے پڑھنے میں شیخ کامل کی اجازت سے تائید حاصل کر لی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ شیخ کامل کی اجازت سے اس کی دعا شامل حال ہو جاتی ہے۔ جو زیادہ روحانی فوائد کا باعث بنتی ہے اگر کسی نے بیعت نہ کی ہو تو اسے درود شریف پڑھنے سے گریز نہیں کرنا چاہیے۔

۱۲- حضرت ابوالموہب شافعی قدس سرہ فرماتے ہیں ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تاکہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار بار روزانہ کا تھا جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کوثر بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اے شافعی تجھے معلوم نہیں کہ جلد باری شیطان کی طرف سے ہے پھر فرمایا یوں پڑھ "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ" آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھ! ہاں اگر وقت تھوڑا ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں بھی عرج نہیں ہے نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے کہا ہے کہ جلدی جلدی نہ پڑھو! یہ تفصیلت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی درود پاک پڑھو وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درود پاک پڑھنا شروع کرے تو اول اور آخر درود نامہ پڑھ لیا کرے۔

## فضائل درود شریف

درود پاک ایک انمول نعمت ہے جس کی فضیلت بے پناہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات عالیہ حسب ذیل میں جن میں درود پاک کے اُن گنت فضائل بیان کیے گئے ہیں:

حدیث ۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے۔ (نسائی شریف)

حدیث ۲۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز وہ شخص میرے سب سے قریب ہوگا جس نے مجھ پر اکثر درود پاک پڑھا ہوگا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۳۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ (مسلم شریف)

حدیث ۴۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نماز پڑھی حالانکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی موجود تھے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے جب نماز پڑھنے کے بعد بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا پھر اپنے لیے دعا کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا جو مانگو گے



دیا جائے گا مانگ دیا جائے گا (ترمذی شریف)

حدیث ۵۔ حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر اس نے دُعا مانگنا شروع کی یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو نے جلدی کی ہے لہذا جب تو نماز پڑھے تو اس کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کیا کر پھر مجھ پر درود پڑھا کر پھر دُعا مانگا کر پھر ایک اور نمازی آیا اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھا تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو جو دُعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث ۶۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

حدیث ۷۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دن بھر میں مجھ پر ہزار بار درود پاک پڑھا وہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے گا۔

حدیث ۸۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں دربارِ نبوت میں حاضر تھا اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں تو میں کتنا درود پڑھوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کہ میں نے عرض کی اپنی فرست کا چوتھا حصہ پڑھ لیا کروں تو فرمایا کہ جتنا چاہے پڑھ لیا کرو اور اس سے زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی کہ اگر زیادہ میں بہتری ہے تو میں وظائف کا نصف



وقت درود پاک میں لگا دیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ مجھے  
تو تیرے لیے بہتر ہے۔ عرض کی سرکارِ وظائف کے وقت میں سے دو تہائی میں درود  
پاک پڑھ لیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس میں زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر  
ہے تو عرض کی حضور میں پھر سارے وقت میں درود پاک ہی پڑھ لیا کروں تو سرکارِ دو عالم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے۔  
اور تمہارے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۹۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے پاس اس انداز میں تشریف لائے کہ آپ کا  
چہرہ بہت ہشاش بشاش تھا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ میں نے  
آپ سے سب دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ انبی اہی  
میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے کہا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ  
اے محبوب کیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ آپ کا کوئی آنستی آپ پر ایک بار  
درود پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اس پر کس رحمتیں بھیجیں اور میں اس  
کے دس گناہ مٹا دوں اور اس لیے دس نیکیاں لکھ دوں۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۰۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک پڑھو کیونکہ مجھ پر درود پاک پڑھنا  
تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی پاکیزگی ہے اور جو مجھ پر ایک بار  
بھی درود پاک پڑھے گا اللہ اس پر کس رحمتیں بھیجے گا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم نور عطا  
ہوگا اور جس کو پل پر نور عطا ہوگا وہ اپنی دوزخ سے نہ ہوگا۔

حدیث ۱۲۔ حضرت برار بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

حدیث ۱۳۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرام میں سے چار پانچ افراد دن رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ آپ کی خدمت کی جائے۔ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے نکلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں آپ نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کہیں آپ کی روح مبارک پرواز کر گئی ہے۔ لیکن آپ نے سر مبارک اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا تجھے کیا ہوا میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کو قبض کر لیا ہے۔ اب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انعام کیا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا انعام یہ ہے کہ میری امت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۴۔ حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود پاک کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔ (القول البدیع)



حدیث ۱۵۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ باہر نکلی قصا میں تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیکھ کر گھبرائے اور لوٹا لے کر پیچھے ہوئے، تو دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بالافانہ میں سر بسجود ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جب کہ تو مجھے سر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب جو کوئی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے درجے بلند کرے گا۔ (رسالة الدارين)

حدیث ۱۶۔ سیدنا ابوبکر اہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوبکر! جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کترین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۷۔ ایک روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذاتِ بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنا لوں تو کیسے ہے گا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے، تو اللہ تبارک و تعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لیے کافی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۸۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے ربِّ کریم کی حمد کی اور مجھ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۹۔ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم دربارِ نبوت میں حاضر تھے۔



کہ ایک شخص حاضر ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے قریب ترین اعمال کیا ہیں فرمایا: سچ بولنا اور لائنت کا ادا کرنا عرض کیا گیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے۔ پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا ذکر الہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے تو بکن نماز پڑھائے۔ کیونکہ مقتدیوں میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں بیمار بھی بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۰۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دُعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے۔ اس میں سے کچھ بھی اُپر نہیں جاتا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ خود پیش نہ کیا جائے۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۲۱۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر رکھتا ہے اور قیراط اُحد ہاڑ جتنا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۲۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہو گا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہو گی۔ اور تم میں سے جو مجتہد کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی سوچا جتنیں پوری فرمائے گا۔ ستر حدیثیں آخرت کی اور تیس دُنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیہ آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے۔ حضور یہ درود شریف کا ہدیہ فلاں اُمّتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے، نے بھیجا ہے۔ تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ

کر لیتا ہوں۔ (سعادت دارین)

حدیث ۲۳۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے میری امت کے لوگو مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک پڑھا کرو۔ کیونکہ میری امت کا درود پاک مجھ پر ہر روز پیش ہوتا ہے۔ لہذا جس نے مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا اس کی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔ (جامع صغیر جلد ۱)

حدیث ۲۴۔ حضرت عامر بن ربیع صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دوران خطبہ فرماتے سنا یہ جب تک مجھ پر درود پاک پڑھا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم پڑھو یا زیادہ (القول البدیع) حدیث ۲۵۔ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا کہ میرا ایک اُمتی پُل صراط سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے، کبھی گرتا ہے، کبھی لٹک جاتا ہے، تو اُس کا مجھ پر درود پاک پڑھا ہوا آیا اور اُس اُمتی کا ہاتھ پکڑ کر اُسے پُل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اُس کو پار کر دیا۔ (سعادت الدارین ص ۶۶)

حدیث ۲۶۔ حضرت رذیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھ کر یہ کہا خداوند! انہیں قیامت میں اپنا قریب خاص عطا فرما۔ اس درود پاک پڑھنے والے کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (مسند امام احمد)

حدیث ۲۷۔ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھے، میں اس کا قیامت



کے دن شفیع بنوں گا۔ (القول البلیغ)

حدیث ۲۸۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو، اس لیے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لیے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لیے شفاعت ہے۔ (جامع صغیر جلد اول)

حدیث ۲۹۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اکرم شفیع اعظم سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الہی میں حاضر ہو، تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔ (القول البلیغ)

حدیث ۳۰۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری قبر مبارک کے نزدیک درود شریف پڑھا تو میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو درود دروازہ جگہ سے پڑھتا ہے وہ مجھے پہنچایا جاتا ہے۔ (القول البلیغ)

حدیث ۳۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مجھ پر کوئی شخص سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس فرماتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (البدایہ والنہایہ)

حدیث ۳۲۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر بھرتے رہتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پہنچاتے ہیں۔ (نسائی شریف و سنن دارمی)

حدیث ۳۳۔ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم



صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پاک پڑھتے رہا کرو بیشک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے۔

حدیث ۳۴۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے۔ جو شخص مجھ پر درود پاک بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود بھیجتا رہے گا۔ کہ فلاں کا بیٹا ہے اور اس نے آپ پر درود پڑھا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۵۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ اس پر اللہ خود درود بھیجتا ہے۔ اس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چند پرند شجر و حجر دعا کرتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۶۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو اس درود پاک کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا درود پاک کے ہمراہ بارگاہ الہی میں درجہ قبولیت پر پہنچتی ہے۔ اور اگر کوئی شخص دعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا اکٹی لوٹ کر آ جاتی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۷۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرماتے کہ جو حج کر کے جہاد کو جاتے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو (۴۰۰) بار حج کے برابر پاتے گا وہ لوگ جن میں طاقت تھی اس بات کو سن کر ملوکس اور دل شکستہ ہونے لگے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنی چاہیے۔

حدیث ۳۸۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے بعد اہونے سے پہلے رب غفور و رحیم ان کے سب کے سب گناہ مُعاف کر دیتا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۷۷)

حدیث ۳۹۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ یہ دن یوم مشہود ہے۔ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اُس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔ وہ بندہ جہاں بھی ہو۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کے وصال کے بعد بھی آپ تک درود پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی۔ فرمایا ہاں وصال کے بعد بھی سنوں گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام مبارک حرام کر دیئے ہیں۔ (جلاء الاہتمام)

حدیث ۴۰۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے۔ ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں، وہ جمعرات کے دن اور جمعرات کی شب میں جو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔

حدیث ۴۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ کو درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (الترمذی)

حدیث ۴۲۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم



کے نام پر درود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہوگی۔ جب وہ جنت میں درود پاک کی اعلیٰ جزا دیکھیں گے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۳۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۴۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز کون ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے (اور عاجز وہ ہے جو درود پڑھے)۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۵۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سوتی گر گئی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سوتی تلاش کرنے لگیں۔ اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ کی روشنی سے سارے گھر میں روشنی ہو گئی اور سوتی مل گئی۔ اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا چہرہ مبارک کتنا روشن ہے۔ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میل یعنی ہلاکت ہے اس بندے کے لیے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون ہوگا۔ جو حضور کو نہ دیکھ سکے گا۔ آپ نے فرمایا وہ بخیل ہے عرض کیا بخیل کون ہے فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۶۔ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔



حدیث ۴۷۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور وہاں نہ اللہ کا ذکر کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھیں تو قیامت کے دن وہ خسارے میں ہوں گے پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے یا انہیں بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۸۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اُٹھ کر چل جائے کہ انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا تو وہ یوں اُٹھے جیسے وہ بدلوں پر رواں کھا کر اُٹھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۹۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے پہلی بیڑھی پر روتی افروز ہوئے تو کہا آمین۔ یوں ہی دوسری اور تیسری بیڑھی پر آمین کہی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی حضور اس تین بار آمین کہتے کا کیا سبب ہوا تو فرمایا کہ جب میں پہلی بیڑھی چڑھا تو جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا بد بخت ہے وہ شخص کہ جس نے رمضان المبارک پایا اور خان المبارک مکمل کیا اور وہ روزے نہ رکھ کر (بخشا نہ کیا۔ میں نے کہا آمین! دوسرا بد بخت وہ شخص ہے جس نے اپنی زندگی میں والدین کو یا ایک کو پایا اور انہوں نے خدمت کے سبب اسے جنت میں نہ پہنچایا (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا) میں نے کہا آمین! تیسرا وہ شخص بد بخت ہے جس کے پاس آپ کا ذکر پاک ہو اور اس نے آپ پر درود پاک نہ پڑھا، تو میں نے کہا آمین! (بخاری شریف)

حدیث ۵۰۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو ایسے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لیے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

## اوقاتِ درود شریف

درود شریف ایک ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے یعنی درود پاک پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے جتنا چاہے پڑھے۔ دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے دعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے اکھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے۔ گویا کہ چاہے تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے۔ لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں درود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے لہذا جن اوقات میں درود پاک پڑھنا چاہیے وہ حسب ذیل ہیں :-

- ۱۔ نماز کے آخری قعدہ میں التَّحِيَّات کے بعد درود شریف پڑھنا سنت ہے۔
- ۲۔ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا ضروری ہے۔
- ۳۔ جمعہ سے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ضرور درود پڑھنا چاہیے۔
- ۴۔ نماز عیدین کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا شد ضروری ہے۔
- ۵۔ نماز استسقاء کے خطبہ میں درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔
- ۶۔ پانچوں وقت کی نماز کے بعد دعا سے قبل بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔
- ۷۔ نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔
- ۸۔ مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھتے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔
- ۹۔ وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمم کرنے کے بعد غسل جنابت کے بعد بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔

- ۱- دُعا کے آغاز اور اختتام پر درود پاک پڑھنا قبولیت دُعا کے لیے اکیر ہے۔
- ۱۱- دورانِ حج بیت اللہ میں درود پاک کا پڑھنا بہت افضل ہے۔
- ۱۲- کوہ صفا کوہ مروا اور حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی درود شریف پڑھنا بہت اچھا ہے۔
- ۱۳- قیام منی عرفات اور مزدلفہ میں بھی درود پاک کا ورد بہت اچھا ہے۔
- ۱۴- طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلنے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔
- ۱۵- مدینہ شریف اور مسجد نبوی (سلی اللہ علیہ وسلم) میں داخلہ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔
- ۱۶- زیارتِ روضہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔
- ۱۷- ریاض الجنۃ اور اصحابِ صفہ کے قہرے پر بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔
- ۱۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تبرک آثار دیکھتے وقت درود شریف پڑھنا چاہیے۔
- ۱۹- مقام بدر اور مقام احد وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔
- ۲۰- جمعرات کو بعد نمازِ عشاء یا بعد نمازِ تہجد بھی درود پاک کا ورد بہت بہتر ہے۔
- ۲۱- جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہیے۔
- ۲۲- ہر روز صبح اور شام کے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔
- ۲۳- ہفتہ کے روز کثرت سے درود پاک پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔
- ۲۴- اتوار کو بعد نمازِ فجر مسجد میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا رُوحِ عیسیٰ کی دلیل ہے۔
- ۲۵- پیر کے روز صبح کے وقت درود پاک کا ورد بے پناہ فضیلت رکھتا ہے کیونکہ



حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اسی روز ہوئی۔

- ۲۶۔ رمضان المبارک میں ہر روز درود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔
- ۲۷۔ شبِ برات میں آدھی رات کے بعد استغفار کے بعد درود پاک پڑھنا چاہیے۔
- ۲۸۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے سنتے اور رکھتے وقت درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔
- ۲۹۔ کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل درود پاک پڑھنا باعثِ برکت ہے۔
- ۳۰۔ کسی مجلس سے اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا باعثِ عزت ہے۔
- ۳۱۔ رات کو سوتے وقت درود شریف کا ورد باعثِ حفاظت ہے۔
- ۳۲۔ سوکر اٹھتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعثِ عمر درازی ہے۔
- ۳۳۔ نیند نہ آنے کی صورت میں درود شریف کا پڑھنا باعثِ سکون قلبی ہے۔
- ۳۴۔ مجلسِ ذکر کے آغاز اور اختتام پر درود پاک کا پڑھنا مجلس کی شرفِ قبولیت کی دلیل ہے۔
- ۳۵۔ ختمِ قرآن پاک کے وقت درود شریف کا پڑھنا باعثِ سعادت ہے۔
- ۳۶۔ وعظِ درس اور تعلیم کے وقت درود پاک کا پڑھنا اضافہِ علم کی دلیل ہے۔
- ۳۷۔ گناہ کے بعد توبہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا قبولیتِ توبہ کی علامت ہے۔
- ۳۸۔ گھر میں داخل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا گھر میں باعثِ برکت ہے۔
- ۳۹۔ کسی چیز کے بھول جانے پر درود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب ہے۔
- ۴۰۔ نکاح کے موقع پر درود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہوگا۔
- ۴۱۔ حالتِ غربت میں درود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔
- ۴۲۔ مسکیت اور سختی کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعثِ راحت ہوگا۔
- ۴۳۔ معانقہ اور مصافحہ کے وقت درود شریف پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔
- ۴۴۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت درود پاک پڑھنا باعثِ مغفرت ہوگا۔

- ۴۵۔ ہر نیک کام کرتے وقت درود پاک کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔
- ۴۶۔ حالت سفر میں درود پاک کا ورد باعث حفاظت اور خیریت ہوگا۔
- ۴۷۔ میت کو قبر میں اتارتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔
- ۴۸۔ طلب شفا کے لیے حالت مرض میں درود پاک کا پڑھنا باعث شفا ہوگا۔
- ۴۹۔ صاف پانی کو بہتا دیکھ کر درود پاک پڑھنا باعث شکر ہے۔
- ۵۰۔ خوشبو سونگھتے وقت درود پاک پڑھنا باعث ثواب ہے۔
- ۵۱۔ کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت درود شریف کا پڑھنا اضافہ رزق ہوگا۔
- ۵۲۔ وصیت لکھتے وقت درود شریف کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔
- ۵۳۔ کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث برکت ہوگا۔
- ۵۴۔ کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت درود پاک کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔
- ۵۵۔ تہمت سے بری ذمہ ہونے کے لیے درود پاک کثرت سے پڑھنا چاہیے۔
- ۵۶۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث محبت ہوگا۔

- ۵۷۔ علم کی اشاعت کے وقت بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔
- ۵۸۔ قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دعا میں بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔
- ۵۹۔ شب قدر میں درود پاک کثرت سے پڑھنا باعث نجات ہے۔
- ۶۰۔ جمعۃ الوداع کے دن درود شریف پڑھنا باعث سعادت ہے۔

# اللہ تعالیٰ کا فیصلہ

حق تعالیٰ فرماتے ہیں :-

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

(یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر)

امام علامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ حق تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے تمہیں اپنی یاد میں سے ایک یاد بنایا۔ جو تمہارا ذکر کرے اُس نے میرا ذکر کیا۔ اس کا صاف اور آسان مطلب یہ ہے کہ جس نے حضور پر نور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوة پڑھا یعنی درود پڑھا تو اُس نے تحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔ نہ فقط ذکر بلکہ عالیشان ذکر کیا۔

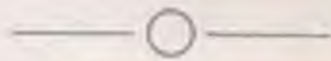
## رحمت میں غوطہ

حضرت شاہ مولانا عبدالحق صاحب ممدت دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود پڑھنے والا یاد رکھو تم دریائے رحمت کے تیراک ہو۔ جب اللہ تعالیٰ صلی کہا تو کرم خداوندی کے دریاؤں میں غوطہ زن ہوئے۔ جب علی سیدنا و مولانا محمد کے الفاظ زبان پر آئے تو تم دریائے رسالت کی موجوں میں آگئے۔ جس وقت علی الہ کہا تو اہل بیت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بخششوں میں ہری لے رہے ہو۔



اے صحرائے مصیبت میں پیاسے بجھنے والو! کس طرح یہ بات مجھ میں آتی ہے کہ ایسے ایسے نورانی دریاؤں سے جن سے مٹاؤں کی کیفیتیں سرسبز و شاداب ہوتی ہیں، گلشنِ ایمان ہر ابھرا ہلہاتا ہے۔ قلب و جگر، دل و دماغ کو سرور و فرحت حاصل ہوتی ہے، روحِ ایمان کو تروتازگی ملتی ہے۔ تم تشنہ کام اور نامراد پھرو۔ جلدی سے پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## دُرُودِ ابراہیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ  
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ - اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ  
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ  
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

دیا اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
پر جس طرح تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام  
پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔ یا اللہ! برکتیں نازل فرما حضرت محمد  
صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے برکتیں نازل کی  
ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف  
کیا گیا بزرگی والا ہے۔ ابی حیان فی مصیۃ والحاکم فی مستدرک والبیہقی الشافعی  
یہ درود پاک رحمۃ اللعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل اور غیر نازل  
میں مکمل ترین درود شریف ہے۔ اسی لیے اسے نماز کے لیے مختص کیا گیا ہے اس  
درود شریف کی تلقین خود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے۔ جیسا کہ

حدیث پاک میں ہے:-

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيٍّ قَالَ لَقِيتُ كَتَبَ بَنُ جَعْرَةَ فَقَالَ  
أَلَا أَهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقُلْتُ بَلَى فَأَهْدِ هَلِي فَقَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ فَإِنَّ اللَّهَ  
قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نَسْلِمُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ  
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ  
عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ  
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ (رواه البخاری و بسط

السخاوی فی تخریجہ واختلاف الفاظہ و قال هكذا الفظ  
البخاری علی إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فی الموضعین۔  
حضرت عبد الرحمن ابن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت کتب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملاقات ہوئی۔ وہ فرمانے لگے کہ میں تجھے ایک ایسا ہدیہ نہ دوں  
جو میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ میں نے عرض کیا ضرور مرحمت  
فرمائیے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتلادیا کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجیں  
لیکن یہ فرمائیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کن الفاظ سے پڑھا جائے۔ حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پڑھا کرو "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ..... الخ،

ہدیہ دینے کا مطلب یہ ہے کہ ان حضرات کے ہاں مہمانوں اور دوستوں کے



یہ کھانے پینے کی چیزوں کی بجائے بہترین تحائف اور ہدایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر شریف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مقدسہ اور حالات و بركات تھے۔ ان چیزوں کی قدر ان حضرات کے ہاں مادی چیزوں سے کہیں زیادہ تھی۔ اسی بنا پر حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو ہدیہ سے تعبیر فرمایا۔

اس حدیث کی صحت پر سب کا اتفاق ہے حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے موطا میں حضرت امام بخاری اور حضرت امام مسلم رضی اللہ عنہما نے اپنی تصنیف میں روایت کیا ہے اور ابو داؤد، ترمذی اور نسائی نے اپنی کتب میں روایت کیا ہے۔ حافظ عراقی اور حافظ سخاوی نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث متفق علیہ ہے شیخ احمد صاوی نے فرمایا ہے کہ امام بخاری نے اپنی کتابوں میں روایت کیا ہے کہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ قَالَ هَذِهِ الصَّلَاةُ شَهِدْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِالشَّهَادَةِ وَشَفَعْتُ لَهُ۔ یعنی جس نے یہ درود پاک پڑھا جس کی قیامت کے روز اس کی یہ شہادت دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔

یہ بہت ہی مشہور حدیث پاک ہے اور حدیث کی سب کتابوں میں کثرت سے ذکر کی گئی ہے۔ بہت سے صحابہ کرامؓ سے مختصر اور مفصل الفاظ میں نقل کی گئی ہے حدیث شریف میں ہے کہ جب یہ آیت "إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَالرَّسُولَ" نازل ہوئی اور تم دیا گیا۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (اے ایمان والو تم بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور خوب سلام بھیجو) تو اسی حدیث کو عبد الرحمن ابن ابی یسلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مطابق صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: "قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نَسْلِمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نَصَلِّيْ عَلَيْكَ؟" بلا شک و شبہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کرنا جان لیا ہے۔ یعنی التحیات میں لَا سَلَامَ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّئُ وَرَحِمَهُ اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ

لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ یعنی درود شریف کس طرح عرض کریں؟ درود میں  
 (نوی۔ ج۔ ۱) توحضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف درود ابراہیمی کی تعلیم فرمائی  
 سلام کی تعلیم اس لیے نہیں دی کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا تھا کہ سلام  
 کرنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سکھانے سے انہوں نے پہلے ہی سیکھ لیا ہے جو التقیات  
 (تشہد) میں عرض کر دیا کرتے ہیں۔ آپ اب صرف صلوٰۃ یعنی درود شریف سکھلا دیجئے۔  
 جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام پڑھنے کا حکم نازل ہوا تو متعدد  
 صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام کا طریقہ تو  
 ہم جان چکے ہیں۔ یعنی نماز میں اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ  
 اور ملاقات کے وقت اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم کہنا، مگر  
 آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجنے کا طریقہ کیا ہے۔ اس کے جواب میں حضور اقدس  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے لوگوں کو مختلف مواقع پر جو درود سکھائے اُن میں  
 سے کچھ درج ذیل ہیں۔ اگرچہ ان میں الفاظ مختلف ہیں لیکن وہ تمام درود معنی کے  
 لحاظ سے متفق ہیں۔ اس درود کو بیان کرنے والی یہ سب سے مشہور حدیث ہے۔  
 لیکن اسی درود کو کچھ لفظی اختلاف کے ساتھ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
 سے بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، امام احمد اور ابی شیبہ وغیرہ  
 نے بھی روایت کیا ہے۔



## فضائل و اسناد درود مقدس

درود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل قرآن کریم اور احادیث نبوی سے ثابت ہیں۔ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ سے درود شریف پڑھنے کی تاکید معلوم ہوگی۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (الاحزاب ۵۶)

ریشک اللہ اور اس کے فرشتے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے مسلمانو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اول تو اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی صلوٰۃ سے آپ کی فضیلت ظاہر کی، پھر ملائکہ کی صلوٰۃ سے مسلمانوں کو درود اور سلام کے پڑھنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ سے دُعا مراد ہے اور مسلمانوں پر اس امر سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا فرض کیا۔ جہاں کہیں بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک اور تقدس کا ذکر کیا جائے تو مسلمانوں پر درود شریف کا پڑھنا واجب ہو جاتا ہے۔ جمہور علماء کا یہی مذہب ہے۔ جو مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت اس درود مقدس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدہ کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی، اخروی اور دنیاوی حاجتیں مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے۔ اس درود مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب دل لگا کر اللہ تعالیٰ کے لیے وضو کرے، پاک اور صاف کپڑے خوشبو لگا کر پہنے۔ اس کے بعد مسجد میں یا کسی دوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار درود مقدس قبل از رخ بیٹھ کر خضوع و خشوع کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب سرور کائنات فرخ موجود



سرورِ عالم، سید الانبیاء، رسولِ خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی رُوح اقدس کو بخشے۔ اس کے بعد جو نیک دُعا ہو اللہ تبارک تعالیٰ سے مانگے  
اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہِ الہی میں مقبول ہوگی۔  
ردِ رُود مقدس پڑھنے سے پہلے تین بار مع بسم اللہ کے اسے  
پڑھیں۔ اس کے بعد رُود مقدس پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا  
عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيْمٌ  
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

(التوبہ: ۱۲۸-۱۲۹)

# دُرُودِ مُقَدَّسُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ أَقْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ أَعْمَالِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ أَحْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ أَصْحَابِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ  
 بَدَنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ بَطْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 بَرَكَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ بَيْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 بُرَاقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي  
 بِحُرْمَةِ تَوْلَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ تَعَبُدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 تَهَجُّدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ ثَوَابِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ ثِمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ جَلَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

جَمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 وَجْهَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَعِدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 حُسْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَسَنَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 حُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 حُلِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخُلُقِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَخُفْقَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخُطْبَةِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَخَيْرَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ دِينِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدِيَانَةِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدَرَجاتِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَدُعَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَذِكْرِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَذَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَمِرْأَتِي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
مِرْضَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي  
بِحُرْمَةِ زُهْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
زَهْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزِينَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ بَيَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَسَعَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسُنَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
سِرِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ شَرْعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
شَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَادِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ  
صِدْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلَوَاتِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَضَمِيرِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَضَحَّا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَضِيَّافِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَطَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَطَهْرِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَطَرِيقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَظَهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظِلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
ظُهُورِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظَفْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ عَشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعِرْفَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
عُلُوِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَاثِرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغُرَيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَيْرَةِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَنِيمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَفَقْرِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٌ وَفِرَاقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَفَضْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 فَضِيلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي  
 بِحُرْمَةِ قَرُبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقَدْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَقَنَاعَةِ وَقُوَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ كَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَكُتُبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكِيَاسَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 كِتَابَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكُنْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ لَيْلِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَلِقَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلِيَاقَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ مِعْرَاجِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَمُجَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمُشَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَمُلَاحِظَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمَسَاحَةِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ نُورِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَصِيرِ سَيِّدِنَا



مُحَمَّدٍ وَنَفِيرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ وَدُودِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَقَائِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَوُجُودِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَدِيقَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ هِمَّةِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَهَدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَهَدْيَةِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي  
 بِحُرْمَةِ يُتَمِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَيُسْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ  
 وَسَلَّمَ بَعْدَهُ مَا هُوَ الْمَكْتُوبُ فِي اللُّوحِ وَالْقَلَمِ  
 فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ وَنَفْسٍ وَكُلْمَةٍ  
 أَلْفَ أَلْفِ مِثْقَلِ أَلْفَ مَرَّةٍ إِلَى يَوْمِ الْعِلْمِ  
 إِلَّا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ  
 يَحْزَنُونَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

## دُرودِ زہرا رضی اللہ عنہا

غوثِ وقت حضرت سید عبد العزیز دباغ فارسی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دیوانِ صالحین میں حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کو اپنے والد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ دُرود پڑھتے سنا الفاظ تو یہ یہ تھے (غالباً سُریانی ہوں گے) مگر معنی جو میں نے عبارت سے اخذ کئے وہ یہ تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ رَّوَحَهُ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ  
وَالْمَلٰئِكَةِ وَالْمَكُوْنِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ  
هُوَ اِمَامُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلٰی مَنْ هُوَ اِمَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ  
عِبَادِ اللّٰهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

# دُرُودِ تاج

## فضائل

اگر کوئی شخص زیارتِ جمال بے مثال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عروجِ ماہِ شبِ مجید کے بعد فراغتِ نمازِ شام کے با وضو جامِ پاکِ خوشبو دار پہن کر ایک سو مرتبہ (۱۰۰) بار اس درود شریف کو پڑھ کر سوار ہے۔ گیارہ شب اسی طرح سے پڑھے۔ ان شاء اللہ شرفِ زیارتِ بابرکت سے مشرف ہو گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ  
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْيَعْرَاجِ  
وَالْبُرَاقِ وَالْقَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْاَعْدَاءِ  
وَالظُّلَمَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْقَرْضِ وَالْمَرَضِ وَالسَّقَمِ  
وَالْحُزَنِ وَالْاَلَمِ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَّرْفُوعٌ  
مَشْفُوعٌ مَّنْقُوشٌ فِي اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ  
وَالْعَجَمِ صَاحِبِ الْحَيَاءِ وَالسَّخَاءِ وَالْعَطَاءِ وَالْوَفَاءِ



وَالشِّفَاءُ ۝ الْعِلْمُ وَالْجَلْمُ وَالْفَيْضُ وَالْفَضْلُ  
وَاللُّطْفُ وَالْإِحْسَانُ وَالْكَرَمُ ۝ جِسْمُهُ مُقَدَّسٌ  
طَيْبٌ طَاهِرٌ مُعْطَرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ  
وَالْحَرَمِ ۝ شَمْسُ الصُّحَىٰ بِدْرِ الدُّجَىٰ صَدْرُ الْعُلَىٰ  
نُورُ الْهُدَىٰ كَهْفُ الْوَرَىٰ مَصْبَاحُ الظُّلُمِ جَمِيلُ الشِّمِّ  
شَفِيعُ الْأُمَمِ ۝ صَاحِبُ الْجُودِ وَالْكَرَمِ سَيِّدُنَا  
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَيْنُ الْإِنْيَاةِ وَكَزْرُ الْهُدَايَةِ  
إِمَامُ الْحَضَرَةِ أَمِيرُ الْمَلَائِكَةِ طَرَازُ الْحُلَلِ نَاصِرُ الْمَلِكِ  
سُلْطَانُ الطَّرِيقَةِ بُرْهَانُ الْحَقِيقَةِ زِينَةُ الْمَعْرِفَةِ  
شَمْسُ الشَّرِيعَةِ شَفِيعُ الْأُمَّةِ كَاشِفُ الْغَمِّ عَالِي  
الْهِمَّةِ سِرَاجُ الْعَالَمِينَ اللَّهُ عَاصِمُهُ وَجَبْرِئِلُ خَادِمُهُ  
وَالْبَرَقُ مَرْكَبُهُ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَفَوْقَ سِدْرَةِ  
الْمُنْتَهَىٰ مَقَامُهُ وَقَابُ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ مَطْلُوبُهُ  
وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ وَالْمَوْجُودُ

مَعْبُودٌ وَالْمَعْبُودُ رَبُّهُ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ  
 شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ أَيْنِسُ الْغُرَبَاءِ رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ  
 رَاحَةُ الْعَاشِقِينَ مُرَادُ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسُ الْعَارِفِينَ  
 سِرَاجُ السَّالِكِينَ مُصْبِحُ الْمُتَرَبِّينَ مُجِيبُ الْفُقَرَاءِ  
 وَالْغُرَبَاءِ وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ  
 نَبِيُّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدُنَا فِي الدَّارَيْنِ  
 صَاحِبُ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبُ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ  
 وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدُّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا  
 وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورٍ مِّنْ نُورِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ  
 بِنُورِ جَمَالِهِ

بَلَغَ الْعُلَى بِكَامَالِهِ كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ  
 حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ  
 وَأَصْحَابِهِ وَأَهْلُ بَيْتِهِ وَأَزْوَاجُهُ وَذُرِّيَّتُهُ  
 وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ

## دُرودِ لکھنی

سُلطان المشائخ، واقف اسرارِ معنوی حضرت محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کا یہ معمول تھا کہ ہر روز وظیفہ صدق نیت اور فرطِ محبت سے لاکھ بار دُرود شریف پڑھتے اور اس کا ثواب سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کرتے۔ چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گزر جاتا اور انتظامِ مملکت کے واسطے فرصت کا وقت باقی نہ آتا۔ ایک رات عالمِ خواب میں رسالتِ مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے رکہ آپ ہی کی ذاتِ بابرکات کا آخرت و دنیا میں اُمتِ عاصی کو سہارا ہے۔ خود بادشاہِ جہاں ہیں یہ محنتِ اُمت اور قوتِ سلطنت آپ کو کب گوارا ہے) سلطان محمود کو زیارتِ جمال جہاں آرا سے سرفراز کیا اور ارشادِ زبانِ وحی ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ :-

اے محمود! اس دُرود شریف کو ہر روز بعد نمازِ فجر کے ایک مرتبہ پڑھا کر۔ لاکھ دُرود کا ثواب حاصل ہوگا۔ اس کی برکت سے میری محبت میں کامل ہوگا۔ اور جس قدر اس سے زیادہ پڑھتا جائے گا، اسی قدر لاکھوں تک ثواب پائے گا۔

پس سلطان محمود نے برطبق ہدایت اور ارشادِ جناب رسالتِ مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر روز اس دُرود شریف کی مواظبت کی، اور اس



مژدہ سے ہر شخص کو خبر کر دی۔

یہ سب حصولِ ثواب لاکھ درود شریف کے ایک دفعہ پڑھنے میں درود خواتن کو سرورِ تمام ہوا۔ اس لیے یہ درود کبھی کے نام سے موسوم ہوا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَتِ اللّٰهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللَّهِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوفِ كَلَامِ اللَّهِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خَلَقَ فِي الْبَحَارِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوبِ وَالشَّمَارِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ  
 اللَّيْلُ وَ أَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نَجُومِ السَّمَوَاتِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ



وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدْوِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ لَا صَلَواتُ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَمَلَائِكَتِهِ وَانبياءِهِ  
وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ عَلَىٰ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ الْفِرِّ الْمُحِبِّينَ وَشَفِيعِ  
الْمُذْنِبِينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ  
وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ  
وَأَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ  
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيَا أَكْرَمَ  
الْأَكْرَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا دَائِمًا  
أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا ط وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ ط



## دُرودِ استغاثہ

۲۹۔ صَلَّی اللہُ عَلَی السَّیِّدِ الْأَمِّیِّ وَالْہِ صَلَّی اللہُ  
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہِ  
قُلْتُ حَیْلَتِی أَنْتَ وَوَسِیْلَتِی أَدْرِکْنِی یَا سَیِّدِی  
یَا رَسُوْلَ اللہِ

”اللہ تعالیٰ دُرود بھیجے حضرت محمد ﷺ پر جو نبی الٰہی ہیں اور ان کی آل پر اللہ تعالیٰ ان پر  
دُرود بھیجے اور سلام بھی۔ یا رسول اللہ ﷺ آپ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دُرود اور سلام بھیجے  
میری ساری تدبیریں اور حیلے ختم ہو چکے ہیں فقط میرے آپ ہی (آخری) وسیلہ ہیں۔ میرے آقا  
اور اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول میری دشگیری فرمائیے۔“

یہ درود شریف علامہ یوسف بن اسماعیل نجفی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۲۵۰ھ) سے منقول ہے۔ علامہ  
موصوف اعلیٰ حضرت بریلوی کے جمع عصر تھے۔ اس واقعہ کے راوی معروف عالم دین جناب محمد منشاہد  
قصیری مدظلہ ہیں جنہوں نے اسے اپنی کتاب ”افشانی یا رسول اللہ ﷺ“ میں تحریر فرمایا ہے۔  
انہوں نے قطب مدینہ طیبہ حضرت ضیاء الدین احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مبارک امام احمد رضا بکونی سے  
۱۲۹۵ھ میں خود سنا ہے جو اس واقعہ کے شاہد ہیں کہ بعض شریکوں کے اکٹھے پر سلطان عبدالحمید  
نے گورنر مدینہ مصری پاشا کو علامہ یوسف نجفی کی گرفتاری کا حکم دیا۔ گورنر موصوف نے جو آپ بھی علامہ  
رحمۃ اللہ علیہ کا بڑا مقصد تھا، انہیں نہایت ادب و احترام کے ساتھ اپنے پاس رکھا۔ پھر بھی اس واقعہ  
پر سارا عالم اسلام سر پاپ احتجاج بن گیا اور مقتدر حکماء و مشائخ نے سلطان ترکی سے ملنے کا فیصلہ کیا  
لیکن علامہ یوسف نجفی نے فرمایا کہ اگر آپ کو اپیل کرنا ہی منظور ہے تو سلطان ترکی سے نہیں سلطان

گوئیں حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں ان الفاظ کے ساتھ استغاثہ پیش کریں۔ حضرت  
قطب مدینہ قرماتے ہیں کہ ہم نے یہ استغاثہ شروع کیا ابھی تین دن نہ ہوئے کہ سلطان نے علامہ  
کی باعزت رہائی کا حکم صادر فرادیا۔

صلوٰۃ وسلام بلاشبہ دعاؤں اور عبادات کی قبولیت کے لئے وسیلہ عظمیٰ ہے، دعا چاہے  
جمت دوعالم ﷺ نے عبادت کا معزز قرار دیا ہے اَلدُّعَاءُ مُخِّی الْعِبَادَةِ (ترمذی) اس  
وقت تک قبولیت کا جامہ نہیں پہن سکتی جب تک اس کے اول آخر درود وسلام نہ پڑھا جائے۔  
اس استغاثہ یاد دہانی میں تو درود وسلام ہے اور آقائے مکرم ﷺ سے التجا بھی۔ اس لئے اس  
مناجات کے ساتھ کئی دعا کے زوہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انشاء اللہ العزیز۔

۳۰۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
فَدُخَا قَتْ حَبِلَتِيْ اَذْرِ كُنْفِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یا اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام بھیج اور بکٹیں نازل فرما۔ میرا  
جیلا اور کوشش تنگ آپکے ہیں (ناکام ہو چکے ہیں) یا رسول اللہ ﷺ میری دشگیری فرماتے۔  
ابن عابدین نے اس درود شریف کو اپنی کتاب میں اپنے شیخ سید محمد شاہ کراچی نے انہوں  
نے عبدالصالح شیخ احمد علی اور مفتی دمشق علامہ حامداً قندى العمدی علیہ الرحمۃ سے نقل کیا ہے کہ  
ایک مرتبہ دربار دمشق نے ان کی سخت باز پرس کرنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے یہ رات بڑی بے  
چینی میں گزاری۔ اسی رات رسول کریم ﷺ نے انہیں خواب میں امن دیا اور اس درود شریف  
کے الفاظ سکھائے کہ جب وہ پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ حضور پر نور شافع یوم الثور ﷺ کی  
برکت سے ساری سلاکتیں اور بے چینی دور فرما دیگا۔ بے شمار لوگوں نے اس درود پاک کو آزمایا۔  
انتہائی مصائب میں گرفتار لوگوں نے جب یہ درود پاک پڑھا شروع کیا تو کئی کریم نے انہیں رہائی



نصیب فرمائی۔ ابن عابدین ہی نے فرمایا کہ مجھے سیدی شیخ نے بتایا کہ انہیں ایک مرتبہ بہت بڑی مصیبت آئی تو انہوں نے چلتے ہوئے اس درود شریف کو دہرایا۔ وہ ابھی ایک سو قدم بھی نہیں چلے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے تنگی دور فرمادی۔ اسی طرح انہوں نے اسے ایک حادثہ میں پڑھا تو خوشے ہی وقت میں اللہ تعالیٰ نے اسے دور فرمادیا۔ (افضل)

ابن عابدین ہی فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اسے ایک فتنہ عظیم میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہوا۔ اس درود شریف کو ابھی دوسو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اطلاع دی کہ وہ فتنہ ختم ہو گیا اور اللہ میری اس بات پر گواہ ہے۔

علامہ یوسف بن اسماعیل نہبائی فرماتے ہیں کہ مجھے یہ درود شریف شیخ عبدالکریم بن شیخ احمد الشراقی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب میں طلبہ جنوں نے اپنے شیخ عارف شیخ عبدالقادر بغدادی صدیقی سے یہ درود شریف بیان فرمایا ہے۔ (افضل) لیکن اس میں کچھ الفاظ کی تبدیلی ہے وہ یہ ہے:

۴۱۔ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا مَرْسُولَ اللَّهِ

قَلَّتْ حِيلَتِي أَذِيرُ كَيْفِي ۝

”میری تدبیریں ختم ہو چکی ہیں میری دشگیری فرمائیے“۔ (افضل) شرط یہ ہے کہ اسے دن رات میں کم از کم ایک وقت میں تین سو بار پڑھے اور زندہ کے وقت ایک سو بار پڑھے یہ مجرب نیاق اور مستطاب الشیخ

منہ اور سانس کی بدبو دور کرنے کا درود

۴۲۔ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الطَّاهِرِ

”یا اللہ نبی کریم ﷺ پر درود و سلام بھیج جو نہایت پاک صاف، مقدس نبی ہیں“ شیخ احمد الشراقیؒ کی کتاب سے نقل کیا گیا ہے کہ منہ اور سانس میں جو بدبو پیدا ہو جاتی ہے اسے زائل کرنے کیلئے یہ درود شریف ایک ہی سانس سے کیا وہ مرتبہ پڑھیں بدبو دور ہو جائیگی نہایت مجرب ہے۔ (افضل)

## درود شریف ہزارہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ كُلِّ  
ذَرَّةٍ مِّائَةِ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

## درودِ روحی

قبرستان میں زیادہ تر پڑھا جاتا ہے۔ اس وجہ سے اس کی برکت سے  
روحوں کو نجات ملتی ہے اور اس کی برکت سے قیامت تک روحوں کو  
آرام ملتا رہتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا ثواب ہوگا۔ یہاں تک کہ  
اس کا ثواب ماں باپ کی روح کو بخشنے کا ایسا ثواب ہے گویا تمام عمر کے  
ان کے حقوق ادا کر دیئے۔ انہیں اس سے اتنا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی  
زیارت کو آتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَ صَلِّ عَلٰی  
مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ  
الْبَرَكَاتُ وَ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ

وَصَلِّ عَلَى صُورَةِ مُحَمَّدٍ فِي الصُّورِ وَصَلِّ عَلَى  
 اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلَى نَفْسِ  
 مُحَمَّدٍ فِي النَّفُوسِ وَصَلِّ عَلَى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي  
 الْقُلُوبِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ  
 وَصَلِّ عَلَى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ  
 عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى تَرْبَةِ  
 مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى اِلِهِ وَ اَصْحَابِهِ وَ اَزْوَاجِهِ  
 وَ ذُرِّيَّاتِهِ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ وَ اَحْبَابِهِ اَجْمَعِينَ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## دَوَامی درود شریف

اس دَوَامی درود شریف کے پڑھنے کا اتنا ثواب ہے جیسے ایک  
 شخص نے پوری دلائل الخیرات کا ورد کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ



عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ يَدَوَامُ مُلْكُ اللَّهِ

## دُرود تنجینا

دُرود تنجینا سے مراد وہ دُرود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور ہر مہم سے نجات ملتی ہے۔ علامہ فاکہانی نے قمر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے۔ کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا۔ یہ طوفان قہرِ خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمۂ اجل بن جائیں گے کیونکہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند تیز جہاز سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں اس عالمِ افراتفری میں محمد پر نیند کا غلبہ ہو گیا۔ چند لمحے غنودگی طاری ہوئی۔ میں نے دیکھا کہ ماہِ بطلما حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ دُرود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا۔ اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ وضو کیا اور دُرود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار دُرود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا۔ آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پر امن ہو گئی۔ اس دُرود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس دُرود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بارہا مرتبہ آزمایا ہے۔ جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا

کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اُس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی۔ اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا۔ اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پاک پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پُورا کرے اور بستر کو معطر کر کے با وضو ہی سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہوگی۔ اگر اللہ کریم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اُسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔ اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اُسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاةِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرْنَا بِهَا مِنْ

جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ  
 وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى النِّجَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ  
 فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ  
 وَدَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا  
 كَافِيَ الْمُهْمَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ  
 الْمُسْكَلَاتِ اَعِثْنِي اَعِثْنِي اَعِثْنِي يَا اِلَهِي اِنَّكَ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

## دُرُودِ قرآنی

یہ قرآنی درود ہے، اس کے بے شمار فوائد ہیں جو اس مختصر جگہ  
 میں درج نہیں ہو سکے۔ مختصراً یہ کہ اس درود قرآنی کے پڑھنے سے رحمت  
 ربی کا بادل فوراً آجاتا ہے اور رحمت برسانا شروع کر دیتا ہے۔ اس  
 کے پڑھنے سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبردست محبت نصیب  
 ہوتی ہے۔ اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ملائک آسمان پر اور آدمی زمین پر  
 اگر رحمت کو جمع کرے تو ناممکن ہے کہ ایک جتنہ بھی جمع کر سکے۔ یہ  
 درود شریف پڑھنے سے بڑے زبردست فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس کو  
 تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے زبردست دینی و دنیوی



کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ مَا  
فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

## دُرودِ تاریہ

یہ ایسا دُرود شریف ہے جس کے فوائد کھانا ناممکن ہے۔ یہ دُرود  
ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی  
سمجھ نہ سکا۔ اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں جن کو اگر کھاجائے تو دنیا کی  
سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں۔ سب سے زیادہ اس دُرود شریف کا فائدہ یہ  
ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا  
جائے۔ انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اُجائے میں  
بدل جائے گا۔ رحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوَةً کَامِلَةً وَّ سَلِّمْ سَلَامًا تَامًا عَلٰی  
سَيِّدِنَا وَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ تَنَحَّلَ بِهٖ الْعَقَدُ  
وَتَنْفَرِجُ بِهٖ الْکُرْبُ وَتُقْضٰی بِهٖ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ

بِهِ الرِّغَابُ وَحَسَنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى النِّعَامُ  
 بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى إِلِهِ وَصَحْبِهِ فِي كُلِّ  
 لَمَحَةٍ وَنَفْسٍ يَبْدَدُ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ  
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

## دُرودِ قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر دعا قبول ہو اور ہر ایک حاجت  
 اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لیے یہ لاجواب دُرود ہے۔  
 اس کو چاہئے کہ ہر دعا میں اس کو پڑھے۔ انشاء اللہ اس دُرود شریف  
 کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔  
 دُرودِ قلبی اللہ تعالیٰ عز و جل کے فضل و کرم سے قلب کو متور کرتا ہے  
 اور کامیابی دیتا ہے۔ خاص طور پر جب بھی دعا میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ  
 ضرور دعا قبول کرتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا رَاحَةً قُلُوبِنَا  
 وَشِفَاعَةً دُنُوبِنَا وَطَبِيبَ ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَأَوْلِيَاءِ أَمَّتِهِ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

## دُرودِ اوّل

دُرودِ اوّل اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ مُقَرَّب بنایا ہے۔ اس دُرود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا۔ اس کا ورد کرنے والا اعلیٰ یہ کہہ سکتا ہے کہ ”ناکافی نیست“ اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے۔ تکالیف دُور کرتا ہے۔ دینی و دنیوی کامیابی دیتا ہے۔ اس دُرود شریف کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ ہر برائی سے چھوٹ جائے گا۔ عبادت میں لطف آتا ہے اور آدمی عابد و پرہیزگار بن جاتا ہے۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ دین میں ترقی کرے، بے دولت بادشاہ بن جائے اور آخرت اس کی آباد ہو جائے تو اس کا کثرت سے ورد کرے۔ انشاء اللہ دین میں کامیاب اور صدقہ کی صدکامیاب ہوگا۔ دین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اس دُرود کا زیادہ سے زیادہ ورد کریں۔ اس دُرود شریف کو یاد و ضمیر پر چھنا بہت ضروری ہے۔ یہ ایک اکبر اعظم اور نبی سے تیز قبول ہونے والا دُرود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں۔ اگر کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے۔ اس لیے اس کا نام اوّل ہے، جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ اوّل صف میں داخل ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِیَاکَ وَاَکْرَمِ



أَصْفِيَاكَ مِنْ نُورِهِ جَمِيعُ الْأَنْوَارِ وَصَاحِبِ  
الْمُعْجَزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْصُودِ سَيِّدِ  
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝

دُرود اول ایک ایسا علاج ہے جس کا ثانی نہیں، جس کی کوئی برابری کرنے والا نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس دُرود شریف کو اپنے محبوب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت رکھنے والوں کے لیے بنایا ہے۔ یہاں بھی یہ دُرود اللہ تعالیٰ کے حکم سے لکھا گیا ہے۔ ورنہ اس سے پہلے کسی کو اس دُرود کا پتہ نہ تھا۔ بڑا بابرکت دُرود ہے۔ اس دُرود کو کم از کم ۳۱۲ مرتبہ پڑھنے سے جو چاہے وہ مل سکتا ہے۔ کوئی بھی جائز سوال انشاء اللہ زد نہ ہوگا۔ دُعا داپس نہیں ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے والوں کو بہت اُونچا مقام عطا فرماتا ہے۔

## قبر میں سوال

فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زیادہ دُرود مجھ پر پڑھا کرو۔  
کیونکہ سب سے پہلے قبر میں تم سے میرے ہی بارے میں سوال ہوگا۔

(معراج النبوت صفحہ ۱۴۳)

الہی تو جس پر دُرود سلام پڑھتا ہے  
ہے قرآن بھی گواہ اس قول و فعل کا  
مے مجھے بھی طاقت صدقہ قرآن کے  
کہوں میں بھی بار بار صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا تَتَذَكَّرُ

(ع-ق-ف)

تیرا جو نام ہے بِسْمِ صَلَّی عَلَی مُحَمَّدٍ  
 دل کا چمن بکھر گیا صَلَّی عَلَی مُحَمَّدٍ  
 تیری ادائے دلبری معنی ناز رنگ و بو  
 تیری ہی سب کو جستجو صَلَّی عَلَی مُحَمَّدٍ

## دُرُودِ نُوْر

سُبْحَانَ اللہ یہ دُرُود کیا ہے ایک اِسْمِ اعظم ہے۔ خداوند تعالیٰ نے اپنے حبیبِ مصلیٰ اللہ علیہ وسلم کے صدقے اپنے حبیب پر یہ دُرُود خود اس دُنیا میں ظاہر کیا ہے۔ اگر کوئی نیک دل ولی اللہ یا عارف باللہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے۔ جہنم کے دن کم از کم ایک مرتبہ تو ضرور پڑھنا چاہیے۔ اس دُرُود کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ دل میں نور پیدا ہوگا۔ جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے تو اسرار الہی کھلنے کے بعد اس آدمی کا کیا مرتبہ ہوگا وہ ہر کوئی جانتا ہے۔

یہ دُرُود نور کا نور ہے۔ اس کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔ صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنا دے۔ اس دُرُود شریف کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس دُنیا اور اس دُنیا کے بیچ کا پردہ اٹھ جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ  
 وَیَسِّرِ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

دل حاضر ہے جان حاضر ہے      عہد دل کا ایمان حاضر ہے  
 اے عشق نبی اب تو ہر قیمت پر      میری قسمت کا سودا ہو جائے  
 ہے نام نبی کا ہونٹوں پر اور دل میں خلش بے تابانی کی  
 حاصل ہے یہی ارمانوں کا اختر کی یہی برساتیں ہیں

مرا ذوقِ فنا مجھ کو دیا کرتی ہے تابانی  
 ہوں پروانہِ محبت کا محسوسِ فدا ہوں میں

گر مُصلحے کا غم نہیں      زندگی بھی موت سے کچھ کم نہیں

## دُرُودِ طیب

اس دُرُودِ شریف میں بہت سے راز ہیں جو پڑھنے سے کھلیں گے۔ یہ  
 بہترین دُرُود ہے۔ اگر انسان گناہوں سے چمٹا رہے اور ہر طرف سے ناکامی  
 اور شرمندگی کا احساس ہو اور اس کا دل خود بخود گواہی دے کہ ساری  
 زندگی گناہوں میں گزری۔ اب آخری زندگی میں کیا خاکِ مسلمان ہوں گا۔ اگر  
 اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب مزا کے لیے تیار ہو جا کسی چیز سے اس کو  
 کوئی فائدہ اور کسی عالم، فقیر، عامل سے اس کو فیض نہیں پہنچتا تو وہ اس کو پڑھے۔  
 اس دُرُودِ شریف کو دُرُود نہیں بلکہ وظیفہ کہا جائے تو بھی نہایت نوزوں  
 ہے۔ کیونکہ فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن کم از کم ۲۱۳ مرتبہ ۲۴ گھنٹوں میں ضرور پڑھنا  
 چاہیے۔ اس میں حاضر کا صیغہ ہے۔ بڑا زبردست دُرُود ہے۔



اللہ تعالیٰ سب کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا فرماتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِیْعَ الْمَذْنِبِیْنَ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا  
اَحَدَ مُجْتَبٰی مُحَمَّدٍ مُّصْطَفٰی وَ عَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ  
وَ اَزْوَاجِهِ وَ اَحْبَابِهِ وَ ذُرِّیَّاتِهِ وَ اَهْلِ بَیْتِهِ  
وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ ؕ

## دُرُودِ کَوِثَر

جس کو متنا ہو کر ساتی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے حسب  
خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیے کہ دُرُودِ شریف کا کثرت سے ورد کرے۔  
نہ فقط یہ بلکہ اس کو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہیں  
ٹٹائے گی۔ یہ دُرُودِ شریف ایک مجرب دوا بھی ہے۔ اگر آدمی چاہے کہ  
گرمی کی تکلیف اور طلال قیامت میں نہ ٹٹائے تو کثرت سے اس کو پڑھے۔  
حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ جو اپنے وقت کے زبردست ولی اللہ  
گزرے ہیں، جن سے خود اللہ تعالیٰ بہت راضی تھا اور جن کے حضرت حبیب  
عجی جیسے بزرگ شاگرد اور مرید تھے۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان  
یہ تنہا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ دُرُودِ کَوِثَر کو پڑھا کرے۔  
(دُرُودِ کَوِثَر اگلے صفحہ پر دیکھئے)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ  
وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ  
عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الشَّيْنِ وَصَلِّ عَلٰی  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاۤءِ اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ

دل کی قوت ذکر الہی میں  
دماغ کی توانائی تلاوت قرآن میں  
جسم کی تندرستی نماز میں  
اور رُوح کی راحت درود شریف میں ہے

## دُرُود اَعْلٰی

کہتے ہیں کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بزرگ کو خواب میں  
دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا کہ مجھ کو  
بخش دیا اور اعلیٰ سے اعلیٰ مرتبہ دیا۔ سب سے بڑی چیز تو یہ کہ میرا کوئی  
حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحبؒ نے فرمایا یہ کیوں؟ اس نے جواب دیا کہ  
یہ درود شریف جو میں پڑھتا تھا اس کی برکت ہے۔

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا يَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ

”صلوۃ ناصری“ میں لکھا ہے کہ درود شریف بہت مقبول ہے۔ جو شخص اسے ہمیشہ ورد رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے۔ ہدائمنی، راہ زنی، خوف، حادثات، پجوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ واقعی اعلیٰ مرتبہ کا یہ درود شریف اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے۔

## درود شافعی

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) امام شافعیؒ کو آپ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا؟ انہوں نے فرمایا۔ انہوں نے اپنی کتاب الرسالت میں یہ درود شریف لکھا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

وَوَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْفَافِلُونَ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا ہے۔ کہ ہر روز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا



## دُرودِ غوثیہ

یہ دُرود پاک ہے جس پر حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے اپنے اوراد و وظائف کو ختم کیا ہے ”مطالعہ المسرات“ میں مذکور ہے۔ کہ اکابر اولیائے کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ صبح و شام اس دُرود شریف کو دس بار پڑھتے گا تو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائے گا۔ اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول اس قدر ہوگا کہ جس کا کوئی حساب نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر بدی سے محفوظ رکھے گا۔ یہ دُرود شریف بڑے سے بڑا فائدہ والا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہر مسئلہ جلد آسان ہوگا۔ اور ہر مشکل غیب سے آسان ہو جائے گی۔ (سبحان اللہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ التَّابِقِ لِلْخَلْقِ  
نُورُهُ وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَضٰى  
مِنْ خَلْقِكَ وَ مَنْ بَقِيَ وَ مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ مَنْ  
شَقِيَ صَلَوةٌ تَنْفِرُقُ الْعَدَدَ وَ تُحِيْطُ بِهٖ الْحَدَّ صَلَوةٌ  
لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا الْقَضَاءُ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ  
بِدَوَامِكَ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ صَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ

## دُرودِ غوثیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
مُعَدِّنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰی اٰلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

## دُرودِ محمدی ﷺ

ایک ایسا دُرود ہے جو ہر کام کے لیے  
عجیب طاقت ہے۔

دُرودِ محمدی کے راز کو اب تک کوئی نہیں جان سکا۔  
حضرت پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمت پر ایک نہیں، کروڑوں احسانات  
ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ یہ کہ ہم بدکار گنہگار اور غافل ہو کر سستی اور کاہلی  
کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ مگر حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت درگاہِ ایزدی  
میں اپنی گنہگار اُمت کے بخشوانے کے لیے کوشاں ہیں۔

اگر دن ہیں اس پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے احسانات کے  
نیچے ہماری گردنیں ٹھکی ہوئی ہیں، ایک بار بھی یہ دُرود شریف پڑھ لیں، تو  
اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ دس مرتبہ پڑھنے والے پر رحمتیں نازل فرمائے  
گا۔ اس کے دس گناہ مُعاف فرمائے گا اور دس نیکیاں دے گا۔ ساتھ ساتھ  
اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

نہ فقط یہ بلکہ اس کتاب میں جتنے بھی دُرود شریف ہیں ان میں یہ دُرود شریف

سب کا سردار ہے۔

آج تک اللہ تعالیٰ کے سوا کسی طاقت نہیں کہ اس درود شریف کے فائدہ یا فضائل بیان کر سکے۔ اگر اس ساری کتاب کو وقف کر دیا جاتا تو بھی اس درود شریف کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی چوتھائی بھی بیان نہ کر سکتے۔ یہ ناممکن ہے کہ اس درود شریف کے پورے معنی بھی لکھ دیئے جائیں۔ اس لیے اس درود شریف کو عارفانِ وقت نے درودِ اعظم کہہ کر پکارا ہے۔

خاص! اگر کوئی چاہے کہ سب کے سب گناہ معاف ہو جائیں۔ قیامت میں کوئی مرتبہ نصیب ہو۔ فقیری بلکہ قلندری معنت میں مل جائے تو اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرے۔ جب کوئی بھی کام نہ ہو، کہیں بھی کامیابی کے آثار نظر نہ آویں، کسی دوا یا وظائف سے کوئی فائدہ نہ ہو تو آخر میں اس درود شریف کا ورد شروع کر دیں۔ ناممکن چیز ممکن ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

یہ درود نہیں بلکہ ایک طاقت ہے جس کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ یہ کیسی طاقت ہے اس کو بھی بشر بیان نہیں کر سکتا۔ بس اتنا کہ دینا کافی ہے کہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو آخری علاج کے نام سے پکارا جائے تو درست ہوگا۔ درودِ محمدی اللہ تعالیٰ کی بندوں پر نعمت ہے۔ اس نعمت سے فائدہ اٹھانا آسان ہے۔ اگر صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو آدمی رحمت میں سرتاپا غرق ہو جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِعَدَدِ  
اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلَوةً دَائِمَةً يُّدَوِّمُ خَلْقُ اللّٰهِ



راز کی کھیں اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اس درود شریف کی طاقت کو۔ اس  
دُنیا میں بھی کوئی اس درود کے متعلق مکمل طور پر کچھ بیان نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یہ درود  
ایک ایسی زبردست طاقت ہے جس کو صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات جانتی ہے۔  
یہ ایک راز ہے جس کو باری تعالیٰ خود جانتا ہے۔

سازِ ہستی کی صدا ہو یا محمد مصطفیٰ  
ہر صدا کا مدعا ہو یا محمد مصطفیٰ  
طائرانِ خوشنوا ہوں یا کہ پھولوں کی بہار  
سب کا تم قبیلہ نما ہو یا محمد مصطفیٰ  
تم مدد، تم مزل، تم شفیع المذنبین  
فرقِ یزداں کی روا ہو یا محمد مصطفیٰ  
بے گسوں کا آسرا ہو شامِ غم کی ہو سحر  
بے نواؤں کی نوا ہو یا محمد مصطفیٰ

## زیارتہ النبی اکبر ﷺ

عنوز اقدس سرور کائنات ﷺ کی زیارت ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ سرکارِ دو عالم ﷺ کا کوئی ملام ایسا نہ ہوگا جسے خواب میں آپ ﷺ کی زیارت کا شوق اور متاثر ہوا ہستہ بکس اپنے اپنے عشق و محبت اور ذوق و شوق کے مطابق اس پاک خواہش کی تمارکھا ہے اور اس ذوق و شوق کی تعمیل کے لئے اکابر و مشائخ نے اپنے تجربات اور وہ اعمال تحریر فرمائے ہیں جنکے عمل سے انہیں سید الکونین ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ اس دولت کے حصول میں قلب کا شوق سے بڑھنا اور ظاہری و باطنی مصیبتوں سے بچنا بہت ضروری ہے نیز اس سعادت میں کتاب کا بالکل غل و غلل نہیں۔ یہ نعمت عظمیٰ اور دولت گہرائی صرف مہبوب ہے حضور پر نور ﷺ کی حسین یاد کو ہر وقت دل میں بسائے رکھئے اور درود پاک کا مستقل شغف رکھئے دلے خوش نصیب اکثر اس نعمت بے بدل سے بہرہ یاب ہوتے ہیں شیخ ابو انوار بسب فرماتے ہیں جو شخص نبی کریم ﷺ کی زیارت کرنا چاہے اسے چاہیے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کا دن رات انتہائی کثرت سے ذکر کرے اور سادات و اولیائے مہاجرین محبت رکھے فرزند زیارت کا دروازہ اپہر بند ہے کیونکہ وہ لوگوں کے سزاوار ہیں، ہمارا رب ان کے ناز و عشق ہونے سے ناراض ہوتا ہے اور اسی طرح جناب رسول اکرم ﷺ کی ذات گرامی میں اس امر میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ حضرت نبی اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا حق ہے اور اسکا ذکر کسی عبادت مقدسہ میں موجود ہے۔ مثلاً :-

- (۱) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا اسے حق دیکھا (یعنی سچا خواب دیکھا اور مجھے کو دیکھا) (اعلیٰ و سہ)
- (۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا اسے حقیقت میں (مجھ کی) کو دیکھا اسے کہ شیطان مجھے مورتا متیاد نہیں کر سکتا۔ (ابو ہریرہ)

(۱۷)۔ شاملِ ترقیٰ میں بروایت حضرت عبداللہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما، ہم حضرت رسول مقبول ﷺ نے فرمایا جسے مجھ کو خواب میں دیکھا ویسک اسے مجھ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا۔  
(۱۸)۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا وہ جلد بیداری کی حالت میں مجھ کو دیکھے گا اور شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا (بخاری و مسلم)۔ اس میں مقررہ کوثرین ﷺ کی خواب میں زیارت کرنے والے کو حسنِ خاتمہ کی بشارت ہے اور انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالآخر ہوگا۔

(۱۹)۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا میرے ساتھ شدت سے محبت رکھنے والے وہ لوگ ہیں جو میرے بعد جوئیں گے۔ ان میں سے ہر شخص یہ تمنا کرے گا کہ تمام اہل و عیال اور ماں کے عوض مجھ کو دیکھ لے (مسلم کنز الایضوۃ)۔

مشہور ولی حضرت شیخ محمد بن عبد اللہ بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے تفسیر نوح البیان میں سورۃ نجم کی تفسیر میں امام بیہقی کی روشنی الافاق سے لکھا ہے کہ جس شخص نے جہاں سے نبی محمد مصطفیٰ ﷺ کو خواب میں دیکھا تو وہ ہمیشہ عقدہ حال میں رہے گا۔ اگر وہ یمن ملک میں دیکھا تو وہ سرسبز ہو جائیگا۔ اگر مظلوم قوم کی سرزمین میں دیکھا تو ان کی مدد کی جائیگی۔ جس شخص نے سرکارِ دو جہاں ﷺ کو دیکھا اگر وہ مغموم تھا اس کا غم ہٹا دیا جائیگا۔ اگر محروم تھا تو اللہ تعالیٰ اس کے قریب کو داخل فرما دے گا۔ اگر مغلوب تھا تو اس کی مدد کی جائیگی۔ اگر غائب تھا تو مگر حجب و سائل کوٹ آئیگا۔ اگر تنگ دست تھا تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں کشادگی عطا فرمائے گا اور اگر مریمیں تھا تو اللہ جل شانہ اسے شفا مرحمت فرمائے گا۔ اب ان مستند اور وکا ذکر کیا جا رہے ہیں جن سے زیارتِ رسول مقبول ﷺ کی نعمت بے بدل حاصل ہونے کی توقع ہے۔

(۱)۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاجِ وَعَلٰی جَسَدِهِ فِي الْاَجْسَادِ  
وَعَلٰی قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ  
یا اللہ! حضرت محمد ﷺ کے روحِ مبارک پر تمام رُوحوں میں اور جسدِ مبارک پر تمام



جسموں میں اور مہ قد منور پر تمام قبروں میں درود بھیج (اور حضور ﷺ کی آل پاکہ و اصحاب کرامہ پر بھی درود بھیج اور سلام بھیج)۔

امام سخاوی نے اقوال البدیع میں یہ حدیث پاک نقل کی ہے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ رَأَى فِي مَنَامِهِ وَمَنْ رَأَى فِي مَنَامِهِ رَأَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ رَأَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفَعَتْ لَهُ وَمَنْ شَفَعَتْ لَهُ شَرِبَ مِنْ حَوْضِي وَحَرَّمَ اللَّهُ جَسَدَهُ عَلَى النَّارِ - (ذكره أبو القاسم السيوطي في كتابه ندر المنظم في المولد المعظم)

”حضرت ابن عباسؓ نے روایت کی کہ فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ جو شخص رُوح محمد ﷺ پر تمام ارواح میں اور آپ ﷺ کے جسدِ اطہر پر تمام بدنوں میں اور آپ ﷺ کی قبر مبارک پر تمام قبور میں درود بھیجے گا (مندرجہ بالا درود شریف) وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا وہ قیامت میں دیکھے گا اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا میں اسکی سفارش کرونگا اور جس کی میں سفارش کرونگا وہ میرے حوض سے پانی پئے گا اور اللہ جل شانہ اسکے بدن کو جہنم پر عرام فرمادیں گے۔“

امام شغرائیؒ نے بھی اس حدیث پاک کی تائید کی ہے۔ حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل نہباتیؒ و علامہ صاحب الفضل اخلاوت بھی فرماتے ہیں کہ انہوں نے خود چند سے پہلے درود شریف پڑھا جب وہ سو گئے تو دونوں کریم ﷺ کے چہرہ اقدس کو پانہ میں دیکھا اور آپ سے خطاب کیا اور چہ پانہ میں غائب ہو گئے۔ دلائل الخیرات شریف اور کئی دیگر کتابوں میں مندرجہ دونوں کے بعد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْأَسْمَاءِ - بھی مذکور ہے۔ (افضل - فضائل)

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ - اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ - اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا حَبَّبْتَ وَتَرْضَى لَهُ  
 يَا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اس طرح درود بھیج جس طرح کہ تو نے جس میں ان پر درود  
 بھیجنے کا حکم دیا ہے، یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اس طرح درود بھیج جس طرح ان کی شان  
 ہے۔ یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اس طرح درود بھیج جس طرح تو انہیں اپنے لئے دوست  
 رکھتا ہے اور پسند فرماتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے:

رَوَاهُ ابْنُ يَشْكُوَالٍ وَيُرْوَى أَنَّ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّامِ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ  
 عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا حَبَّبْتَ  
 وَتَرْضَى لَهُ - فَمَنْ صَلَّاهُ بِهَذِهِ الصَّلَاةِ عَدَدَ دُورَانَ رَأَى مِنْ مَلَأِهِ  
 وَيَرَى مَعَهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْآزْوَاجِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَدِّ  
 مُحَمَّدٍ فِي الْأَحْسَادِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ - (قول الیہدیم)

امام بخاریؒ لکھتے ہیں جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت  
 کرے تو اسے چاہیے کہ اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ وہ جنت  
 اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کرے گا ہمراہ اللہمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي  
 الْآزْوَاجِ، اللہمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَحْسَادِ، اللہمَّ صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ  
 (۳) اللہمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْجَامِعِ لَا سِرَّكَ وَالْكَافِ  
 عَلَيْكَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ۔

یا اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل و اصحاب پر درود اور سلام بھیج  
 جو تیرے تمام اسماء کے خزانے ہیں اور تیری طرف (ہماری) رہنمائی فرمانے والے ہیں۔  
 علامہ سید احمد دحلان نے اپنے اس مجموعہ میں جس میں انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ  
 وسلم پر درود شریف جمع کئے ہیں اور وہ الفاظ مجربہ جن سے نبی رحمت ﷺ کی زیارت

ہوتی ہے یہ الفاظ بیان کئے ہیں۔ ہر روز ایک ہزار بار پڑھے انشاء اللہ زیارت رحمتہ تعالیٰ میں  
 ﷺ سے بہرہ ور ہونگے۔ (افضل الصلوات)

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يَصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا  
 اَمَرْتَنَا بِاَلْصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا نَحْبُ اَنْ يَصَلِّيَ عَلَيْهِ  
 وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ۔

یا اللہ! درود بھیج ہماری آقا حضرت محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر  
 جنہوں نے آپ ﷺ پر درود بھیجا اور درود بھیج ہماری آقا حضرت محمد ﷺ پر ان  
 لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ ﷺ پر درود نہیں بھیجا اور درود بھیج ہماری آقا  
 حضرت محمد ﷺ پر جس طرح تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم ان پر درود بھیجیں اور درود بھیج آپ  
 ﷺ پر جیسا کہ آپ پسند فرماتے ہوں کہ آپ ﷺ پر درود بھیجا جائے اور درود بھیج ہماری  
 آقا حضرت محمد ﷺ پر جس طرح چاہیے کہ آپ ﷺ پر درود بھیجا جائے؟

شیخ جزوی نے فرمایا کہ زیارت جناب نبی کریم ﷺ کے لئے یہ درود شریف  
 تاثیر رکھتا ہے نیز یہ درود شریف بخش گناہ، قبولیت عمل، طہار الطریق اور دوسرے ہلکات  
 سے محفوظ رہنے کے لئے نہایت مؤثر ہے۔ (دلائل الخیرات)

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْفَارِجِ يَدِ الْغَلَقِ  
 وَالْغَائِمِ لِمَا سَقَى وَالْمُصْرِ لِمَا لَحِقَ وَالْهَادِي إِلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ  
 صَلَّيْتَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ حَقَّ قَدْرِهِ وَمَقْدَارِهِ عَظِيمِ۔

یا اللہ! ہماری آقا حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام بھیج اور ان پر برکتیں نازل فرما  
 جو اس چیز کو کھولنے والے میں جو بندہ کر دی گئی اور جو گمراہ کو چلنے اس پر تہ لگانے والے میں،  
 یعنی اس کے بند کرنے والے میں، اور وہ دین حق کی راستہ راہ راہ فرماتے والے میں اور



تیری سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور علیہ السلام اور ان کی اہل اور اصحاب پر انکی شایان شان عظیم مقدار میں درود بھیجے۔“

اس درود پاک کو مسلولۃ الفاسخ کہا جاتا ہے جو زیارت رسول مقبول ﷺ کیلئے اکسیر ہے۔ جو شخص جمعرات یا جمعہ المبارک یا ہفتہ کی رات کو ہزار بار پڑھے گا اسے انشاء اللہ نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی لیکن یہ عمل چار رکعت نماز کے بعد ہونا چاہیئے پہلی رکعت میں سورۃ اللہ ذودنوری میں الزلزال تیسری میں الکافرون اور چوتھی میں مؤذنین پڑھے۔ عمل کے وقت غور و جلائے۔ سید محمد الصاوی نے درود اللہ دیر کی شرت میں ذکر کیا ہے کہ یہ درود پاک حضرت ابوالمکارم محمد شمس الدین البکری جہان سے منسوب ہے جو مادر زاد ولی اور قیامت کبریٰ کے مقام پر فائز تھے انکی کرامات میں سے ہے کہ انہوں نے ایک سال حج کیا اور نبی کریم ﷺ کے روضہ اطہر کی زیارت کی جب وہ روضہ مبارک اور منبر شریف کے درمیان بیٹھے تو حضور پر نور نبی کریم ﷺ نے انکو مخاطب فرمایا اور ارشاد کیا کہ اللہ تعالیٰ تجھے اور تیری اولاد کو برکت دے۔ حضرت محمد البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اس درود پاک کو زندگانی میں ایک بار پڑھے گا اگر وہ دوزخ میں ڈالا جائے تو وہ مجھے اللہ کے ہاں پکڑ لے۔ سادیت مغرب نے کہا ہے کہ یہ درود شریف اللہ تعالیٰ کے ایک صحیفہ میں نازل ہوا ہے اور بعض نے فرمایا ہے کہ اسے ایک بار پڑھنا سچے لاکھ درود کے برابر ہے۔ جو شخص اسے چالیس روز تک یا قاعدگی سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکے تمام گنہ بخش دے گا اور بہت سے عارفین نے اسکے اسرار و عجائبات بیان کئے ہیں کہ عقلیں دنگ ہو جاتی ہیں۔ یہ بھی روایت ہے کہ کسی کو اللہ کے پاس کوئی حاجت ہو اور وہ دنیا میں کسی جگہ بھی ہو تو شیخ البکری کی قبر کی طرف توجہ ہو کر کہے یا شیخ محمد بن ابی الحسن اہی الحسن یا ابی نصر التوحید یا بکری توستلث ینک الی اللہ تعالیٰ فی قضاء حاجتی۔ یہاں اپنی حاجت کا ذکر کرے بلاشبہ وہ حاجت پوری کی جائے گی اور یہ عمل مجرب ہے۔ سیدی محمد البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر میں سے پائی گئی لادت ۱۳ ذوالحجہ ۹۳۵ھ

اور وفات ۹۹۲ھ میں ہوئی۔ (افضل)

(۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر جو نبی الٰہی میں درود بھیج۔

امام یافعی رحمہ اللہ سے اپنی کتابستان الفقہاء میں ذکر کیا گیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے ہر روز ہزار بار یہ درود شریف پڑھا تو وہ اسی رات اپنے رب کو یا نبی کریم ﷺ کو یا جنت میں اپنے مقام کو دیکھے گا اور اگر اسی رات نہ دیکھے تو دو، تین یا پانچ جماعتیں بھی کرے۔ ایک روایت میں اس درود پاک کے ساتھ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ کا اضافہ ہے۔

قطب ثانی سیّدی عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کی کتاب غنیۃ الطالبین میں اعرج نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی ایک ایک بار سورۃ اخلاص (قل ہذا) پڑھے بارہ بار اور نماز ایک ہزار بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ کہے تو بلاشبہ مجھے جہنم میں دیکھے گا اور جس نے مجھے دیکھا تو اس کے لئے جنت ہے اور اسکے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (افضل)

(۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَآلِهٖ وَاصْصَابِهٖ وَسَلِّمْ۔

یا اللہ! ہمارے آقا جناب محمد صل اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی الٰہی میں اور ان کی آل و اصحاب پر درود و سلام بھیج۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ نے کتاب ترغیب الی السعادت اور جذب القلوب میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل آؤا کرے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ بار قل ہذا (سورۃ اخلاص) اور بعد سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جمعہ نہ گزرتے پائیں گے کہ زیارت نبی کریم ﷺ و وف حرم ﷺ نصیب ہوگی۔ (جذب القلوب)

۱۸) صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمْعَبِ -

”اللہ تعالیٰ حضورِ نبیِ الاُمّی ﷺ پر درود بھیجے۔“

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ نے ہی مذکورہ القلوب میں تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص شبِ جمعہ میں دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچیس بار اللہ (سورۃ اقلیم) اور سلام کے بعد دو رکعت ایک ہزار بار پڑھے وہ ضرور حضورِ نور ﷺ کی زیارت سے شرف ہوگا۔ حضرت ابن عباسؓ کی حدیث میں بھی اسی طرح بیان کیا گیا ہے: (البیہ)

(۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ - صَلَوةً دَائِمَةً يُّدَوِّمُ مَلِكُ اللّٰهِ - اَللّٰهُمَّ

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَبْلٍ اَنْ تَرْبِیْنِیْ فِیْ مَنَاصِیْ وَجْهَ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رُؤْیَہُ تَغْفِرُ بِهَا عَدِیَّتِیْ وَتُؤَخِّرُ

بِهَا صَدْرِیْ وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِیْ وَتَفْرِجُ بِهَا كُرْبِیْ وَتَجْمَعُ بِهَا یُسْرِیْ وَتَبْسِیْہُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی شَمْ لَا تُفْرِقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَتِہُ

اَبَدًا یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِینَ - وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

”یا اللہ! ہمارے ساتھ حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما۔ بشار

اکے جو علم الہی میں ہے ایسا درود جو ملک الہی کے دوام کے ساتھ ہمیشہ رہے۔

یا اللہ! میں تیری ذاتِ مقدس کے جلال کے طفیل تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ مجھے خواب

میں اپنے نبی پاک حضرت محمد ﷺ کی زیارت کروا۔ ایسی (لذیذ) زیارت جس سے میری

نگھوں کو خندہ لگے، میرے سینہ کو کھول دے، میری پرگتہ خیالی کو جمع کرے، میری تمام

لگا لپیٹ دُور ہوں اور اس زیارتِ مقدس کے طفیل قیامت کے روز مقامِ اعلیٰ پر مجھے حضورِ

اقدس ﷺ کی وہ رفعت عطا فرما جس کے بعد میں ان سے کبھی جدا نہ ہوں، اے سب ہم



کرتے والوں سے زیادہ رحم فرمائے والے! اور اپنے حبیب پاک ﷺ کی آل اور اصحاب پر درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما۔

حضرت سعید بن عطاءؓ سے مروی ہے کہ جو شخص پاک بہتر پر سوئے اور سوتے وقت یہ دعا پڑھے اور اپنے دائیں ہاتھ کا سر ہانہ بنا کر نیند کرے، انشاء اللہ العزیز آنحضرت ﷺ کی خواب میں زیارت کرے گا۔ (مذب القلوب)

(۱۱) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا اللَّهُ! حضرت محمد بنی الامی ﷺ پر درود بھیج۔

مقاخر الاسلام میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایک ہزار بار یہ درود شریف پڑھے تو وہ آپ ﷺ کو خواب میں دیکھے گا یا جو شخص بہشت میں اپنی منزل دیکھنے کا ارادہ رکھے تو پھر اسکو پڑھے یہاں تک کہ پانچ جمعوں تک خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے زیارت سرورِ دو عالم ﷺ سے سرفراز ہو گا۔ (مذب القلوب)

(۱۲) اللَّهُمَّ رَبَّ الْحَيِّ وَالْحَرَمِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ أَسْبَلِغْ لِرُوحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قِسْمَ السَّلَامِ يَا اللَّهُ! اے مالکِ ص و عرم و مالکِ مشعرِ احرام اور مالکِ بیتِ احرام اور مالکِ کنِ اودھما! ہمارے آقا و مولا محمد ﷺ کو ہماری طرف سے سلام پہنچا۔

شیخ عبدالحی محمد ث دہلوی برائے میر نے بھی تحریر فرمایا ہے کہ اس درود شریف کو بھی سوتے وقت چند بار پڑھنے سے زیارت قبول ہوگی۔ (مذب القلوب) نصیب ہو جائی ہے مگر اس دوست کے حصول میں قلب کا شوق سے پڑھنا اور ظاہری و باطنی حصیتوں سے بچنا ضروری ہے۔

(۱۳) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِخَيْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَمْوَارِكَ وَلَا تَسَانِ مَجْنَنِكَ وَعَمْرُوسِ مَمْلُوكِكَ وَامْسَا مِ حَضْرَتِكَ وَطَبْرَازِ مَمْلُوكِكَ وَتَوَارِينِ رَحْمَتِكَ وَطَبْرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمُسْتَدِيدِ بِتَوْجِيدِكَ إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ وَالنَّبِيِّ

فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنَ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُقَدِّمِ مِنْ سُورِضَاتِكَ صَلَوةً  
تَدُومُ بِدَوَامِكَ وَتَبْعِي بِبِقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عَلَيْكَ صَلَوةٌ تُشِيكَ  
وَتُغْنِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

یا اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج جو تیرے انوار کا سمندر میں  
اور تیرے اسرار کی کان میں جو تیری توحید کی دلیل کی زبان میں اور تیری مملکت کے دولا میں  
اور تیری بارگاہِ عزت کے امام میں، اور جو تیرے ملک کی زیست میں، اور تیری رحمت کے خزانے  
میں اور جو تیری شریعت کا راستہ میں، اور جو تیری توحید سے لذت پانے والے ہیں۔ جو وجود  
کی آنکھ کی پہلی ہیں اور جو ہر موجود کے وجود کے سبب میں، جو تیری مخلوق کے برائیوں کی آنکھ  
میں اور تیری ذات کی تعجبی کے نود سے پہلے ظاہر ہونے والے ہیں ان پر ایسا درود بھیج جو تیرے  
دوام کے ساتھ ہمیشہ رہے اور جسکی تیرے علم کے سوا کوئی استہانتہ ہو اور جو تجھے اور آپ ﷺ  
کو خوش کرے اور یا رب العالمین! (حضور ﷺ پر ایسا درود بھیج) جس کے سبب تو ہم  
سے خوش ہو جائے۔“

یہ درود پاک بھی شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ سے منقول ہے شیخ موصوف نے  
لکھا ہے کہ سوتے وقت شریار اس درود شریف کو پڑھنے سے زیارت نصیب ہو جاتی ہے (نہجۃ  
(۱۲) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ  
وَآذِقْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ لَذَّةَ صَلَاتِهِ۔

یا اللہ! درود، سلام و برکات بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور انکی آل پر اور  
درود کے وسیلے سے آپ ﷺ کے وصال کی لذت کھا دے۔“

جناب نبی کریم ﷺ کی زیارت کے متعلق کو اس درود شریف کی مداومت رکھنی چاہیے  
انشاء اللہ اس نعمت بے بدل سے بہرہ ور ہونگے۔ (جوہر البھار)

(۱۳) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

”یا اللہ! ہمارے قاصد حضرت محمد بنی الاقی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر درود اور سلام کر اور ان پر برکتیں نازل فرما۔“

حضرت شیخ المشائخ قطب الارشاد شاہ ولی اللہ نور اللہ مرقدہ نے اپنی کتاب نوادر میں جو ارحیاء العلوم و فضیلتہ الطالبین از حضرت عوث اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل فرمایا ہے کہ اہل وقت حضرت ابراہیم قمی روزید نے حضرت خضر علیہ السلام سے درخواست کی کہ مجھے کوئی عمل بتائیے جس پر عمل کرنے سے حضرت محمد بنی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو جائے انہوں نے فرمایا کہ مغرب سے عشاء تک نفلوں میں مشغول رہو کسی سے کلام نہ کرو و حیاتی نمازیں رکھو ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرو اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھو۔ نماز سے فائز ہو کر میدے مکان پر پہلے آؤ کسی سے بات نہ کرو و گھر پہنچ کر دو رکعت نماز ادا کرو ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھو بعد سلام ایک سجدہ کرو جس سات بار انتظار سات مرتبہ درود شریف سات مرتبہ کلمہ تحمید۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ پڑھ کر سر رکھو اور اٹھا کھڑکیہ دعا پڑھو۔  
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَالْأَكْرَمِ يَا إِلَهَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا يَا رَبَّ يَا رَبَّ يَا رَبَّ يَا رَبَّ يَا رَبَّ يَا رَبَّ يَا رَبَّ يَا رَبَّ يَا رَبَّ يَا رَبَّ  
میں ہاتھ اٹھائے ہوئے کھڑے ہو کر پھر یہی دعا پڑھو اور دائیں کرٹ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹ جاؤ اور سونے تک درود شریف پڑھتے رہو۔ اگر پہلی شب زیارت ہو جائے فہماورند سات سات تک پڑھو۔ حضرت ابراہیم قمی کو پہلی ہی بار کامیابی ہو گئی خواب میں دیکھا کہ کچھ فرشتے آئے اور انہیں جنت میں داخل کر دیا۔ انہوں نے وہاں یا قوت مسبح، زمر و ہمز اور ضیہ و تویوں کے محلات دیکھے رشہ، درود و شراب کی نہریں بھی دیکھیں۔ ایک محل میں ایک نوجوان عورت پر نظر پڑی جو انکو دیکھ رہی تھی اسکے چہرے کا نور موت کی روشنی سے زیادہ تھا۔ اسکے گیسو محل کے اوپر سے زمین پر ٹپک رہے تھے۔ فرشتوں سے دریافت کیا یہ محل کس کے لئے ہے اور یہ عورت



کون ہے۔ فرشتوں نے جواب دیا کہ تیرے عمل کی طرح جو بھی عمل کرے اسکے لئے ہے اور یہ عزت  
 خور ہے۔ فرشتے مجھے اس وقت تک جنت سے باہر نہ لاتے جب تک مجھے جنت کے پھل کھلا  
 کر اور وہاں کا پانی پلا نہ دیا۔ اسکے بعد مجھے اسی جگہ پہنچا دیا جہاں میں پہلے تھا۔ اتنے میں حضرت  
 محمد رسول اللہ ﷺ سترائیا علیہم السلام کے ہمراہ فرشتوں کی ستر قطاروں کے جلو میں تشریف  
 لاتے ہر قطار مشرق سے مغرب تک تھی۔ تشریف لا کر مجھے سلام علیک فرمایا اور میرا ہاتھ پکڑ لیا۔  
 میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھ سے خضر علیہ السلام نے یہ فرمایا ہے انھیں ﷺ  
 نے میری بات سکر فرمایا۔ خضر نے سچ کہا۔ وہ جو کچھ بیان کرتے ہیں وہ حق ہوتا ہے۔ وہ زمین  
 والوں میں سب سے بڑے عالم ہیں۔ زمینیں ابدال ہیں اور اللہ تعالیٰ کے شکر میں سب ہیں۔ میں  
 نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ایسا عمل کرنے والے کو کیا ثواب ہوگا۔ فرمایا جو کچھ تو نے  
 دیکھا اور جو کچھ تجھے دیا گیا اس سے بڑھ کر اور کون سا ثواب ہوگا۔ تجھے جنت میں داخل کیا گیا  
 قنہ جنت میں اپنی ہڈ دیکھ لی جنت کے پھل کھاتے۔ ہاں گی شرب پنی۔ خوروں کا مشاعرہ کیا  
 فرشتوں اور انبیاء سے ملا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر کوئی شخص میرے عمل کی  
 طرح عمل کرے اور جو کچھ میں نے خواب میں دیکھا وہ نہ دیکھ پائے تو کیا اسکو بھی ان چیزوں میں سے  
 کچھ ملے گا جو مجھے عطا فرمائی گئی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے  
 مجھے نبی برحق بنایا۔ اسکے تمام کبر و مکہ بخش دیئے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس سے اپنا غضب اور  
 تانوشی اٹھا لے گا اور جنت کو اگر خواب میں نہ دیکھا تب بھی اسکو وہی ملے گا جو تجھے دیا گیا کہتے ہیں  
 کہ اس خواب کے بعد حضرت ابراہیمؑ نبی رضی اللہ عنہ نے چار ماہ تک کچھ کھایا نہ پیا۔ (احیاء العلوم)۔

غذا العالمین (مخالف)

(۱۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالِهِ وَسَلَّمَ - اللَّهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ ارْزُقْ  
 وَجْهَ مُحَمَّدٍ حَالًا وَقَمَالًا وَصَلِّ اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ قَالِهِ وَسَلَّمَ -  
 يَا اللَّهُ! جَمَاعَتُ آقَا حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ ﷺ اور نبی آل پر درود بھیج۔ یا اللہ! حضرت محمد

ﷺ کے طفیل مجھے آپ ﷺ کے رُخ انور کی زیارت کروا اس وقت اور آئندہ بھی اور حضور  
ﷺ پر جو تیرے صیب میں اور ان کی آل پر درود و سلام بھیج

حضرت شیخ عبدالوہاب شمرانی نے اپنی طبقات میں کہا ہے کہ سیدی ایشخ محمد ابو الموہب شاہی  
ہزار و میل القدر بزرگ علماء و محققین اور ہمدرد میں سے تھے۔ آپ نے بے مثال علوم لدنی پر کتب تصنیف  
کی ہیں۔ تصوف میں ان کی کتاب قانون بڑی گراں قدر ہے۔ آپ سرکارِ دو عالم ﷺ کی خواب  
میں بحیثیت زیارت کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اپنی آنکھوں سے ۵۰۰  
میں پایا مولا زہر کے میدان میں دیکھا۔ آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے دل پر رکھا اور فرمایا  
غیبت حرام ہے کیا تو نے اللہ تعالیٰ کا یاد رشا وہیں سنا ولا یغْتَابُ بِعَصَاكَ ۱۱۴۴  
اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ میرے پاس ایک جماعت بیٹھی تھی بعض لوگوں کی انہوں نے غیبت  
کی پھر مجھے رسول کریم ﷺ نے فرمایا، اگر تیرے لئے لوگوں کی غیبت سنا ضروری ہو تو وہ غلوں  
اور مغوذتین پر نہ کہ اس کا ثواب جس کی غیبت کی گئی ہے اس کو بخش دے تو غیبت اور ثواب برابر  
ہو جاتے ہیں۔

نیز رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ موتے وقت اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ  
الرَّجِيمِ۔ پانچ بار، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پانچ بار پھر کہو اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اِنِّیْ وَجَّهٌ  
لِّمُحَمَّدٍ حَالًا وَّعَدًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ۔ جب تو مرتے وقت  
یہ کہے گا تو میں تیرے پاس آؤں گا اور ہرگز وعدہ خلافی نہیں کروں گا۔ (افضل)

(۱۶) کجائی یا رسول اللہ کجائی چہ اور ویدہ تارم نیائی  
ممنہ مشاق با صد آرزو ما چہ خوش باشد کہ دیدارم نمائی  
ہر بیت زندہ ام ہر جا کہ بہتم ہر رویت آرزو مندم کجائی

ترجمہ: یا رسول اللہ ﷺ آپ کہاں تشریف فرما ہیں میری تاریک آنکھوں میں جس  
تشریف نہیں لاتے، بندہ آپ کا سینکڑوں متناؤں کے ساتھ مشاق ہے کیا ہی اچھا ہو کہ آپ ﷺ

مجھے اپنے دیدار سے مشرف فرمائیں، میں جہاں بھی ہوں آپ کی خوشبو مبارک سے زندہ ہوں اور ہر وقت آپ کے رُوح النور کی زیارت کا متناقی ہوں، آپ کہاں تشریف فرما ہیں!

ایک بزرگ مولانا محمد سعید گوبانوی نے اپنے تشریف کامل حضرت خواجہ محمد سعید قریشی ہاشمی قدس سرہ سے عرض کیا مدت ہو گئی ہے مجھے حضرت محمد ﷺ کی زیارت نصیب نہیں ہوئی فرمایا یہ اشعار پڑھا مولانا گوبانوی رات یہ اشعار پڑھ کر سو گئے تو خواب میں خواجہ محمد سعید قدس سرہ کی زیارت نصیب ہوئی، صبح کو آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ ارشاد فرمایا کہ جب کوئی عمل حضرت رسول کریم ﷺ کی زیارت کے لئے کیا جاتا ہے تو آپ ﷺ کی زیارت ہوتی ہے۔ فرمایا یہ مقام فتاویٰ الشیخ کا ہے۔ (حیات سعیدہ از الحاج مولانا سیدہ و احسن شہادہ و سیرۃ النبی ﷺ بعد از وصال النبی ﷺ، عبدالمجید صدیقی ایڈووکیٹ لاہور)

(۱۶) مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ أَحْمَدُ رَّسُولُ اللَّهِ -

”حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، حضرت احمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔“

علامہ میری نے حیات النجوان میں لکھا ہے کہ جن شخص حمد کے دن جمعہ کی ناز کے بعد پڑھ لیا پھر پھر محمد رسول اللہ احمد رسول اللہ ﷺ مرتبہ لکھے اور اس پرچہ کو اپنے ساتھ رکھے اللہ تعالیٰ بل شائد اس کو عامت کی قوت عطا فرماتے ہیں اور شاہین کے دوسووں سے حفاظت فرماتے ہیں اور اگر اس پرچہ کو رازہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھا ہے تو نبی کریم روؤف الرحیم ﷺ کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرتے۔ (رفعال)

(۱۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ. اللَّهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْ بَيْنِي وَبَيْنَ رُؤُوسِهِ وَارْزُقْنِي صُحْبَتَهُ وَتَوْفِيقِي عَلَى مِلَّتِهِ وَأَسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِئًا لَا تَنْظُمًا بَعْدَهُ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ.

”یا اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور انہی آل پر درود اور سلام بھیج۔ یا اللہ! میں



ایمان لایا ہوں اپنے آقا حضرت محمد ﷺ پر حالاکہ میں نے ان کو دیکھا نہیں (یا اللہ!) مجھے آپ ﷺ کے دیدار سے جنت میں محروم نہ رکھنا اور مجھے آپ ﷺ کی رفاقت عطا فرما اور مجھے آپ ﷺ کی قیامت پر ہی وفات دے اور پلا مجھے آپ ﷺ کے حوض سے ایسا پینا چاہیے کہ نہ دیر نہ دیر ہو۔ خوشگوار ہو تاکہ ہم اس کے بعد کبھی پیاس سے نہ ہوں سیسے ٹک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو میرے سبب میں اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے شیخ جزولی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کا ہمیشہ ورد رکھے اور کہیں "مرتبہ نہ کر سوسے بفضلہ تعالیٰ تین جنوں میں حضور اقدس ﷺ کی رویت مبارکہ سے مشرف ہوگا۔ نیز فرمایا کہ انسینے عرض کرتے وقت قاری کو اس موقع پر کوثر معرفت الہی اور جام شراب ویت بخاتا ﷺ ہی کا تصور رکھنا چاہیے اور سوائے اس کے کسی عبادت کو دل میں نہ لائے۔ (رد المحتار)

(۱۹) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى حَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى نُوحِهِ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ وَعَلَى مَوْقِفِهِ فِي الْمَوَاقِفِ وَعَلَى مَشْهَدِهِ فِي الْمَشَاهِدِ وَعَلَى ذِكْرِهِ إِذَا ذُكِرَ صَلَوةً مِمَّا عَلَيَّ نَبِيِّنَا۔

"یا اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کے جہاں ہر جسموں میں۔ آپ کی رُوح مبارک پر تمام رُوحوں میں۔ اور آپ کے مرقہ نور پر تمام قبروں میں اور آپ کے گھبراہٹ کی جگہ پر تمام مواقع میں اور آپ کے تشییع فرما ہونے کی جگہ پر تمام مشاہد میں اور آپ کے ذکر مبارک پر جب ہماری طرف سے اپنے نبی کریم ﷺ پر درود کا ذکر کیا جائے۔ شیخ جزولی نے فرمایا ہے کہ یہ درود بختم حضور نبی کریم ﷺ کی رویت مبارکہ اور استخارہ کے لئے نہایت موثر ہے۔ وہ رکعت نماز بریت مقصودہ پر عمل کرتا لیکن مرتبہ اس درود پاک کا ورد کر کے سوئے۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا (رد المحتار)

(۲۰) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ صَلاً لَا يَحْصِي لَهَا عَدَدٌ وَلَا يَعْدُ لَهَا مَدَدٌ۔

یا اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو نبی الامی ہیں آپ ﷺ کی آس پاد سلام بھی بھیج اور ایسا درود جس کی تعداد گنی نہ جاسکے اور جس کو شمار نہ کیا جاسکے۔  
 حضرت شیخ جزولی نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بعد نماز عشاء ۲۱ مرتبہ یا ۳۱ بار درود اِس درود کرم کو پڑھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور اسی تصور اور خیال میں سوئے تو بفضلہ تعالیٰ ۲۱ یا ۳۱ دن میں رویت آنجناب حضور اقدس ﷺ سے مُشرف ہوگا۔ (دلائل نبیات)

(۲۱) اللَّهُمَّ يَا رَبِّ حَبِيبِكَ الْمُحِبِّ بْنِ وَنَبِيِّكَ الْمُتَرَبِّعِي أَجْمَعِ بَيْنِي وَبَيْنَ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَبِالْبَدَخِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الذَّرَجَاتِ الْعُلَى سَمَّ لَا تَفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ أَبَدًا أَرْحَمَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا.  
 یا اللہ! میرے رب! بحرمت اپنے برگزیدہ حبیب اور منتخب نبی۔ مجھ کو اپنے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں پیش فرما اس دیرپی زندگی عالم برزخ اور قیامت کے روز مقام اعلیٰ پر مجھے حضور اقدس ﷺ کی وہ رفاقت عطا فرما جس کے بعد میں کبھی اُن سے جدا نہ ہوں تیری بے پایاں رحمت کے بل بوتے پر اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے! اور اپنے حبیب پاک صاحب لولاک ﷺ کی آل پاک اور اصحاب پر خوب خوب سلام بھیج۔

مشائخ کرام نے سید الکونین ﷺ کی زیارت کا ایک یہ قبول عمل بھی بیان کیا ہے کہ رات کو سونے سے قبل کامل جہارت کے ساتھ پاک کپڑے پہن کر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورہ اشس، سورہ انیل اور سورہ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے سلام کے بعد پوری توجہ اور عاجزی کے ساتھ اول آخر درود شریف پڑھ کر یہ دعا عرض کرے انشاء اللہ تعالیٰ زیارت سے مشرف ہوگا۔

## بیمثال دعا برائے زیارت

”معارض النبوت“ میں بیان کیا گیا ہے کہ بہت نامی ایک صحابی رسول اللہ ﷺ جو شریف

زیارت سے پہلے ہی حضور نبی کریم ﷺ کے جمال جہاں آرا کے از حد مشاق تھے انہیں یہ دعا تلقین کی گئی جس سے نہیں اپنے مقصد میں کامیابی ہوئی۔

(۲۲) اللَّهُمَّ أَنْتَ أَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَاءِ لِتُحْيِيَ بِهِ الْأَرْضَ وَتَقْبَلَ بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ اسْتَدَشَّقْتُ شَوْقِي إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَالَ حُزْنِي، اللَّهُمَّ فَارْحَمْنِي وَمَنْ عَلَيَّ مِنْ نَظَرٍ وَجْهِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

”یا اللہ! تو نے آسمان سے بارش نازل فرمائی تاکہ اس سے (مردہ) زمین زندہ اور تیرے بندوں کی پیاس بجھ جائے۔ یا اللہ میرا حضرت محمد ﷺ کی زیارت کا شوق انتہا کو پہنچ گیا ہے اور میرے غم کی منزل دراز ہو گئی ہے۔ یا اللہ مجھ (عاجز) پر رحم اور احسان فرماتے ہوئے حضور اقدس ﷺ کے بے خوفی اور کی زیارت سے جلد شرف فرما۔“ (مترق کہیں)

(۲۳) اللَّهُمَّ أَرِنِي فِي مَنَامِي ..... فَلَانِ فَلَانِ - وَلَجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا وَخُرْجًا وَبَارِئًا فُتِي فِي مَنَامِي مَا اسْتَدِلُّ بِهِ عَلَى إِجَابَةِ دَعْوَتِي۔

”یا اللہ! مجھے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ یا فلاں کی زیارت کروا، مجھے میرے کام میں کامیابی عطا کر، فرما اور اپنی دعا کی قبولیت پر جو رہنمائی طلب کرتا ہوں وہ مجھے خواب میں عطا کر۔“

شاہ حکیم اللہ فرماتے ہیں دعا دو رکعت جس میں دُشمن و اہل اور سات یا اعداؤں کے بد پرچہ میں ذکر غزوات



## دُرُودِ رِضْوِیَہ

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت شاہ احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ  
دُرُود شریف ترتیب دیا ہے۔ اس کی تجویز یہ ہے کہ تین مختصر دُرُودوں کو یکجا کر  
دیا گیا ہے۔ لہذا جو شخص ایک مرتبہ یہ دُرُود شریف پڑھے گا وہ حقیقتاً تین مرتبہ  
دُرُود پڑھنے کے ثواب کا حق دار ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَإِلَيْهِ وَاصْحَابِهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ -

دُرُودِ خُضْرٰی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَالِدِ بَارِكٍ وَسَلَامٍ

دُرُودِ شَفَا

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
طِبِّ الْقُلُوبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْأَبْدَانِ وَشِفَائِهَا  
وَنُورِ الْأَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَإِلَيْهِ وَصَحْبِهِ دَائِمًا أَبَدًا  
دُرُودِ شَفَا گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شفا ہو۔ پیٹ کے امراض میں پانی  
پر دم کر کے پلائیں۔

## وضو کا بیان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ  
وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے منہ ہونوں کو دھوؤ اور  
اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرو اور پاؤں دھوؤ۔  
تک نماز کے لیے وضو ضروری ہے بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی۔

پہلے پاکی حاصل کرنے اور ثواب پانے کی نیت کرے۔  
**وضو کا طریقہ** | اور بسم اللہ پڑھ کر تین بار دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک

دھوئے پھر تین بار کھلی کرے مسواک کرے پھر تین بار ناک میں پانی چڑھائے اور بائیں  
ہاتھ سے ناک صاف کرے پھر تین بار منہ دھوئے کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر  
ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی نوک کوئی جگہ خشک نہ رہے اگر واراض  
ہو تو خلل کرے پھر تین بار دونوں ہاتھوں کہنیوں تک پہلے دایاں پھر بائیں دھوئے  
نئے پانی سے دونوں ہاتھ تکر کے پورے سر کا ایک بار مسح کرے اس طرح  
کہ پیشانی کے بالوں سے دونوں ہاتھوں کی تین انگلیاں پھیرتا ہوا گدی تک لے  
جائے اور پھر گدی سے دونوں ہتھیلیاں پھیرتا ہوا واپس لائے پھر شہادت کی انگلی  
سے کان کے اندر رونی حصوں اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کی بیرونی سطح اور  
انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے پھر تین بار دونوں پاؤں پہلے دایاں پھر  
بایاں شخنوں تک بائیں ہاتھ سے دھوئے اور انگلیوں کا خلل کرے۔ یہ طریقہ جو  
بیان ہوا۔ اس میں بعض وضو کے فرائض بعض سنتیں اور مستحبات میں جو یہ ہیں۔

## وضو کے فرائض

ان کے بغیر وضو نہیں ہوتا۔ اور یہ جاری ہیں۔

(۱) منہ دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا

(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

پہلے تیت کرنا۔ بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا۔ دونوں ہاتھ

پہنچوں تک دھونا۔ نکل کرنا۔ مسواک کرنا۔ ناک میں پانی

چڑھانا۔ داڑھی کا خلال کرنا۔ پورے سر کا مسح کرنا۔ کانوں کا مسح کرنا۔ پے درپے

وضو کرنا کہ پہلا وضو سوکھنے نہ پائے۔ ترتیب قائم رکھنا۔ ہر دھونے والے عضو کو

تین بار دھونا۔

## وضو کے مستحبات

گردن کا مسح کرنا۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ پاک اور اونچی

جگہ بیٹھنا۔ پانی بہاتے وقت اعشار پر ہاتھ پھیرنا بغیر ضرورت

دوسرے سے مدد نہ لینا۔ دنیا کی باتیں نہ کرنا۔ بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر نہ لینا۔ وضو کے

بعد کلمہ شہادت اور یہ دعا پڑھنا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ السَّالِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّىْ

مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ۔

ترجمہ : اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں اور اپنے صالحین میں سے

میں سے کر دے۔

## ان سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

پاخانہ۔ پیشاب کے مقام سے کسی

چیز کا نکلنا۔ خون۔ پیپ۔ زرد پانی

کا نکل کر بدن پر بہ جانا۔ منہ بھرتے کرنا۔ سہارا لگا کر یا لیٹ کر سو جانا۔ نماز میں ہتھ

مار کر جھننا۔ کسی وجہ سے بیہوش ہو جانا۔ دھکستی آنکھ سے پانی بہنا۔

درمیان وضو میں اگر ریح خارج ہو یا کوئی ایسی

بات جس سے وضو جاتا رہتا ہے تو پھر نئے سرے

## چند ضروری مسائل



سے وضو کرے۔ وہ پہلے دھلے ہوئے بے دھلے ہو گئے۔ بغیر وضو کے قرآن پاک کو چھونا جائز نہیں۔ جُنُبی کو سونے یا کچھ کھانے پینے سے پہلے وضو کرنا سنت ہے۔ خون یا پیپ نکل کر پہلے نہیں تو وضو نہیں جاتا۔ اگر کسی کے زخم سے ہر وقت خون یا پیپ بہتی رہتی ہے یا ہر وقت پیشاب کا قطرہ آتا رہتا ہو یا ریاخ خارج ہوتے ہوں کو ایسا شخص ہر نماز کے لیے وضو کر لیا کرے۔ اس کی نماز ہو جائے گی کیونکہ وہ معذور ہے۔ جب تک وقت رہے گا یہ وضو باقی رہے گا۔

## غسل کا بیان

وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا

ترجمہ: اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو رہا کر خوب صاف نہو۔

**غسل کا مسنون طریقہ** | پہلے دونوں ہاتھوں کو بہتچوں تک دھوئے پھر استنجا کرے اور جس جگہ نجاست وغیرہ ہو اس

کو دُور کرے۔ پھر وضو کرے اور وضو کے بعد تین مرتبہ دھوئے منڈھے پر اور تین مرتبہ بائیں منڈھے پر پھر تین مرتبہ سر پر اور سارے بدن پر پانی بہائے اور ملے اور کسی سے کلام نہ کرے۔

**غسل کے تین فرض ہیں۔** (۱) غرضہ کرنا۔ اس طرح کہ پانی حلق کی جڑ تک پہنچ جائے۔ (۲) ناک میں پانی ڈالنا کہ جہاں تک نرم جگہ ہے دھل جائے۔ (۳) سارے بدن پر پانی پہنا کر کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے۔

**غسل جن صورتوں میں فرض ہے** | (۱) منی کا شہوت سے نکلنا (۲) سوتے میں احتلام ہونا۔

(۴) عورت سے مباشرت کرنا۔ خواہ منی نکلے یا نہ نکلے۔ (۵) عورت کا حیض سے فارغ ہونا۔ (۶) نفاس ختم ہونا یعنی بچہ پیدا ہونے کے بعد آنے والے خون کا بند ہونا۔

یہ غسل منون ہیں | جہد کی نماز اور دونوں عیدوں کی نماز کے لیے احرام باندھتے وقت اور عرفہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔

یہ غسل مستحب ہیں | وقوف عرفات و وقوف مزدلفہ حاضری حرم شریف و حاضری دربار سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم و شبِ برات و شبِ قدر وغیرہ کے لیے غسل کرنا مستحب ہے۔

پہ چند ضروری مسائل | رمضان کی رات کو جنب ہوا تو بہتر یہی ہے کہ طلوع فجر سے پہلے نہائے تاکہ روزے کا ہر حصہ جنابت سے

خالی ہو اگر نہیں نہایا تو روزہ میں کچھ نقصان نہیں۔ جنبی کو مسجد میں جانا، طواف کرنا، قرآن پاک کو چھونا اور پڑھنا حرام ہے۔ جنبی نے اگر درود شریف یا کوئی اور دعا پڑھ لی تو کوئی عرج نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ وضو یا کھل کر کے پڑھے۔ جنبی کو اذان کا جواب دینا فرض ہے۔ جس پر غسل واجب ہو اُس کو چاہیے کہ نہانے میں تاخیر نہ کرے۔ کیونکہ جس گھر میں جنبی ہو اُس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے غسل کے لیے پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کرنا چاہیے۔



## ارشادِ باری تعالیٰ

- نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرو۔ (پ ۱)
- نماز قائم کرو اور میٹھا بولو۔ (پ ۱)
- نماز پڑھو اور نیکی کا حکم کرو۔ (پ ۲)
- نماز کے علاوہ ذکر بھی کیا کرو۔ (پ ۳)
- نماز سے جنت میں عزت ملے گی۔ (پ ۴)
- نماز سے کوئی کام تجھے نہ روکے۔ (پ ۵)
- نماز بڑے کاموں سے روکتی ہے۔ (پ ۶)
- نماز اپنے گھر والوں کو سکھائیں۔ (پ ۷)
- نماز پورے لباس سے پڑھو۔ (پ ۸)
- نماز جماعت سے ادا کرو۔ (پ ۹)
- نمازی سچا مومن ہے۔ (پ ۱۰)
- نمازی کے لیے رحمت ہے۔ (پ ۱۱)
- نمازی کا آخرت اور قرآن پر ایمان ہے۔ (پ ۱۲)
- نمازی اللہ کے بندے ہیں۔ (پ ۱۳)
- نمازی ہی نجات پائیں گے۔ (پ ۱۴)
- نمازی ہی تمہارے دینی بھائی ہیں۔ (پ ۱۵)
- نماز سے لاپرواہی تباہی ہے۔ (پ ۱۶)
- نماز قائم کرو اور مُشرک ہونے سے بچو۔ (پ ۱۷)
- بے نماز دوزخ میں جائیں گے۔ (پ ۱۸)
- بے نماز نے دین کو سچا نہیں جانا۔ (پ ۱۹)



## ارشادِ نبوی ﷺ

- نماز مومن کا نور ہے۔
- نماز مومن کی معراج ہے۔
- نماز دل کی راحت ہے۔
- نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔
- نماز میں شفا ہے۔
- نماز جنت کی کنجی ہے۔
- نماز دین کا ستون ہے۔
- نماز چھوڑنا کفر ہے۔
- نماز منافق پر بھاری ہے۔
- نماز اپنے بچوں کو سکھادے۔
- نماز کا حساب پہلے ہوگا۔
- نماز باجماعت پڑھو۔
- تارکِ جماعت کی نماز نامقبول۔
- مسجد سے محبت رکھنے والا مومن ہے۔
- مسجد والوں پر عذاب معاف
- منافق مسجد سے دُور رہتا ہے۔
- بے نماز کا دین خراب۔
- بے نماز کا ایمان ناقص۔
- بے نماز کی ہر نیکی نامقبول۔
- بے نماز کا حشر فرعون اور ہامان کے ساتھ۔

## نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ با وضو قبلہ رو ہو کر دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگلی کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائے۔ انگوٹھے کان کی نو سے لگائے اور انگلیاں نہ ملی ہوئی رکھئے نہ خوب کھولے ہوئے بلکہ اپنی حالت پر ہوں اور تحیسیاں قبلہ رخ۔ پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لاتے اور ناف کے نیچے باندھ لے اس طرح کہ داہنی تحیسی کی گدھی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چٹنگیا کلائی کے اغل نعل، پھر **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ** پڑھے پھر **أَعُوذُ بِاللَّهِ** پھر **بِسْمِ اللَّهِ** پھر الحمد شریف پڑھے اور ختم پر آمین آہستہ سے کہے۔ اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو تین آیت کے برابر ہو۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے اس طرح کہ تحیسیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں خوب پھیلی ہوں۔ اس طرح نہیں کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ اس طرح کہ چار انگلیاں ایک طرف اور ایک طرف صرف انگوٹھا، میٹھو بھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو۔ پھر کم سے کم تین بار **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ** کہے پھر **سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ** کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور منفرد ہو تو اس کے بعد **اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ** کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے اور پیشانی اور ناک کی ہڈی خوب جھلے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو جھے ہوں اور تحیسیاں بھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم

تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہے پھر سر اٹھالے پھر ہاتھ اور دایہا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبضہ میں لے لیں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنے کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبضہ میں لے لیں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے کو جائے اور اسی طرح سجدہ کرے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنے پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے۔ اب صرف بسم اللہ پڑھ کر قرات شروع کر دے پھر اسی طرح رکوع اور سجدہ کر کے دایہا قدم کھڑا کر کے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور ایتھبات پڑھے اس کو تشہد کہتے ہیں اور جب کلمہ لا کے قریب پہنچے تو دایہا ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا لیں اور بچھکیاں اور اس کے پاس والی کو، تحصیل سے ملا دے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے مگر اس کو جنبش نہ دے۔ اور کلمہ الا پر گرائے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے، اور دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں اٹھنے کے ساتھ سورۃ مانا ضروری نہیں، اب آخری قعدہ جس کے بعد نماز ختم کرے گا اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے پھر دعائے مانورہ پڑھے اس کے بعد دایہا طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف، یہ طریقہ نماز امام یا تنہا نماز پڑھنے والے کے لیے ہے۔ مقتدی کے لیے سورہ فاتحہ یا کوئی سورت امام کے پیچھے پڑھنا جائز نہیں۔

**عورتوں کے لئے طریقہ نماز** | عورتوں کے لئے مخصوص طریقہ نماز یہ ہے کہ دونوں ہاتھ منڈیوں تک اٹھائے، تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ چادر کے اندر ہوں پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتی ہوئی بائیں تحصیل سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پشت پر دائیں تحصیل کر رکھے۔ رکوع اس طرح کرے کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور انگلیاں کشادہ نہ کرے۔ رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صاف



اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں پیٹھ سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے۔  
بلکہ محض ہاتھ رکھ دے اور ہاتھوں کی انگلیاں مٹی ہوئی رکھے اور پاؤں جھکے ہوئے  
رکھے، سجدہ بحث کر کرے اس طرح کہ بازو کو ٹوٹوں سے ملا دے اور پیٹ ران سے  
اور ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور دونوں پاؤں داہنی جانب  
نکال دے، قعدہ اس طرح کرے کہ دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے اور  
بائیں ٹہرن پر بیٹھے۔

## تعداد رکعات نماز پنجگانہ

تمام نماز	خیر نیکہ سنت قبل فرض	سنت نیکہ قبل فرض	فرض	سنت نیکہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	۴	۲	۲	۴	۴	۱۶
ظہر	۴	۴	۴	۲	۲	۱۶
عصر	۴	۴	۴	۴	۴	۱۶
مغرب	۴	۴	۳	۲	۲	۱۶
عشاء	۴	۴	۴	۳	۲	۱۶
میزان	۸	۶	۱۴	۶-۳	۸	۴۸

## نماز میں کیا کیا پڑھا جائے؟

(نیت)

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ  
حَنِیْفًا وَّ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝

# شاء

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ  
وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط

## تعوذ

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

## سورة فاتحه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○  
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ  
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○ آمِينَ

## سورة اخلاص

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ○ اللَّهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ○  
وَلَمْ يُولَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ○

تسبیح رکوع : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ  
 تسمیع : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ،  
 تحمید : رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ  
 سجدہ کی تسبیح : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ

## تشریح

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا  
 وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

## دُرود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
 صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ  
 حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ



عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
 رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا  
 وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ  
 يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

سَلَامٌ : اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

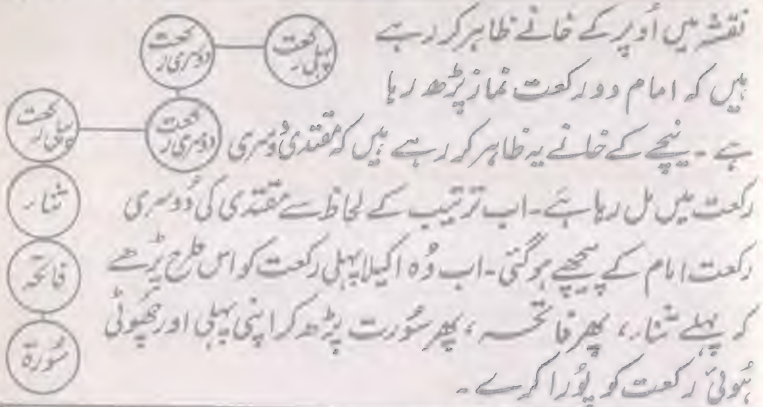
## وَعَلَى قُوَّةٍ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَ  
 نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا  
 نَكْفُرُكَ وَنَحْلَعُ وَنَتْرِكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اَيَّاكَ  
 نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْتَعِيْذُ وَنَحْفِذُ  
 وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشَىٰ عَذَابَكَ اِنَّ  
 عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

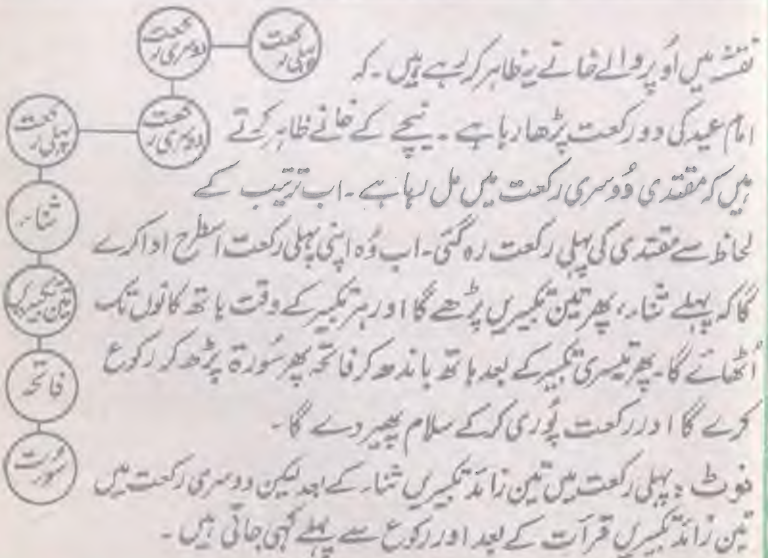
وَعَادِ اخْتِمَ نَمَازِ | اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ  
 تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

# جماعت کی ہر نماز کی ہر رکعت میں ملنے کا طریقہ و نقشہ

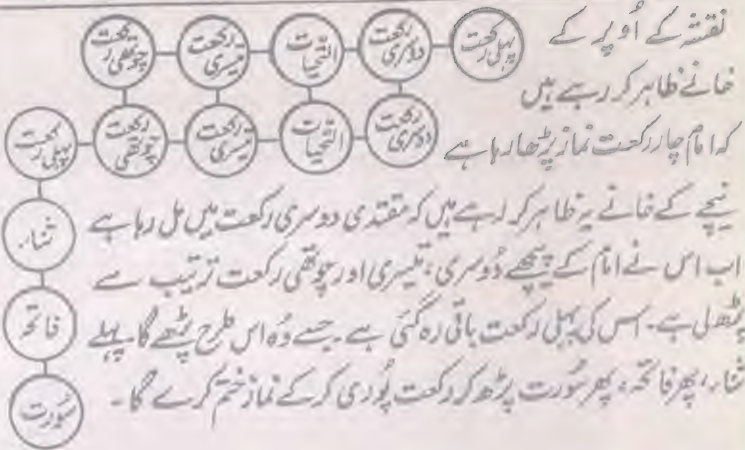
فجر، جمعہ اور دو گانہ تراویح کی دوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ



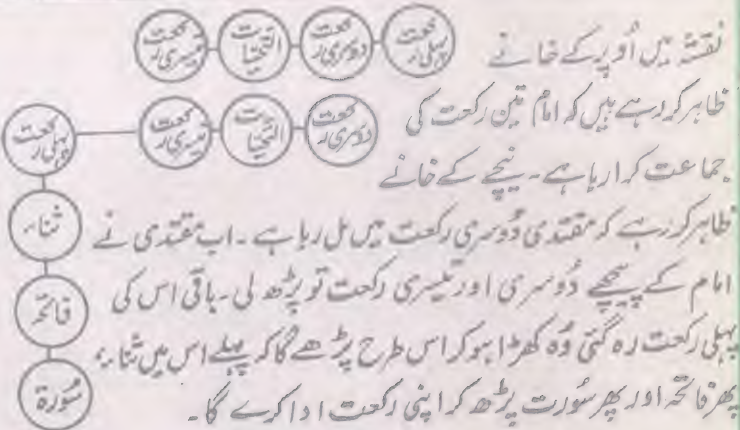
عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی دوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ



## ظہر، عصر اور عشاء کی دوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ



## مغرب اور وتر کی دوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ





## مغرب اور وتر کی تیسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

پہلی رکعت      دوسری رکعت      التَّحِيَّات      تیسری رکعت

نقشہ میں اوپر کے خانے سے ظاہر ہے پہلی رکعت      التَّحِيَّات      دوسری رکعت      تیسری رکعت

کہ امام تین رکعت کی نماز پڑھا رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر ہے کہ امام تین رکعت میں مل رہا ہے۔

تیسری رکعت تو امام کے پیچھے ادا ہو گئی۔ پہلی رکعت باقی رہ گئی اب وہ پہلی رکعت کھڑا ہو کر (سورۃ فاتحہ) پھر فاتحہ، پھر سورۃ پڑھ کر رکوع اور سجدہ کرے گا۔ اب چونکہ اس کی دو رکعت پوری ہو گئی ہیں۔ اس لیے بیٹھ کر التَّحِيَّات پڑھے گا پھر کھڑا ہو کر دوسری رکعت اس طرح ادا کرے گا کہ پہلے اس میں فاتحہ پھر سورت پڑھ کر رکوع اور سجدہ کرے گا۔ اور التَّحِيَّات وُرد و شریف پڑھ کر سلام پھیرے گا۔ اس کو اس طرح تین التَّحِيَّات پڑھنے پڑتے ہیں ایک امام کے پیچھے اور دو ایکے۔

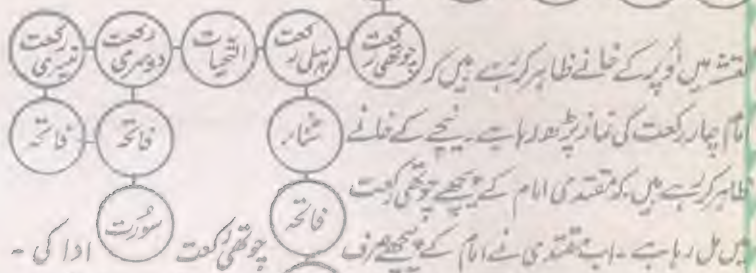
## ظہر، عصر اور عشاء کی تیسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

پہلی رکعت      دوسری رکعت      التَّحِيَّات      تیسری رکعت      چوتھی رکعت

نقشہ میں اوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں پہلی رکعت      دوسری رکعت      تیسری رکعت      چوتھی رکعت

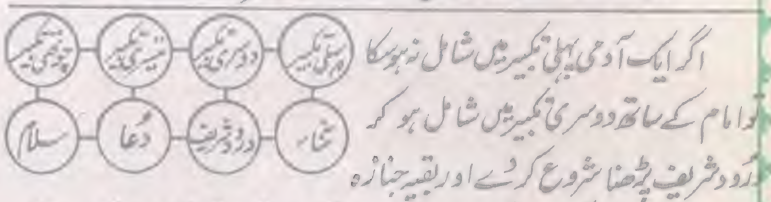
کہ امام چار رکعت نماز پڑھ رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کرتے ہیں کہ مقتدی تیسری رکعت میں مل رہا ہے۔ اب اس نے امام کے پیچھے تیسری رکعت تو ترتیب کے ساتھ ادا کر لی ہے۔ اب مقتدی کی پہلی اور دوسری رکعت بچ گئی ہے۔ اب وہ کھڑا ہو کر پہلی رکعت اس طرح ادا کرے گا۔ پہلے اس میں فاتحہ پھر سورت پڑھے گا۔ پھر رکوع۔ سجدہ کرے گا۔ پھر کھڑا ہو کر دوسری رکعت اس طرح ادا کرے گا۔ پہلے اس میں فاتحہ، پھر سورت پڑھے گا اور

## ظہر، عصر اور عشاء کی چوتھی رکعت میں ملنے کا طریقہ



امام چار رکعت کی نماز پڑھ رہا ہے۔ نیچے کے خانے میں شمار کیا جائے گا۔ چوتھی رکعت میں مل رہا ہے۔ اب مقتدی امام کے پیچھے چوتھی رکعت میں مل رہا ہے۔ اب مقتدی نے امام کے پیچھے صرف چوتھی رکعت اور تیسری رکعت باقی رہ گئی ہے۔ اب وہ اپنی پہلی رکعت کو مطلع پڑھے گا کہ پہلے اس میں شمار پھر فاتحہ پھر سورت پڑھ کر رکوع و سجود کرے گا اور بعد میں التیمات پڑھے گا کیونکہ اسکی دو رکعتیں پوری ہو گئیں ایک امام کے ساتھ اور ایک اب علیحدہ۔ التیمات کے بعد پھر دوسری رکعت میں فاتحہ اور سورت پڑھے گا۔ باقی رہ گئی تیسری رکعت تو چونکہ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف فاتحہ پڑھی جاتی ہے اس لیے اس میں صرف فاتحہ پڑھ کر تیسری رکعت پوری کرے گا۔ اس ترتیب سے اسکی ساری رکعتیں پوری ہو جائیں گی اب تیسری رکعت اور تیسری رکعت پوری کرے گا۔

## جنازہ کے دوران ملنے کا طریقہ



ترتیب کے مطابق ادا کرے۔ اگر دوسرا آدمی تیسری تکبیر میں شامل ہو تو وہ امام کے ساتھ دعا پڑھے گا کہ تیسرا آدمی عین جہاں پہلا آدمی پڑھا اور پھر چوتھی تکبیر ادا کرے گا تو یہ تینوں امام کے ساتھ ہو جائیں گے۔ امام پہلا آدمی جہاں پہلی تکبیر پڑھے اور پھر امام کہے دوسرا آدمی اپنی دو تکبیریں کہہ کر سلام کہے اور تیسرا آدمی صرف اپنی تین تکبیریں کہہ لے اور پھر سلام کہے۔ فتاویٰ عالمگیری ج ۲-۲۰۴ ص ۹۰۴



## نمازِ مسافر

مُساوِرہ شخص ہے جو کم سے کم ساؤن میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے، یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے۔ اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔ مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے۔ اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقيم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے ساتھ سلام کے بعد وہ اپنی دو رکعتیں پوری کرے گا۔ مگر ان دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھے گا۔ بلکہ بقدر فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا۔ اور باقی ممول کے مطابق ادا کرے گا۔ اور اگر مسافر مقيم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو پوری چار رکعت نماز پڑھے گا۔ چاہے التحیات ہی میں اگر ملاحظہ ہو، مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے۔ اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے۔ سنت و وتر میں قصر نہیں۔ سفر میں سنتیں مکمل پڑھی جائیں۔

## نمازِ اشراق

اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو پورے حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ صرف دو رکعتیں ہیں۔ نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکر الہی کرتا رہے۔ جب آفتاب بلند ہو جائے تب پڑھے۔

## نمازِ چاشت

اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ مستدرکی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہو گا۔ اس نماز



کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ پڑھیں۔ اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال تک ہے۔

## نمازِ اوابین

یہ نفل مغرب کے فرض اور سنت پڑھنے کے بعد پڑھے جاتے ہیں۔ نمازِ اوابین کی زیادہ سے زیادہ بیس اور کم سے کم چھ رکعت نفل ہیں۔ یہ نوافل بھی باعثِ برکت اور موجبِ رحمت ہیں۔

### نمازِ تسبیح

اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے۔ بہتر ہے کہ

ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریر کے بعد شمار پڑھے۔ شمار کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پھر اَعُوذُ بِاللَّهِ، بِسْمِ اللَّهِ اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھ کر دس بار یہی کلمے پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کے بعد دس بار۔ پھر رکوع سے اٹھ کر سُبْحَانَ اللَّهِ لِمَنْ حَمَدُكَ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے بعد دس بار۔ پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کے بعد دس بار۔ پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دس بار۔ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار۔ پھر کھڑے ہو کر بسم اللہ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچیس بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔

### نمازِ تراویح

خاص رمضان کی راتوں میں عشرہ کے بعد اور وتروں سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے۔ مرد اور عورت

دونوں کے لیے سنتِ مؤکدہ ہے۔ اس کی بیسٹ رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ ۝ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعُظْمَىٰ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَا وَالْجَبْرُوتِ ۝ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ ۝ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ ۝ صَلَوة بر محمد

**نماز تہجد اور صلوٰۃ اللیل** | عشرہ کی نماز کے بعد رات کو سو کر اٹھنے کے بعد فجر کا وقت ہونے سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے اُسے تہجد کہتے ہیں۔ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں اور جو عشرہ کے بعد سونے سے پہلے پڑھی جائے اُسے صلوٰۃ القیل کہتے ہیں۔ فرضوں اور سنتِ مؤکدہ کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

**نماز حاجات** | جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اس کے لیے دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے۔ حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھے۔ باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک بار پڑھے تو گویا اُس نے شبِ قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔

مشائخ نے فرمایا کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔  
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی  
 انسان کی طرف، تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی  
 حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے :-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ  
 الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ  
 رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَ  
 السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثِمٍ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ  
 وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةَ هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ یا پڑھے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَاتَّوَجَّهُ  
 إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي  
 قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِقَضَايَ  
 لِي اللَّهُمَّ فَفِّعْهُ فِيَّ ۝

ترمذی - ابن ماجہ بروایت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ ماخوذ از بہار شریعت ج ۲ چہارم



## نمازِ استخارہ

حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے۔ جس طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے پھر دعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دعا کے اول و آخر درود شریف پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں استخارہ کر پھر نظر کرتے رہے دل میں کیا گزرا۔ بیشک اسی میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دعائے مذکورہ پڑھ کر یا طہارت قبلہ سو رہے۔ اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وہ کام بہتر ہے۔ اور اگر سیاہی یا سُرخ دکھائی دے تو وہ کام بُرا ہے۔ اس سے بچے۔ لہذا اللہ بہارِ شریعت (جب تک ایک طرف راستے مجتہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

## دُعَاةُ اسْتِخَارَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ  
وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ  
وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ  
اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ  
وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ اَجَلِهِ فَاقْدِرْهُ لِیْ  
وَ یَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ  
هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ  
اَمْرِیْ وَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ اَجَلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ  
عَنْهُ وَ اقْدِرْ لِیْ الْخَیْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِیْنِیْ بِهِ ۝

## تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دور کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں ہوتا۔ تسبیح فاطمہؑ پڑھ کر سونے۔ جب صبح کو اٹھے تو ایسا معلوم ہوگا۔ رات بھر کینزوں نے ہاتھ پیر دبائے ہیں۔ درود بدن کے لیے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک کہ اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تسبیح فاطمہؑ کا ورد کرے۔ اور اگر کوئی عضو معطل ہو گیا ہے تو اس کا ورد جاری رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا رہے گا۔ اور فضیلت کا یہ عالم کہ اس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا۔ مگر جو اس کے مثل پڑھے وہ تسبیح یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار۔ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بار۔ اَللَّهُ أَكْبَرُ ۳۴ بار۔ آخر میں ایک بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

## نمازی کے آگے سے گزرنے کا گناہ

ابو جہیم صحابی کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا جانست ہو کہ اس کو کتنا گناہ ہوتا ہے تو وہ نمازی کے آگے سے گزرنے سے چالیس سال یا چالیس دن کھڑا رہنا پسند کرے۔ مگر نمازی کے سامنے سے نہ گزرے۔ (ترمذی شریف جلد اول صفحہ نمبر ۴۹)



پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح مع پانچ گنج و تادریہ

بعد از نماز فجر یا عَزَّيْزُ يَا اَللّٰهُ

بعد از نماز عصر یا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ

بعد از نماز مغرب یا سَتَّارُ يَا اَللّٰهُ

بعد از نماز عشاء یا عَفَّارُ يَا اَللّٰهُ

سب سو سو بار، اول و آخر، تین تین بار درود شریف کی مداومت سے  
بے شمار برکات دین و دنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور  
بعد نماز مغرب ۱۰۔ اَبَارَحْسِبِّیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ  
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اَبَار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ  
۱۰۔ اَبَار۔ سَبِّهْنٰهُمْ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبْرَ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی  
مداومت سے سب کام بنیں گے دشمن مغلوب رہیں گے۔

## نماز کے بعد کی حبّ مع دُعائیں

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ

اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَحْشَعُ وَنَفْسٍ لَا

تَتَّعِبُ وَعِلْمٍ لَا یتَفَعُّ وَدَعْوَةٍ لَا یُسْتَجَابُ لَهَا۔

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

عَافِيَتِكَ وَ مِنْ فَجْأَةِ نَقْمَتِكَ وَ مِنْ جَمْعِ سَخَطِكَ

④ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِيْ الْاُمُوْر كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ

خِزْيِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ،

⑤ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ

⑥ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ السَّيِّئَاتِ فِي الْاَمْرِ وَ الْعِزِيْمَةِ

عَلٰى الرُّشْدِ وَ اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ

وَ اَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَ لِسَانًا صَادِقًا وَ اَسْئَلُكَ

مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ

وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اَنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ،

⑦ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَ تَضَعَ وِزْرِيْ

وَ تُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَ تُحْصِنَ فَرْجِيْ وَ تُنَوِّرَ لِيْ قَلْبِيْ

وَ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ،

⑧ اَللّٰهُمَّ اَلْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَ عَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ

وَارْزُقْنِي عِلْمًا يَنْفَعُنِي،

○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ وَّ اِيْمَانًا

فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّ نَجَاحًا يَّتَّبِعُهُ فَلَاحٌ وَرَحْمَةٌ

مِنْكَ وَ عَافِيَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ مِنْكَ وَ رِضْوَانًا،

○ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَّ احْفَظْنِيْ

بِالْاِسْلَامِ قَائِدًا وَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا

وَّ لَا تُشَيِّتْ بِيْ عَدُوًّا حَاسِدًا،

○ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِيْ،

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَ اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ



## شبِ معراج (رجب کی ستائیسویں شب)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ جو شخص زندہ رکھے رجب کی ستائیسویں رات کو اطاعتِ الہی میں تو نہیں مرے گا اس کا دل جب کہ مر جائے گا دل اور بے ہوش ہو جائے گا۔ اس شخص کی دعائیں خدائے بزرگ و برتر کے ہاں مقبول و منظور ہوں گی سارا سال۔ اور اس کی قبر شرف و کشادہ کر دی جائے گی اور بہشت کے دروازے اس میں کھولے جاتے ہیں۔

۲۔ ذکر ہے جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا گزرا ایک قبر پر ہوا۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیکھا کہ میت کی قبر میں سخت اندھیرا ہے۔ اس قبر والے کو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اگر تو رجب کی ستائیسویں رات کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی عبادت میں رکھتا تو تیری قبر میں ایسا اندھیرا نہ ہوتا۔

ستائیسویں رجب کے دن روزہ | حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو

شخص ستائیسویں رجب کو روزہ رکھے گا، اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ (رغیۃ الطالبین جلد ۱ ص ۱۸۲)

## رجب کی ستائیسویں رات کے نوافل مع فضائل :

۱۔ کتاب الاوراد میں منقول ہے کہ اس شب کو بارہ رکعت نماز پڑھے۔ بعد اختتام نماز سو سو بار کلمہ تمجید اور دُرود شریف اور استغفار پڑھے پھر سجدے میں

جا کر جو دعا کرے مقبول ہو اور اس کی صبح کو روزہ رکھا برطی نصیحت ہے۔  
۲۔ رجب کی ستائیسویں رات کو دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں  
بعد سورۃ الفاتحہ کے سورۃ الاخلاص اکیس مرتبہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر دس  
مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر یہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِشَہَادَةِ اَسْرَارِ الْمُحِبِّیْنَ وَبِالْخَلْوَةِ  
الَّتِیْ حَصَصْتَ بِهَا سَیِّدِ الْمَلٰٓئِکَۃِ اَسْرَیْتُ بِہِ لَیْلَۃَ  
السَّابِیْعِ وَالْعِشْرِیْنِ اَنْ تُرَحِّمَ قَلْبِیْ الْحَزِیْنَ وَیُجِیْبَ دَعْوِیْ  
یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ۔

تو خدائے ذوالجلال اس کی دعا قبول فرمائیں گے اور رجب دوسروں کے دل  
مردہ ہو جائیں گے تو اس کا دل زندہ رکھے گا۔ (زبہتہ المجالس ج ۱ ص ۱۳۰)  
۳۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کی  
ستائیسویں شب کو بارہ رکعت نفل کی نیت کرے اور اس ترکیب سے پڑھے  
کہ سورۃ الفاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ القدر اور بارہ مرتبہ سورۃ الاخلاص اور  
اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک مرتبہ درود شریف اور تین مرتبہ  
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوحِ۔ اور

رَبِّیْ اَعِزَّنِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ قَبْلَکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ  
الْعَظِیْمُ پڑھے اور ایک سو مرتبہ درود شریف اور ایک سو مرتبہ  
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِیْئَةٍ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔  
اور ایک سو مرتبہ۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے اور تمام مسلمانوں اور عورتوں کے لیے دُعا مانگے تو خداوند کریم اسے پانچ نعمتیں عطا فرمائیں گے۔

۱۔ مخلوق کا عمر بھر محتاج نہ ہوگا۔ ۲۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ ۳۔ اس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔ ۴۔ جنت کی ہوا میں اسے پہنچتی رہیں گی۔ ۵۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا۔

۴۔ حدیث پاک میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص معراج مشریف کی رات کو چھ رکعات نفل پڑھے دو دو رکعت کی تہت سے اور ہر رکعت میں بعد سورۃ الفاتحہ کے سورۃ الاخلاص سات مرتبہ پڑھے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ بخشا ہے اس کے ستر ہزار گناہ اور ہر رکعت کے بدلے میں ستائیس برس کی عبادت کچھ دیتا ہے اور بدلے میں ہر رکعت کے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب اور جنت میں آسانی کے ساتھ رہے گا۔

۵۔ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ جو شخص دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الفیل اور دوسری رکعت میں سورۃ القریش پڑھے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے بہت سا ثواب عطا فرمائے گا۔

ماہِ رجب کی کسی تاریخ کو نماز ظہر، مغرب یا عشاء کے بعد سورۃ الکہف ایک مرتبہ، سورۃ یس ایک بار، سورۃ حم سجدہ ایک مرتبہ، سورۃ الدخان اور سورۃ المعارج ایک ایک بار پڑھے، پھر سورۃ الاخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو خدا تعالیٰ بزرگ و برتر اس بندے پر اپنی خاص رحمت و برکت نازل فرماتا ہے۔

## شبِ برأت (ماہِ شعبان کی پندرھویں شب)

ماہِ شعبان کا تمام مہینہ برکتوں اور مسادتوں کا مجموعہ ہے خصوصاً اس کی



پندرہویں شب جسے شبِ برات کہتے ہیں اور سیدہ مبارکہ بھی کہتے ہیں۔ خود خالق کائنات قرآن پاک کی سورۃ الدخان میں فرماتے ہیں:-

ترجمہ۔ بے شک ہم ڈر سنانے والے ہیں۔ اس میں یانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام ہمارے حکم سے۔ بے شک ہم بھیجنے والے ہیں تمہارے رب کی طرف سے رحمت۔ بے شک وہ سُنتا ہے جانتا ہے۔

۱۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، اللہ تبارک و تعالیٰ پندرہویں شب شعبان کو لوگوں کی توہیر قبول کرتا ہے اور اس رات میں اس قدر لوگوں کے گناہ معاف فرماتا ہے کہ ان کی تعداد بنی کعب کے قبیلہ کی بکریوں سے زیادہ ہے۔

رضیۃ الطالبین ج ۱ ص ۱۹۱۔ مشکوٰۃ ص ۱۱۴

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ جب شعبان کی پندرہویں رات ہو تو اس رات میں قیام کرو اور اس کے دن میں روزہ رکھو۔

## شبِ برات کے نوافل و اذکار مع فضائل:-

۱۔ چودھویں تاریخ کو غروبِ آفتاب کے وقت چالیس مرتبہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

کہے تو چالیس برس کے گناہ اللہ تعالیٰ بخشنے لگا اور چالیس آدمیوں کو اس کی شفاعت پر دوزخ سے نجات ملے گی اور چالیس حوریں بہشت میں عطا فرمائے گا۔

۲۔ وسط ماہ شعبان کی رات میں سو رکعتوں کی نماز پڑھی جاتی ہے جس میں سورۃ الاخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ یعنی ہر رکعت میں دس مرتبہ۔ اس نماز کا نام نمازِ خیر ہے۔

۲۔ اس شب عبادت کی نیت سے غسل کر کے دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ الفاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ اور سورۃ الاخلاص تین مرتبہ پڑھیں اور مغرب کے وقت ہی سے عبادت میں مشغول ہو جائیں تاکہ نامہ اعمال کی ابتداء اچھے کاموں سے ہو۔

۳۔ بعد نماز مغرب چھ رکعتیں دو دو کر کے پڑھیں۔  
دو رکعت نفل درازی عمر بالخیر ہونے کی نیت سے۔  
دو رکعت نفل بلا میں دفع ہونے کی نیت سے  
دو رکعت نفل مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے۔

ہر دو گناہ کے بعد سورۃ یس ایک مرتبہ یا سورۃ الاخلاص اکیس مرتبہ اور اس کے بعد دُعائے نصف شعبان المعظم پڑھیں۔

۴۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو میرا پیارا بندہ اُمّی شبِ برات میں دس رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کی عمر میں برکت ہوگی۔ (رنزبۃ المجالس ج ۱ ص ۱۹۲)

۵۔ اگر اس رات دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورۃ الفاتحہ کے آیت الکرسی ایک مرتبہ اور سورۃ الاخلاص پندرہ مرتبہ اور سلام کے بعد سورۃ توحید دو دو پاک پڑھے تو غم و الم اور مصائب سے نجات ملے اور رزق میں برکت ہو۔

۶۔ جو کوئی اس رات میں چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھے اور اگلے دن روزہ رکھے تو اللہ پاک پچاس برس کے گناہ معاف فرمائیں گے۔

۷۔ اس رات کو آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ

الفاتحہ کے سورۃ القدر ایک ایک مرتبہ اور سورۃ الاخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔  
واسطے مغفرت گناہ یہ نماز بے حد افضل ہے۔

۸۔ اس رات آٹھ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ  
الفاتحہ کے سورۃ الاخلاص دس دس مرتبہ پڑھے۔ اللہ پاک نماز پڑھنے والے کے  
لیے بے شمار فرشتے مقرر کر دے گا۔ جو اسے عذابِ قبر سے نجات کی اور داخل  
بیشت کی خوشخبری دیں گے۔

۹۔ اس رات چودہ رکعتیں سات سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ  
الکافرون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس ایک ایک مرتبہ پڑھے  
بعد سلام کے آیت الکرسی ایک مرتبہ پھر سورۃ التوبہ کی آخری آیات  
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ  
حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ  
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
پڑھے۔ بے پناہ اجر و ثواب ملے گا۔  
(بخاری ۱۱۰۰۰)

۱۰۔ اگر اس رات دسویں آنکھ میں تین سلائی اور بائیں آنکھ میں دو سلائی گزریں  
لگائیں تو تمام سال آنکھ درد نہ کرے اور عبادت میں سستی نہ کرے۔

۱۱۔ پندرھویں شب سورۃ یس تین بار پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں۔  
ترقیِ رزق، درازی عمر اور ناگہانی آفتوں سے حفاظت۔

۱۲۔ اس رات سورۃ الدخان سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ  
سر حاجات دُنیا اور ستر حاجات عقبی کی تندرست دوا الحلال قبول فرمائے گا۔

۱۳۔ اس رات سورۃ البقرہ کا آخری رکوع اَمِنْ الرَّسُوْلِ سے کھینچو  
تک اکیس بار پڑھنا واسطے امن و سلامتی اور حفاظت جان و مال افضل ہے۔



۱۴۔ آپ علیہ السلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اس ماہ مبارک میں جو کوئی تین ہزار بار درود شریف پڑھ کر فجر کو بخشے گا روزِ حشر اس کی شفاعت مجھ پر واجب ہوگی۔

۱۵۔ شبِ برات میں اگر درودِ طیب کو پڑھا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی۔ درودِ طیب یہ ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْمَذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَحْمَدُ مُجْتَبًى مُحَمَّدٌ مُّصْطَفًى وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِيْهِ وَاَزْوَاجِهِ وَاَحْبَابِيْهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلُ بَيْتِهِ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ۔  
۱۶۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کتاب الاحیاء میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس راتِ روحیں آکر اپنے اپنے دروازے پر با امید قائم کو کڑی رستی ہیں۔ اس لیے ارواح کو عبادتِ مالی اور ہدنی کا ثواب بخشنا چاہیے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے کسی فوت شدہ آدمی کو قبر میں راحت دے تو اسے چاہئے کہ چالیس یوم تک اس درود کو روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھ کر اسے ایصالِ ثواب کرے۔ انشاء اللہ اس کی قبر کو مثلِ جنت بنادیا جائے گا اور عذابِ قبر سے بالکل محفوظ ہو جائے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهِ۔  
۱۷۔ اگر کوئی شخص شبِ برات میں درودِ شفاعت اکیس ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا۔ درودِ شفاعت یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِيْبِكَ شَفِيعِ الْمَذْنِبِيْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِيْهِ اَجْمَعِيْنَ۔

# دُعَاةُ نَصْفِ شَعْبَانَ الْمُعَظَّمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يَمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْإِنْعَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهَرَ اللَّاحِظُ  
وَجَارُ الْمُسْتَجِيرِينَ وَأَمَانُ الْخَائِفِينَ اللَّهُمَّ إِنْ  
كُنْتُ كَتَبْتَنِي عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مَحْرُومًا  
أَوْ مَطْرُودًا أَوْ مُقْتَرًّا عَلَى فِي الرِّزْقِ قَامِحٌ اللَّهُمَّ  
بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي وَجُرْمَانِي وَطُرْدِي وَأَقْتَارَ رِزْقِي  
وَإِثْبَتْنِي عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيدًا مَرْزُوقًا مُوَفَّقًا  
لِلْخَيْرَاتِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي كِتَابِكَ  
الْمُنَزَّلِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ  
وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ أَمْرُ الْكِتَابِ ۝ إِلَهِي بِالتَّحَلِّيِ الْأَعْظَمِ  
فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِي يُفْرَقُ  
فِيهَا كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ وَيُبْرَمُ أَنْ تُكْشَفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ

وَالْبُلُوَاءَ مَا نَفَعْنَا وَمَا لَا نَفَعُكَ وَأَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ إِنَّكَ  
 أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

### آخر ماہ شعبان :

ہر شخص شب آخر ماہ شعبان میں دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں  
 سورۃ سورۃ الاخلاص ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا مستجاب کرے۔

### شعبان المعظم کی دعا :

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ  
 وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ۔



## شب قدر

### طریقہ نوافل شب قدر

(۱) دو رکعت۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف، اِنَّا اَنْزَلْنَا اَیْکَ بَارِ سُوْرۃِ اخلاص تین بار پڑھے تو اس کو شب قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس، حضرت شعیب، حضرت ایوب، حضرت داؤد، حضرت نوح علیہم الصلوٰۃ والسلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہرِ جنت میں دیا جائے گا۔ جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔

(۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شب قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ سَاتِ مَرْتَبَۃٌ بَعْدَ خَمْسَ نَازِ اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَبُوْمُ وَ اَقُوْبُ اِلَیْهِ شَرُّ مَرْتَبَۃٍ پڑھے تو یہ اپنے حصے سے نہ اٹھے گا کہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرمادے گا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لیے جنت میں میوؤں کے درخت لگاتے رہیں محل تعمیر کرتے رہیں۔ نہریں بناتے رہیں، یہ پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا اُس وقت اُسے موت نہ آئے گی۔

(۳) جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف ایک بار اَللّٰهُمَّ اَتَّکَا شَرُّ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین بار پڑھے اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذاب قبر اٹھ جائے گا۔ اس کو جنت میں چار ستون ملیں گے جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے۔

(۴) جو شخص تاسیسویں شبِ رمضان کو چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد

الحمد شریف، انا انزلنا تین بار اور قُلْ هُوَ اللَّهُ بِحَسَبِ مَرَاتِبِهِ بعد ختم نماز  
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھے۔  
 جو دعائیں قبول ہوگی۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے،  
 ہر رکعت میں بعد الحمد شریف، انا انزلنا ایک بار قُلْ هُوَ اللَّهُ ستائیس بار  
 پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنت  
 میں ہزار محل ملیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ جو شب قدر میں  
 بعد نماز عشاء سات مرتبہ انا انزلنا پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے  
 اس کے لیے جنت کی دعا کرتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین، نزہۃ المجالس، فضائل الشہود)

شب قدر کی دعا

اللَّهُمَّ أَنْتَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ  
 فَاعْفُ عَنِّي يَا عَفُورُ يَا عَفُورُ

## دُعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دعا کو ہمیشہ پڑھے گا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا۔ اُس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا اور اُس کو غنی کر دے گا اور اُس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اُس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اُس پر آسان کر دے اور اس کا قرضہ ادا کر دے گا اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو ادا کر دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مُوجُوْدُ يَا جَوَادُ يَا بَاسِطُ  
يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا فَتَّاحُ  
يَا دَرَزاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ  
يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلٰلِ  
وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةٍ



خَيْرِ تَنْبِيْئِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفِيْحُوْا فَقَدْ  
 جَاءَكُمْ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَاكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا نَصْرًا مِّنَ  
 اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَيُّ يَا مُبْدِيُّ  
 يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمُبِيْدُ يَا فَعَّالُ لَمَّا  
 بَرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنِ حَرَامِكَ وَاعْنِيْ بِفَضْلِكَ  
 عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الدِّكْرَ وَالْصُّرَى  
 بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

### پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح

فجر کی نماز کے بعد **هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ** سو بار۔ ظہر کی نماز کے بعد  
**هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ** سو بار۔ عصر کی نماز کے بعد **هُوَ الرَّحْمَنُ**  
**الرَّحِيْمُ** سو بار۔ مغرب کی نماز کے بعد **هُوَ الْعَفُوْرُ الرَّحِيْمُ**  
 سو بار۔ اور عشاء کی نماز کے بعد **هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ** سو بار پڑھے۔

## دُعائے سُریانی

اس متبرک دُعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دُعا سُریانی زبان میں تھی اس لیے اب تک دُعا سُریانی کے نام سے مشہور ہے۔ بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہد قدیم کی کتابوں میں اس دُعا کا وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورۃ الرحمن کا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی۔ تو سر بسجود ہو کر دُعا سُریانی پڑھتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کر دیتا تھا۔ مسلمانوں کے میل القدر اکابر نے اس متبرک دُعا کی مداومت کی ہے، خاص کر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اس کا در زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین بخشی قدس سرہ العزیز نے اس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔ دُعا سُریانی ہر جائز مقصد کے لیے مجرب ہے۔ روزہ ان تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصول مقصد کے لیے پڑھا ہے اور سر بسجود ہو کر دُعا کرے۔

اسناد دُعا سُریانی یہ ہے۔

بہیشہ جو کوئی اس کو پڑھے گا	امن میں وہ مدد حق کی لے گا
ورد کوئی چہل دن اس کو کہے گا	نصیب نجات و دولت پر رہے گا
بہیشہ مقبل و مقبول ہوئے	بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہوئے
دُعا اس کی کبھی رد کی نہ جاوے	نہ کسی کا وہ کبھی محتاج ہوئے

# دُعائے شریانی مع ترجمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَنَا الْمَوْجُودُ فَاطْلُبْنِيْ بِحَدِّیْ	فَاِنْ تَطَلَّبُ سِوَالِیْ لَوْ تَجِدْنِیْ
میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ جو میرے غیر کی راکھو طلب تم	مجھے سہ رگ سیتی نزدیک پاؤ نہ پاؤ تم مجھے جس جا کہ جاؤ
اَنَا الْمَوْجُودُ لَا تَقْصِدُ سِوَالِیْ	كَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِيْ بِحَدِّیْ
تمہارا یا عبادی میں ہوں مقصود میں سر جہنار ہوں یہ سب خلق کا	نہ پو جو مجھ بنا کوئی اور مقصود جسے چاہوں کروں تک بلی میں نابود
اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ	جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِيْ بِحَدِّیْ
میں اے بندے اسم رکھتا ہوں قہار چلو دن رات مجھ شاہ کے حکم پر	ڈرے میرے غضب سے کل یہ سنار جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار
اَنَا الْمَلِكُ الْمُهِیْمُنُ جَلَّ قَدْرِیْ	عَظِیْمُ الْمَلِكِ فَاطْلُبْنِيْ بِحَدِّیْ
تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدردان بڑی ہے بہت میری بادشاہی	اگر بستی میں ہو یا درسیا ہاں پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریاں
اَنَا الْمَعْبُودُ لَا تَعْبُدُ سِوَالِیْ	اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِيْ بِحَدِّیْ
سچا معبود مجھ بوجھو اے عباد میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے	نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد رکھوں غلگلیں کے راکھوں کی شاد
اَنَا یٰلَعْبُدُ اَرْحَمُ مِنْ اَخِیْهِ	وَمِنْ اَبُوْیْهِ فَاطْلُبْنِيْ بِحَدِّیْ
کروں اپنا رحم میں تم اور آپ خبروں رزق کی گر شب و روز	نہ ایسا کہ بھائی ہاں باپ کروں بیمار پری جب چڑھے تاب



رَحِمْنِي وَاحِدًا صَدًّا عَظِيمًا	كَثِيرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
میں ڈالو ذات ہیں آپ ہی کیلئے کروں احسان میں ہر ہر فرد پر	نہ دکھتا ہوں کوئی خادم نہ چملا نہ دیکھوں کون پہلا کون آنکھلا
تَجِدْنِي مُسْتَعَاثًا لِي مُغِيثًا	أَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
اے بندے آؤ سب مجھ پاس فریاد کروں مظلوم کی میں دستگیری	اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد اُڑادوں دولت ظالم کو برباد
وَأَرْحَمَ مِنْ عِبَادِي مَنْ عَصَانِي	بِجَهْلِ رَيْنِهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
کروں ماضی اور مجی رحم فی الحال میری رحمت کے میں منہور دریا	نہ ڈوں وعدہ سے پرسوں ویا کمال کہوں نا امید برباد ہوؤں یہ جہال
تَجِدْنِي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ عَبْدِي	قَرِيبًا مِنْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
اے بندے تم آنکھ بھلی پہ رات نہیں پاؤ گے مجھ کو بہت نزدیک	کرو اس وقت میں مجھ سے ملاقات سنو نگاہ میں تمہاری بارے بات
تَجِدْنِي رَاحِمًا بَرَّارًا عَوْفًا	بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
اے بندے نام میرا ہے سوزِ رحمان بنی آدم پر بندے سے جبار کو	صبح اور شام سب میرے ہیں بہان موافق مال کے چہنپاؤں سامان
تَجِدْنِي وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَمْدِي	أَنَا الْمَذْكُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
کرم میرا خلق پر ہے بسیار کرم میرا ذکر ہر دم ہمیشہ	غریبوں عاجزوں کا میں سچا یار جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہر نیاز
تَجِدْنِي فِي سَجْدَةِ وَجْهِ تَدْعُوا	وَجْهِ تَقُومُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
تعبیں سجود سے نہ ڈالتا بھگاؤ دعا اس وقت میں بڑے کی قبول	ہڑے ہوز ہزاروں آہ سہاؤ تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو
إِذَا الْقَهَّارُ نَادَانِي كَظِيمًا	أَقْلُ لَبِيلِكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اگر تم گیس پکارے مجھ پہ اندوہ کہوں بے نیکی میں حاضر کھڑا ہوں	کہاے مولا کیا ہے غم نے انبوہ اٹھا دوں درد و غم کے یہ بڑے کوہ
اِذَا الْمَضْطَرُ قَالَ لَا سَرَانِيْ	نَظَرْتُ اِلَيْهِ فَاَطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ کردن اس پر نگاہ لطف و کرم کی	کہ مارے ہیرا راری سے وہ اک آہ چھڑاؤں درد بند غم سے کھولوں راہ
اَتَعْرِفُ مَنْ يُغَيِّبُ الْخَلْقَ غَيْرِيْ	سَرِيْعُ الْاِخْتِاَفِ اَطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
خلق کی کون پور سے مجھ بنا آس جہنم آگ سے دیوے خلاصی	رہے دن رات یوں موجود جھپاس شگھاوے بہشت کے چھوڑیں خوشیاں
اَتَعْرِفُ مَنْ يَقْدُ اَعْرِضَنِيْ سَرِيْعًا	مِنْ اَهْلِكَ اَطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
اے بندے کون ہے تمکو چھوڑے نہ پاؤ غیر میرے کون دو جہاں میں	سوا میرے ہلاکی سے چھڑاؤے کہ مشکل وقت اندر کام آوے
اَتَعْرِفُ مَنْ يَقْلُ لِسَانِيْ غَيْرِيْ	يَكُنْ فَيَكُوْنُ اَطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
ہے ایسا کون خلعت میں کر ہمار میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری	کرے بے یحرف سے عالم کو اظہار نہیں میری مثل زہبار زہبار
اَتَعْرِفُ سَائِرَ اَللَّغِيْبِ غَيْرِيْ	اَنَا السَّتَارُ اَطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی	چھپاتا ہوں زنون مرد و نیکے کل عیب کسی کے عیب رست کھولو بلا ریب
فَاِنْ تَابَ اَلْوَبُّ عَلَيْهِ سَمِيْعُوْ	اَنَا التَّوْبُ اَطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
مرد تم یاد ہو روم روز میثاق نہی رہے تمب جو بے ساقی غضب	وہو اس عہد پر تم قوم مشتاق کہو اس عود تم تعین اخلاق
وَمَنْ مَاتَ وَآيْنُ يَكُوْنُ رَمِيْ	وَكَيْسَ يَكُوْنُ اَطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
کہو ہے کون جگہ میں مجھ جیسا شاہ ہوا نہ مجھ مشعل کوئی نہ ہوگا	کہیں دیکھی ہے ایسی مالی درگاہ ہیں لاکھوں نام میرے ہوں یک اللہ



هَلُمَّ اِلَى لَا تَقْصِدْ سِوَايَ اَنَا الْمَقْصُودُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اگر چاہتے ہو اسے بندے شرف تم  
کر دو شکرانہ نعمت دلوں سے  
تو چل آؤ شتابی مجھ طرف تم  
نہ ہو غمیر سبقتی یک حسرت تم

اَتَذْكُرْ لَيْلَةَ نَادَيْتَ سِرًّا اَلَمْ اَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

دعا مانگو اسے بندے تم صبح و شام  
خسرتا نے یہ مرے معبود بھرپور  
جیسے شب بھر مجھے فرماؤ سب کام  
سبھی مطلب کو پہنچاؤں سراغ نام

فَلَا يَنْجِيكَ يَا عَبْدِي سِوَايَ مِنَ التَّيْرِ اِنْ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اسے بندے سو پہ ہو کیوں ٹھوگا  
جسے چاہوں اُسے بخشوں غلامی  
ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ  
نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ

وَلَيْسَ بِمِلْكِ الْفَرْدَوْسِ غَيْرِي اَنَا الرَّزَاقُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

نہیں کوئی غنی کوئی قلندر  
میں ہوں رزاق مطلق یا عبادی  
جو تم کو محل دیوے بہشت اندر  
فضل سے دوں قصور و جور کو تر

سِوَايَ لَيْسَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي اَهْلُ فِي الْخَلْقِ مَنْ يُعْطَى جَزَائًا

خلق میں کون ایسا ہے کہ بے رنج  
یہ میرے جو دو بخشش کی صفی  
غریبوں پر ٹٹاؤے یہ زور گنج  
ٹٹانے میں کروں نہ سات نہ پنج

اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي اَتَعْرِفُ غَافِرَ الذَّنْبِ غَيْرِي

آیا ہے جگ میں کوئی مجھ سا تبار  
میں بخشہا ہوں جن و بشر کا  
غلاموں کے گنہ بخشے جو نکھ بار  
ولے مشرک نہ بخشو نگاہیں نہ بار

عَذَابُ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي سَاغُفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِي

بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں  
نہ کوئی بھر سکے اس جائے پردم  
حشر کے دن سبھوں کو دوں پٹا پا  
نہ کوئی نہ کر سکے اُس وقت نہ پا

اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي وَاَكْرِمُ مَنْ ارِيدُ بِرَأْسِي

جسے چاہوں اُسے دوں بہت تعظیم  
میں ہوں وہاب میرا لطف ہے عام  
خزانے بے عدد بخشوں زور و سیم  
یہ کہتا ہوں حسرت ازرا و تفسیم



فَجَعَلَنِي ذَا لِكُرِّ تَرْقُطٍ مِثْلِي ۖ وَكُنْتُ تَرَاهُ فَاطِمَةُ ابْنِي مُحَمَّدٍ

اے بندے کو تو مجھ سے آشنائی  
نہیں میری مثل دونوں جہانیں  
اسی سے پائے کا عزت بڑائی  
قبیلہ میں مجھے نہ باپ نہ مائی

وَ أَكْرَمَ مَنْ يَتُوبُ إِلَيَّ خَوْفًا ۖ إِلَيَّ الْاِكْرَامُ فَاطِمَةُ ابْنِي مُحَمَّدٍ

اے بندے خوف میرا کہ تو دلائل  
کرم میرا ہے ساری خلق پر عام  
کروں سب سختیاں تیری ہی آسان  
عبث رکھتا ہے کیوں غلط پریشان

إِلَيَّ الْاَلَاءُ وَالنِّعَمَاءُ عَبْدِي ۖ إِلَيَّ الْخَيْرَاتُ فَاطِمَةُ ابْنِي مُحَمَّدٍ

بخشنا نعمتوں کا ہے میرا نام  
میری خیرات ہے جاری ہمیشہ  
میں ساری خلق کو دیتا ہوں انعام  
میرے محتاج میں سب خائن نام

إِلَيَّ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا جَمِيعًا ۖ إِلَيَّ الْمَلَكُوتُ فَاطِمَةُ ابْنِي مُحَمَّدٍ

میں ہوں اللہ سب میرے ہی ہنسنے  
میرے دہانہ میں تم کہیں نہ جاؤ  
گرتے مجھ شاہ کے ہر ملک جھڑپے  
نہ جو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے

أَنَا الرَّحْمَنُ فَاطِمَةُ ابْنِي مُحَمَّدٍ ۖ أَعْرِفْ مَنْ لَهُ اسْمُكَ سَمِي

میرا ہے نام نسبت ناموں سے بڑے  
میں ہوں رحمن نسبت کو بخشنا ہوں  
مجھے لائق ہیں سب آدھان بہرے  
گدا گدا ناں اور شاہوں کو افسرے

أَنَا اللَّهُ الَّذِي لَا شَيْءَ مِثْلِي ۖ أَنَا الدِّيَّانُ فَاطِمَةُ ابْنِي مُحَمَّدٍ

میں اللہ ہمیشہ ہوں مثل سے کم  
میں ہوں حاکم جلاؤں حکم سب پر  
ملا دوں مدعی کو خاک و رخاک  
میرے محکوم ہیں یہ ارض و افلاک

إِلَيَّ الْمِيرَاتُ فَاطِمَةُ ابْنِي مُحَمَّدٍ ۖ أَنَا الْمَلِكُ الْمَلُوكِ وَكُلِّ مُلْكٍ

یہ سب سلطان میرے نائباں ہیں  
میری درگاہ میں جاوے بخشا ہیں  
اگر ہیں حاضران یا غائبان ہیں  
اگر ہے اپنے گھر کے صاحبان ہیں

وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطِمَةُ ابْنِي مُحَمَّدٍ ۖ أَنَا أَفْنَى الدُّهُورِ وَقَبْلَ قَبْلِ

تسنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ  
رہے باقی ہم ساری بادشاہی  
تجھی اڑ جائیں سب جہنگل خمی نادر  
ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ

أَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيحًا	وَلِيَّ الْعَهْدِ فَاطِلْبِي تَجِدُنِي
شہابی طابو کے دون میں مطلب میرے اوصاف جو تم کو نشانے	وفائے عہد میرا فعل ہے خوب یہی لوح و قلم میں سب ہیں محبوب
أَنَا الْفَرْدُ الْمَذْبُورُ فَوْقَ عَرْشِي	يَلَا التَّكْيِيفَ فَاطِلْبِي تَجِدُنِي
کیا ہوں خلق کی میں آپ تقدیر عرش سے فرش تک میرا حکم ہے	ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر کروں یک آن میں ایجاد و تیسیر
أَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظُلْمَ عِنْدِي	وَلَسْتُ أَجُورُ فَاطِلْبِي تَجِدُنِي
میں رب العالمین ہوں ظلم سے دُور بند مظلوم کی شستا ہوں فریاد	کروں میں ظالموں کو غوار و رنجور غریب عاجزی ہے مجھ کو منظور
خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُّورًا قَدِيمًا	لَهُ الْبَشَرِي فَاطِلْبِي تَجِدُنِي
محمّد مصطفیٰ ہیں قات کے نور کیا ان کے سبب یہ سب نور	نہیں یکدن ہے مجھ نزدیک دُور میں غریبوں و مجاہدوں میں نمود
وَيُسْفَعُ فِي خَلَائِقِ يَوْمِ حَشْرِ	أُسْفَعُ فِيهِ فَاطِلْبِي تَجِدُنِي
محمد مصطفیٰ روز قیامت وہی محبوب میرے بے شبہ شک	کریں گے جملہ عالم کی شفاعت کروں گا اس کو راضی بے نہایت

## دُعائے حاجت

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللَّهُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ الَّذِي  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ  
الرَّحِيمُ وَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللَّهُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ  
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ  
وَلَا نَوْمٌ الَّذِي مَلَأَتْ عَظَمَةُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللَّهُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ  
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَنَتِ الْوُجُوهُ وَخَضَعَتْ  
لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتِ لَهُ الْأَبْصَارُ وَوَجَلَّتِ الْقُلُوبُ  
مِنْ خَشْيَةِ وَ ذَرَفَتْ مِنْهُ الْعُيُونُ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُعْطِيَ حَاجَتِي۔

نوٹ : یہاں اپنی حاجت بیان کرے ایسے شخص کو نہ سکھایا جائے۔  
جس کے یدد عا کرنے کا احتمال ہو۔ اجازت عام ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس کو حاجت درپیش ہو۔ وہ تین روزے ایوم چهارشنبہ پنجشنبہ، جمعہ اور کئے۔ جب نماز جمعہ کے لیے غسل اور وضو کر کے مسجد کی طرف جائے۔ تو جانے سے پہلے تھوڑا صدقہ دے، توبہ کرے،

وَعَابِرَاتِ اَوْلَادِنِي

ہر روز ایک تسبیح کی بلاناغہ ۹ ماہ تک پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي  
الْمُؤْمِنِينَ وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي  
فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝

## فضائل دُعاۓ گنج العرش

دُعاۓ گنج العرش کی روایت کسی حدیث کی کتاب میں نہیں ہے۔ اسلئے وہ مشہور روایت جو عام پخشورہ میں لکھی گئی ہے یہاں درج نہیں کی گئی کسی غلط روایت کا حضور علیہ السلام سے منسوب کرنا سخت گناہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے عَنْ كَذَّابٍ عَنِّي مَتَّعْتُهُ لَدَا فَلَيْتَنِي لَمْ مَقْعَدًا مِنَ النَّارِ (بخاری) جس نے قصداً مجھ سے جھوٹ منسوب کیا اُمس کا ٹھکانا جہنم ہے۔ البتہ اسی مناجات یا دُعا کو جس کے کلمات قرآن و حدیث کے موافق ہوں اس کے پڑھنے سے دنیا و آخرت کی برکتیں حاصل ہونگی۔ دُعاۓ گنج العرش کا اکثر حصہ اسمائے باری تعالیٰ اور صفاتِ الہیہ پر مشتمل ہے۔ اسمائے باری تعالیٰ کے تفصائل بکثرت احادیث میں وارد ہیں تفصیل صفحہ ۱۳۱ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بعض فضائل جن کی توثیق علماء و صوفیاء نے کی ہے وہ درج کئے جاتے ہیں اس دُعاۓ مبارک کے پڑھنے سے روزی میں برکت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ غیب سے رزق کے وسائل عطا فرمائے گا۔ دشمن ختم ہو جائیں گے یا ذلیل و خوار ہوں گے، اگر اس دُعاۓ مبارک کا تعویذ بنا کر پہنا جائے تو رحمتِ الہی کا سایہ حاصل ہوگا میدانِ جنگ میں ہو تو کفار پر غلبہ ہوگا، دورانِ سفر صحت و عافیت کیساتھ رہے گا۔ اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا، اس دُعا کی برکت سے جادو، ٹونہ، اشیاءِ طبعیہ، آسیب کے شر سے اور زمین و آسمان کی تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر بے اولاد صدقِ دل سے اسکا ورد کرے تو صاحبِ اولاد ہو جائے گا اس دُعا کی برکت سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا۔ روزانہ ایک بار پڑھئے ورنہ ہفتہ یا مہینہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا تمام عمر میں ایک بار اور اگر خود نہ پڑھ سکے ہوں تو کسی سے پڑھو کر سن لیجئے ثواب ہوگا۔

# دُعَائے کُنْجِ الْعَرْشِ

دُعائے کُنْجِ الْعَرْشِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بخاک کا اصلاح کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الْخَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بردبار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الْحَكِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَدِيعِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور وعدہ وفا کرنے والا



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین خبردار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّهِدِ الْمَعْبُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الْوَدُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا مہربان دوست رکھنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَكِيلِ الْكَفِيلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّقِيبِ الْحَفِیْظِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا اور مست کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات و صفات میں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا نگہبان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَسْبِ الشَّهِيدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر ناظر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَلِيمِ الْكَرِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار بخشنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اول اور قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْآخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر و قدرت والا اور چھپا ہوا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا عالی تر ہے والا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر و غلب والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّيِّدِ الْبَصِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ستمنے والا دیکھنے والا



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا غالب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْحَكِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپالے والا (معبود کا) چھپنے والا (گناہوں کا)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الدَّيَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْعَلَّامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا بخشنے والا کفایت کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْبَاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّمدِ الْأَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْيَلَّ وَالنَّهَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْغَنِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پروا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الشَّكُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قہر دان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْعَلِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْمَلَكُوتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعُظْمَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا اور عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْهِبَةِ وَالْقُدْرَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ویدہ اور قدرت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْكِبَرِيَّةِ وَالْجَبَرُوتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عظیم کا عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَمِيدِ الْمَجِيدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خیر خواہ والا بزرگی والا



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَكِيمِ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خدایا بزرگ والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پیرودہ پوشش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّيِّئِ الْعَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سنیے والا جاننے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانہ سلامتی دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمَنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا بڑا مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَرِيبِ الْحَسَنَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نوحیل کے نزدیک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خود بخود کا دوست

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصُّبُورِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار عیب پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے آجائے کا پیدا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عاجز کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشُّكُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدردان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے رونا قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْمُبِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگ والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باطل بے عیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچا ظاہر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور مضبوط

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرنے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُيُوبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانَ الْغَفُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخش و مدد طلب کی جا سکتی ہے



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ السَّتَّارِ

ہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحِيمِ الْغَفَّارِ

ہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جسم والا بخشنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ

ہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک سے غالب بہت عطا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

ہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْغَفَرَانِ الْحَلِيمِ

ہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بردبار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَلِكِ

ہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

ہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوسِ السُّبُّوحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاک والا

سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْأَلَاءِ وَالنِّعَمَاءِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمُقْصِدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ گنہگار کا مقصد

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمُتَنِّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَدَمُ صَفِيُّ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدم اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نُوحٌ نَجَّى اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوح اللہ کا نجی (بہراز) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم اللہ کا خلیل (دوست) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إسماعیل ذبیحہ اللہ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسماعیل اللہ کا ذبیحہ (اس کی راہ میں) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ اللہ کا کلیم (مکلام) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَاوُدُ خَلِيفَةُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤد اللہ کا خلیفہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِيسَى رُوحُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰ اللہ کی روح ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ (تعالیٰ) کا رسول ہے



وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو مخلوق میں سے

وَنُوْرٍ عَرَسَتْہٗ وَزَيَّنَتْ فَرَسَتْہٗ اَفْضَلُ

بہترین پر اور اس کے عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام

الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

انبیاء اور رسولوں سے افضل ہیں جو دوست ہیں پروردگار جہانوں کے

حَبِيْبُنَا وَسَيِّدُنَا وَسَنَدُنَا وَشَفِيعُنَا وَ

جو ہمارے دوست اور ہمارے سرور اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفاعت کرنے والے

وَسَيِّدَتُنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اور ہمارے وسیلہ اور ہمارے مولیٰ محمد اور آپ پر آل ان کی کے اور اصحاب ان کے کے

وَاَهْلُ بَيْتِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّيَّتِہٖ

اور آپ کے گھر والوں پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سب پر رحمت جو تیری اسے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ہیں جو پائے والا ہے جہان والوں کا

# دُعائے ناد علی کبیر (مترجم)

دُعائے ناد علی کبیر دشمن کے لیے تیر ہدف ہے۔ نیز دیگر مطالب کیلئے بھی مفید ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اس اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے  
نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدُهُ عَوْنًا

(اے رسول) آپ علی کو پکارتے جو عجائبات عالم کے مظہر ہیں آپ ان کو ہر مصیبت میں

لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلِّ هُوٍّ وَغَوٍّ إِلَى اللَّهِ

ناصر و مددگار پائیں گے یعنی کو ہر غم و الم میں اور پیری

حَاجَتِي وَعَلَيْهِ مُعَوَّلِي كُلَّمَا رَمَيْتِ

حاجت کا پورا کرے والا اللہ ہی ہے اور اسی پر پیرا ہوں ہر جگہ اے محبوب خدا اور اے

مُتَقَضِيًّا فِي اللَّهِ وَيَدُ اللَّهِ لِي وَلِيُّ اللَّهِ لِي

ولی خدا جب بھی اپنے کسی کام کو کیا تو اصرار الہی کے مطابق کیا اللہ کا ہاتھ یعنی آپ میرے لیے

أَدْعُوكَ كُلَّ هُوٍّ وَغَوٍّ سَيَنْجِلِي بِعَظَمَتِكَ

ہوں اور میں نے آپ کو ہر رنج و مصیبت میں پکارا ہے اور منتظر ہوں میرا رنج و غم اے اللہ تیری

يَا اللَّهُ وَبِنُورِكَ يَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عظمت کے واسطے سے اور اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی ہوت

وَالِهِ وَسَلَّمَ وَيُؤَلِّبُكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ أَدْرِكُنِي

کے صدقہ میں اور اے علی آپ کی ولایت کے طفیل میں در پہنچانے کا اے علی اے علی آپ



بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اللَّهُ الْأَكْبَرُ اللَّهُ الْأَكْبَرُ أَنَا مِمَّنْ

ان الطافِ خیراتِ کفّی کے تصدیق یہی جواب ہے۔ پھر فرماتے ہیں اللہ بزرگ بزرگ اللہ بزرگ

شَرِّ اَعْدَائِكَ بِرِيٍّ كَبْرَىٰ كَبْرَىٰ اَللّٰهُ صَمَدِي

اے علی! میں آپ کے دشمنوں کے شر سے بری ہوں اور نہ مجھے ان کا خوف و خطر ہے ان

بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ يَا أَبَا الْغَيْثِ

سے خائف ہو کر اللہ میرا محافظ ہے اے علی اے علی سب سے زیادہ فریاد کو پہنچنے والے آپ میری ہمارے

اَعِثْنِي يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِي يَا قَاهِرَ الْعُدُوِّ وَيَا

اور میری مدد فرمائیے اس کے صدقہ میں کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں اور اسی سے مدد

وَالِ الْوَلِيِّ يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ يَا مُرْتَضَى عَلِيٍّ

جہاں ہوں اے دشمنوں پر قہر کرنے والے اے ولیوں کے والی (قل) اے محاسبات کو ظاہر

يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرِ فِي قَهْرٍ

لے کر آئے تو ایسے غم و جبروت کی بنا پر قادر ہے اور غضب مقلد ہے، اس کے منہ وار

فَهَرَّ يَا قَهَّارُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ

ہے اے تھر کرنے والے اے صاحبِ عملہ شہید تری قاہر ہے توی

الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْبَهِيكَ الْمُنتَقِمُ الْقَوِيُّ الَّذِي

غضب کرنے والا ہے اور تو ہی ہلاکت کرنے والا تو ہی حقیقی انتقام و بدلہ لینے والا ہے

لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ وَأَفْوضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ

لیونہ بھر سے اسقا یعنی کیس کو مات ہیں اور میں اپنے تمام امور اللہ کے سپرد کرنا

اللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ وَالْهَمَّ إِلَهُ وَاحِدًا إِلَهُ

ہوں وہ المدح و ثناء بدول کے حالات، جوئی و صفیہ اور لہارا القدر الہیہ، اس کے سوا کوئی



إِلَهُهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ

خدا تعالیٰ وہ رحمن و رحیم ہے اللہ ہی میرے لیے کافی ہے اور وہی میرا بہترین

الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ يَا غِيَاثَ

وکیل ہے وہی بہترین مولیٰ اور نصرت کرنے والا ہے اے فریاد کرنے والوں کی

الْمُسْتَغِيثِينَ أَغْنِنِي يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ

فریاد کو پہنچنے والے میری فریاد کو پہنچئے اور اے مساکین پر رحم کرنے والے

ارْحَمْنِي يَا عَلِيَّ اَدْرِكْنِي يَا عَلِيَّ اَدْرِكْنِي

میرے پر رحم فرمائیے اے علی میری مدد کیجئے اور اے خدا میں جو علی سے اپنی حاجت مانگ

بِرَحْمَتِكَ وَمِنْكَ وَجُودُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

راہم کی رحمت تیرا احسان تیری جود خدا کے مہد میں مانگتا ہوں اے کم از کم رحیموں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا

### دعا

سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ اَشْرَفُ سُوَرٍ فِي الْقُرْآنِ

يَا مُفْتِحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَيِّبَ الْاَسْبَابِ

اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے سبب پیدا کرنے والے اسباب کے

وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْاَبْصَارِ

اور اے پھرنے والے دلوں کے اور نگاہوں کے

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

اور اے فریاد سننے والے غمخوار کرنے والوں کے

وَيَا دَلِيلَ الْمُتَحِيرِينَ وَيَا مُفَرِّجَ الْحَزُونِينَ

اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کے اور اے غم دور کرنے والے غمگینوں کے

اَعِثْنِي اَعِثْنِي اَعِثْنِي

میری فریاد سن لے میری فریاد سن لے میری فریاد سن لے

تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّي وَفَوَّضْتُ إِلَيْكَ أَمْرِي

مجرور کیا میں نے تجھ پر اے پروردگار میرے اور سونپ دیا میں نے تجھ کو اس کام

يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ

اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار

يَا اَللّٰهُ

اے اللہ

يَا بَاسِطُ يَا رَاقُ يَا فَتَّاحُ يَا كَرِيمُ

اے خوشحال بخشنے والے اے روزگار دینے والے اے رقت کے دروازے کھولنے والے اے سخی

تمام پریشانیوں کیلئے اکسیر ہے کوئی مناسب وقت مقرر کر کے روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھیں

# مَنُون دُعائیں

**قبولیت کب اور کیسے** | حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک پرانگندہ حال، غبار آلود، طویل سفر کے

دوران اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر پکارتا ہے، اے رب اے رب! مگر اس کا کھانا، پینا حرام۔ لباس حرام۔ بھلا ایسے شخص کی دعا کیونکر سنی جائیگی (مسلم) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ عاقل اور بے حضور دل کی دعا قبول نہیں کرتا (ترمذی)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا ہے اللہ تعالیٰ اُنکی دعا قبول کرتا ہے۔ پس یا تو دُنیا کے اندر اس کا اثر ظاہر کر دیتا ہے۔ یا آخرت کے لیے اس کا اجر محفوظ کر دیتا ہے۔ یا دعا کے مقدار اس کے گناہ دُور کر دیتا ہے۔ بشرطیکہ دُور گناہ کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے یا جدمی نہ چلتے (ترمذی)

**صبح بیدار ہونے پر یہ دُعائیں** | الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

**شام ہونے پر** | اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

**سوتے وقت** | بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ اَمُوتُ وَ اَحْيَا،

**خواب دیکھنے پر** | خَيْرًا تَلْقَاهُ وَ شَرًّا تَوَقَّاهُ خَيْرًا لَّنَا وَ شَرًّا عَلٰى اَعْدَانَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ



گھر سے نکلنے وقت | بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ط

گھر میں داخل ہوتے وقت | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوَلِیِّ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِحَنَّا بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ط

مسجد میں داخل ہوتے وقت | بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط

مسجد سے نکلنے وقت | بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط

مُسافر کو رخصت کرتے وقت | اَسْتَوْدِعُكُمْ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِقُهُ ط

روانگی سفر کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِی سَفَرِنَا هَذَا الْبَیْرَ وَالْتَقْوٰی وَ مِنَ الْمَلِّ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ

هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاَطْوِعْنَا بُعْدَهُ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْقَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وُعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْرِ الْمُنْظَرِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ اَرْبُوعًا تَاَبِیْوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ط

سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دُعا پڑھے | سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا

كُنَّا لَهُ مُقَرَّبِیْنَ ط وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط  
کسی بستی میں داخل ہوتے وقت | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ هَا رَتِیْ مَرَّتَیْ

پڑھا جائے) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنّٰهَا وَجَبَنّٰهَا اِلٰی اَهْلِهَا وَجَبَّ  
صَالِحِ اَهْلِهَا اِلَيْنَا ط

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ ط

بیت الخلا سے باہر آکر | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ  
الْاَذٰی وَعَافَنِیْ ط

اچھی چیز دیکھنے پر | مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

بُری چیز دیکھنے پر | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ ط

ادائیگی قرض کے لیے | اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِیْ بِعِلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ  
وَاعْزِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ  
وَالْکَسْلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَخَلَعِ الدِّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ط  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ تَقُوْبُهَا وَرُکْبَا  
اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا وَاَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلَاهَا ط

در و شکم کے لیے | اِسْ اٰیْت کو پڑھ پیٹ پر دم کر لیا جائے یا پانی دم  
کر کے پی لیا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کُلُوْا وَاشْرَبُوْا هٰنِیْءًا یَّمَا کُنْتُمْ تَسْلُوْنَ اِنَّا کَذٰلِکَ  
نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ط

جَنّٰت کا اُتر دُر کرنے اور جادو کے دفعیہ کیلئے | اِسْ اٰیْت کو تین مرتبہ  
پڑھ کر دم کرے۔ اور



سورۃ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلا دیا جائے۔ آیت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ  
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰهَ سَبِطٌ اِنْ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ  
عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَ یُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ  
کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ اور اگر کوئی شخص جاوید جنت کے اثر سے ہوش  
ہو جاتا ہو تو چلو بھر پانی پر اس آیت کو پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی کا  
چھپکا منہ پر مارا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَلْقِ مَا فِیْ  
یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کِیْدٌ سَاجِدٌ وَلَا  
یُفْلِحُ السَّحَرُ حِیْثُ اَتٰی

زیادتی علم اور قوت حافظہ بڑھانے کیلئے | اس آیت کے پڑھنے سے اللہ  
تعالیٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے۔  
اور قوت حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اگر زبان میں لگنت ہو تو اس  
زبان کی لگنت دور کرنے کے لیے | آیت کو پڑھا کرے، اس کے  
بڑھنے سے سیدھی کتاب ہو جاتا ہے۔ رَبِّ اشرحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ  
یَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَ اَحْلِلْ عَقْدَهُ مِنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوا قَوْلِیْ  
قبولِ توبہ کے لیے | ان آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا  
ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ  
رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ  
ورودِ حبیب برائے وصلِ حبیب ﷺ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا



وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ  
بَعْدَ مَا فِي عِلْمِكَ ط

چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو بعد نماز مغرب یہ  
ایام بیض کی دعا درمور پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ  
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ  
وَشِفَائِهَا وَنَوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَّائِهَا وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ  
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

بے چینی اور اضطراب کی حالت میں  
یا بَیَّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ  
اَسْتَفِیْتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ط

کوئی مُصِیبت آجائے تو یہ دعا مانگی جائے  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ  
مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ  
حَبَبْنَا اللّٰهُ وَنِعَمَ الْوَكِیْلُ -

کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہو تو یہ دعا مانگی جائے  
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ  
فِیْ نَحْوِهِمْ  
وَلَقُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّوْرِهِمْ ط

بیمار کی عیادت کرتے وقت  
اَللّٰهُمَّ اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ  
النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِی  
لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءٌ لَا یُعَادِرُ سَقَمًا -

کسی شخص کی وفات پر  
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْفَعْ دَرَجَتَهُ  
فِی الْمَهْدِیْنَ وَاخْلُقْهُ فِی عَقِبِهِ

فِي الْغَابِرِينَ وَاعْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ  
فِي قَبْرِهِ وَنُورْ لَهُ فِيهِ۔

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ  
رَسُولِ اللَّهِ۔

میت کو قبر میں رکھتے وقت

قبر پر مٹی ڈالتے وقت

قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے  
کہ سر ہانے کی طرف سے ابتدا کی

جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈال دے۔ پہلی مرتبہ  
پڑھے، مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری مرتبہ  
کہے وَفِيهَا نَعِيدُكُمْ (اور اسی میں تم کو ٹھکانا کریں گے) اور تیسری مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ  
تَارَةً أُخْرَى (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو دوبارہ نکال کر اُکریں گے) پڑھے۔

قبرستان جانے پر

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ  
أَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ

بِكُمْ لَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَمَلَ وَالْعَاقِبَةَ يَرْحَمُ  
اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُتَأَخِّرِينَ اللَّهُمَّ رَبِّ الْأَرْوَاحِ  
الْقَانِيَةِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ ادْخِلْ هَذِهِ  
الْقُبُورَ مِنْكَ رَوْحًا وَرَيْحَانًا وَمِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا

شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لیے

رَبِّ اعُوذُ بِكَ مِنْ  
هَمْزَاتِ الشَّيْطَانِ

وَاعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِي ۝

وضو کرتے وقت

اَتَّوَضَّأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



وضو کرنے کے بعد

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ ۝ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ السَّطَّهِرِينَ ۝  
اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي  
مِنَ السَّطَّهِرِينَ ۝

غسل کرنے کی دعا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اذان سننے کے بعد

بَارِكْ وَسَلِّمْ ۝ اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ  
الدَّعْوَةِ النَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ابْنِ مُحَمَّدٍ الْوَسِيْلَةَ  
وَالْفَضِيْلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي  
وَعْدَتُهُ وَارْتُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْيَوْمِ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْوَعْدَ  
بِأَدَلِّ آتَاءٍ وَيَكْفُرُ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ ۝

اور اگر وہ بسنے لگے تو پڑھے | اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا ۝

بجلی کے کڑکنے پر پڑھے | وَيَسْبِغُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَأُكَةُ

مِنْ خَيْفَتِهِ ۝

آندھی آنے پر پڑھے |

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَ  
خَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ ۝

حالتِ زچگی کی دعا | دُرِ زہ کی حالت میں یا بچہ کی ولادت میں کسی قسم  
کی کوئی تکلیف ہو تو ان آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر

پانی پر دم کر کے زچہ کو پلا دینے سے تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللَّهِ  
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِذَا السَّمَاءُ انْفَقَتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝



وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

طلبِ اولاد کے لیے | رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝

قوی قوت کے لیے | رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَرْوَاحِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝

گناہوں کی بخشش اور عمل کو بھاری کرنے کے لیے | سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ ۝

نفاق ریا وغیرہ سے بچنے کیلئے | اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَلِيٍّ مِنَ الرِّيَاءِ وَلِإِنِّي مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْيْنِي مِنَ الْحَيَاةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝

صبح و شام پڑھنے کی دعا | اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ۝

کھانا شروع کرنے کی دعا | کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھنا چاہیے۔ بھول جانے کی سورت میں جب یاد آئے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللَّهِ اَوَّلُهُ وَآخِرُهُ۔

کھانے کے بعد | الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

میزبان کے لیے دعا | اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ ۝

نیابھل دیکھنے پر | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَرِّنَا وَبَارِكْ لَنَا  
فِي مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَارِعِنَا  
وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدَنَانَا۔

نیاباس پہننے پر | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هَذَا وَرَزَقَنِيْهِ  
مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔

نیاچاند دیکھنے پر | اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُمَّ اَهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ  
وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْتَوْفِیْقِ  
لِمَا تَحِبُّ وَتَرْضٰی رَبَّنَا وَرَبُّكَ اَللّٰهُ۔

نومسلم کی دعا | اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ  
وَارْزُقْنِيْ۔

تخفہ لیتے وقت | بَارِكْ اَللّٰهُ فِیْكُمْ

تخفہ دیتے وقت | وَفِیْهِمْ بَارِكْ اَللّٰهُ

مجلس کے خاتمہ پر | اَللّٰهُمَّ اَقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا مَحْمُولٌ  
بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ

طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتِكَ وَمِنْ الْيَقِيْنِ مَا تَهْوُوْنَ  
بِهٖ عَلَيْنَا مُضَآئِرُ الدُّنْيَا۔ اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا  
وَابْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا  
وَاجْعَلْ شَارِدَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ  
عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ  
الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تَسْلِطْ



عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا۔

کسی مُصِیبتِ زوہ کو دیکھنے پر  
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ  
مِمَّا ابْتَلَاکَ اللّٰہُ بِہِ وَفَضَّلَنِیْ  
عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفَضُّیْلًا۔

سحری کی دُعا | وَیَصُومِرِ غَدٍ ثَوْبَتْ مِنْ شَہْرِ رَمَضَانَ۔

افطار کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔

آیاتِ سلام | تمام آفاتِ ارضی و سماوی سے بچنے کے لیے بعد نماز  
پنج گانہ آیاتِ سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ

رَبِّ رَحْمَةٍ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ۝ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ ۝ سَلَامٌ  
عَلٰی مُوسٰی وَهٰرُونَ ۝ سَلَامٌ عَلٰی الْیٰسِیْنَ ۝ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ  
طِبْنُوْ فَاذْخُلُوْہَا غِلْدِیْنَ ۝ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

رَنج و الم سے ناچار ہو جائے تو اس طرح دُعا کرے | اَللّٰهُمَّ اَحْیِیْ

خَیْرًا لِّیْ وَتَوَقَّیْ اِذَا کَانَ الْوَقْتُ خَیْرًا لِّیْ ط

والدین کے حق میں دُعا | رَبِّ اَرْحَمْہُمَا کَمَا رَبَّیْنِیْ صَغِیْرًا

بیش از بیش عنایاتِ الہی کے لیے | رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا

بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ  
لَنَا مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَةً ۚ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ط



## عملیات بوقتِ استراحت

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ اے علیؓ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

① چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو۔

② ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو۔

③ جنت کی قیمت دے کر سویا کرو۔

④ دو لڑنے والوں میں صلح کر کر سویا کرو۔

⑤ ایک حج کر کے سویا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن سکیں گے۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

① چار مرتبہ سورۃ فاتحہ یعنی الحمد شریف پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر تمہارے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ  
یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا  
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ  
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

② تین مرتبہ قلّٰ ھُوَ اللہ اَحَدٌ پڑھ کر سویا کرو۔ اس کا ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْهُ  
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

(۳) تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو کہ جنت کی قیمت ادا ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ  
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ط

(۴) دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو کہ دولٹنے والوں میں صلح کرانے  
کے برابر ثواب ہوگا۔

اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَآتُوْبُ إِلَيْهِ۔

(۵) چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو۔ ایک حج کا ثواب ملے گا۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اب تو میں روزانہ رات کو یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلحہؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداءؓ صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی۔ آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء آگ کے شرابے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا۔ کہ میرا مکان جل جائے۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے۔ شام تک اسے کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ زمین نے صبح یہ کلمات پڑھے اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا یہ ہیں! وہ کلمات یہ ہیں۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ  
الْكَرِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَلَوْ شَاءَ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ إِلَّا  
بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ  
أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ  
شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ



## اسناد دُعائے جمیلہ

روایت ہے کہ ایک دن رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم مسجد بنی منورہ میں بیٹھے تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا یا رسول اللہ حق تعالیٰ سلام فرماتا ہے اور یہ دُعائے جمیل آپ کی اُمت کیلئے بھیجی ہے جسکو تفسیر دینا تو فرمایا کہ اسکا کتنا ثواب ہے جبرائیل نے کہا کہ جو اس کو پڑھے یا اپنے پاس لکھے اگرچہ اس کے گاہے مانند کتب دینا ہو گئے حق تعالیٰ بخش دیکھا اور وقت جان کنڈنی اپنے دست قدرت غائب کر لیا اور قبر میں ایک فرشتہ قیامت تک اس کی حفاظت کر لیا جو کوئی پندہ حویں رمضان کو روزہ رکھنے کے وقت پڑھے گا یا اگر پڑھنا نہ جانتا ہو تو اپنے ہاتھ میں رکھے اور گیارہ روزہ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ مِیْرَحْمَتِكَ لَیْلَ الْاَرْحَامِ اَرْحَمَیْنِ ہ یا وضو پڑھ کر ثواب جمید و بشارتے گا اور جو حاجت رکھتا ہو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کرے گا۔ اور اگر ساری عمر میں ایک دفعہ پڑھے یا اپنے پاس رکھے قیامت کے دن آسمان سے پل مرططے گزر کر رحمت میں داخل ہو گا۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذرا ذرا ہی نیت کو درود فتح کی آگ سے اگر اس دُعائے فضیلت بیان کروں تو تمام خلقت نماز روزہ کے بعد تمام دنیاوی امور کو بالکل چھوڑے جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے اس کا ثواب قیامت کے دن مانند چاند روشن کے ہو گا اور قضاے نماز کا کفارہ ہو اور سفر میں نماز کی سستی نہ ہو اور قیامت کے دن جب قبر سے اُٹھے گا تو لوگ کہیں کہ یہ کون سا پیغمبر ہے تو حق تعالیٰ فرمائے گا کہ یہ پیغمبر نہیں اس شخص نے دنیا میں دُعائے جمید کو صدق دل سے پڑھا تھا اس سبب یہ نعمت اور رحمت اس کیلئے ہے۔ اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

اسناد دُعائے جمید کے بہت ہیں مگر یہاں پر مختصر بیان کیا جاتا ہے کہ جو کوئی فجر کی نماز کے اس دعا کو پڑھے تین سو حج کا ثواب پائے حضرت آدم علیہ السلام کے برابر۔ اور جو ظہر کی نماز کے بعد اس کو پڑھے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے برابر اور جو کوئی عصر کی نماز کے بعد اس کو پڑھے سو حج کا ثواب پائے برابر حضرت یونس علیہ السلام کے اور جو کوئی اس کو تہجد کی نماز کے بعد پڑھے لاکھ حج کا ثواب پائے برابر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اگر کوئی شک کرے تو نفع نہ پائے۔

دُعائے معروفہ یعنی دُعائے جمید اگلے صفحات پر ملاحظہ فرمائیں۔

# دُعَاءُ جَمِيلَةٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا جَمِيلُ يَا اللَّهُ	يَا قَرِيبُ يَا اللَّهُ	يَا عَجِيبُ يَا اللَّهُ
يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ	يَا رَءُوفُ يَا اللَّهُ	يَا مَعْرُوفُ يَا اللَّهُ
يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ	يَا دَيَّانُ يَا اللَّهُ	يَا بُرْهَانُ يَا اللَّهُ
يَا سُلْطَانُ يَا اللَّهُ	يَا مُسْتَعَانُ يَا اللَّهُ	يَا مُحْسِنُ يَا اللَّهُ
يَا مُتَعَالٍ يَا اللَّهُ	يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ	يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ
يَا حَلِيمُ يَا اللَّهُ	يَا عَلِيمُ يَا اللَّهُ	يَا كَرِيمُ يَا اللَّهُ
يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ	يَا مَجِيدُ يَا اللَّهُ	يَا حَكِيمُ يَا اللَّهُ
يَا مُتَقَدِّرُ يَا اللَّهُ	يَا غَفُورُ يَا اللَّهُ	يَا غَفَّارُ يَا اللَّهُ
يَا مُبْدِي يَا اللَّهُ	يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ	يَا شَكُورُ يَا اللَّهُ
يَا خَبِيرُ يَا اللَّهُ	يَا بَصِيرُ يَا اللَّهُ	يَا سَمِيعُ يَا اللَّهُ
يَا أَوَّلُ يَا اللَّهُ	يَا آخِرُ يَا اللَّهُ	يَا ظَاهِرُ يَا اللَّهُ
يَا بَاطِنُ يَا اللَّهُ	يَا قَدُّوسُ يَا اللَّهُ	يَا سَلَامُ يَا اللَّهُ

يَا مُلْهِمِّنْ يَا اللَّهُ    يَا عَزِيزُ يَا اللَّهُ    يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللَّهُ  
يَا خَالِقُ يَا اللَّهُ    يَا وَلِيَّ يَا اللَّهُ    يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ  
يَا جَبَّارُ يَا اللَّهُ    يَا حَيُّ يَا اللَّهُ    يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ  
يَا قَابِضُ يَا اللَّهُ    يَا بَاسِطُ يَا اللَّهُ    يَا مُدِلُّ يَا اللَّهُ  
يَا قَوِيُّ يَا اللَّهُ    يَا شَهِيدُ يَا اللَّهُ    يَا مُعْطِي يَا اللَّهُ  
يَا مَانِعُ يَا اللَّهُ    يَا خَافِضُ يَا اللَّهُ    يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ  
يَا وَكِيلُ يَا اللَّهُ    يَا كَفِيلُ يَا اللَّهُ    يَا ذَا الْجَلَالِ  
وَالْإِكْرَامِ يَا اللَّهُ    يَا رَشِيدُ يَا اللَّهُ    يَا صَبُورُ يَا اللَّهُ  
يَا فَتَّاحُ يَا اللَّهُ    لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ  
مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ  
وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ ۝



## طریقہ فاتحہ

ہر وہ شے جو مالِ حلال سے ہو، پھیل، مٹھائی اور کھانے پر فاتحہ دی جاتی ہے اور قبرستان یا کسی مزار پر صاحبِ مزار کے سامنے اس طرح کھڑے ہو کر فاتحہ پڑھیں کہ آپ کی پشت قبلہ کی طرف ہو۔

سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۚ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۚ  
وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا  
عَبَدْتُمْ ۚ وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا عَبَدْتُ ۚ لَكُمْ  
دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۚ

سُورَةُ الْإِحْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۚ اللَّهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ  
يُولَدْ ۚ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۚ

مین بار پڑیں

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا  
خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ  
شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ  
النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي  
يُوسَّسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ  
نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ  
الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ آمِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَرْ ۝ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى  
لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ  
الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ  
يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ  
وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى  
مِّنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝  
وَاللَّهُمَّ إِلَهُ وَاحِدٌ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ  
الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝  
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝ مَا كَانَ  
مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ  
وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۝ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝



إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا  
الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝  
اس کے بعد درود تاج یا یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ  
عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبْحَانَ  
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اس کے بعد رب العزت کی بارگاہ میں دعا کرے اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف  
اتنے بلند ہوں کہ کاندھوں سے بلند نہ ہونے پائیں۔ اور خداوند قدوس کی جناب  
میں عرض کرے کہ اے اللہ! یہ جو کچھ میں نے تلاوت کی ادھر جو کچھ شیرینی وغیرہ  
ہے یہ سب تیری ہی نذر ہے اس کو قبول فرما۔ اور اس کا ثواب حضور اکرم محمد رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا اور آپ کے وسیعہ جلیلہ سے اس کا ثواب  
تمام انبیاء و مرسلین، اصحاب کرام، اہلبیت عظام اور تمام اولیائے امت بعنوان اللہ  
تعالیٰ علیہم اجمعین اور خاص کر اس کا ثواب فلاں شخص کو (اس کا نام لے) اور  
تمام مومن مرد و عورتوں کو پہنچے۔ بعد فاتحہ دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیر لینے چاہئیں۔



# اعمال حج و عمرہ ایک نظر میں

افعال عمرہ	افعال قرآن
احرام عمرہ	احرام حج و عمرہ
طواف مع رمل	طواف عمرہ مع رمل
سعی	سعی عمرہ
سر منڈانا یا کترانا	طواف قدوم مع رمل
افعال حج افراد	
احرام	سعی واجب
طواف قدوم	وقوف عرفہ
وقوف عرفہ	وقوف مزدلفہ
طواف قدوم	رمی جمرہ عقبہ
وقوف عرفہ	فتر بانی
طواف قدوم	سر کے بال منڈانا یا کترانا
رمی جمرہ عقبہ	طواف زیارت
فتر بانی	رمی جمار
سر منڈانا یا بال کترانا	طواف وداع
طواف زیارت	نوٹ: تارن کے لیے طواف قدوم کے بعد سعی
سعی	افضل ہے اگر اس وقت سعی نہیں کی تو طواف زیارت
رمی جمار	کے بعد ضرور کرے ورنہ واجب ترک ہو گا۔
طواف وداع	

## افعال تمتع جب کہ ہدی ساتھ نہ ہو

دُتوبِ مزدلفہ	واجب	دُتوبِ عرفہ	مُکِن
رُمیِ جمرۃ عقبہ	واجب	قربانی	واجب
احرامِ عمرہ	شرط	سرِ منڈوانا یا بالِ کُترنا	واجب
طوافِ عمرہ مع رُمل	مُکِن (رفض)	طوافِ زیارت مع رُمل	مُکِن (رفض)
سعیِ عمرہ	واجب	سعی	واجب
سرِ کے بالِ منڈوانا یا کُترنا	واجب	رُمیِ جمار	واجب
آٹھویں فی الحجہ کوچ کا احرامِ ایاذضا	شرط	طوافِ وداع	واجب





## حج، عمرہ اور حاضریِ مدینہ منورہ کی دُعائیں

گھر سے روانگی کی دُعا | اَللّٰهُمَّ بِكَ اَنْشَرْتُ وَبِالْيَكِ تَوَجَّهْتُ وَ  
 بِكَ اِعْتَصَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَفِيْقُ وَ اَنْتَ  
 يَحْيِي اَللّٰهُمَّ اَكْفِيْ مَا اَهْمَنِيْ وَمَا اَهْتَمُّ بِهِ وَمَا اَنْتَ  
 اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ عَزَّ جَارُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ زَوِّدْنِيْ لِقَاكَ  
 وَاعْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَوَجِّهْنِيْ اِلَى الْخَيْرِ اَيُّمَا تَوَجَّهْتُ اَللّٰهُمَّ  
 اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحُورِ  
 بَعْدَ الْكُوْرِ وَسُوْءِ الْمُنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ بِسْمِ  
 اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ  
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزَلَ اَوْ نُضِلَّ اَوْ يُضِلَّ اَوْ  
 نَظْلَمَ اَوْ يُظْلَمَ اَوْ يَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا اَحَدٌ ؕ  
 سفر سے بحیرت واپس ہونے کی دُعا | اِنَّ الَّذِيْ قَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

لَرَادُّكَ اِلَى مَعَادٍ ط

کسی سوار سی پر پہننے کی دُعا | سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا اِلَيْهِ  
 مُقْرِبِيْنَ ۝ وَلَا اَنْ اَرٰى رَبَّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝  
 جہاز پر سوار ہونے کی دُعا | بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِبَهَا وَمُرْسَهَا اِنَّ  
 رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ  
 صرف عمرہ کی نیت | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَيَجْعَلْهَا لِيْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ

حج افراد یعنی صرف حج کی نیت | اللہم ارنی ارید الحج فیسنہ  
 لی وتقبلہ منی نویت الحج واحرمت بہ خلیصاً للہ تعالیٰ ،  
 حج تمتع کی نیت | اللہم ارنی ارید العمرۃ فیسنہ ہالی وتقبلہا  
 منی نویت العمرۃ واحرمت ہا خلیصاً للہ تعالیٰ ،  
 حج قرآن یعنی حج اور عمرہ دونوں کی نیت | اللہم ارنی ارید العمرۃ  
 والحج فیسنہما لی وتقبل ہما منی نویت العمرۃ والحج  
 واحرمت ہما خلیصاً للہ تعالیٰ ۔

تلبیہ یعنی لبتیک کہنا | لبتیک اللہم لبتیک لبتیک لا شریک  
 لک لبتیک ءان الحمد والنعمة لک والملک لا شریک  
 لک ءاللہم احرم لک شعری وبشری وعظمی ودمی من  
 النساء والطیب کل شیء حرمتہ علی المحرم ابتغی بذلک  
 وجهک الکریم لبتیک وسعدیک والخیر کلہ بیدیک  
 والرعایا لبتیک والعمل الصالح لبتیک ذا النعماء والفصل  
 الحسن لبتیک مرغوباً ومرغوباً لبتیک الہ الخلق  
 لبتیک لبتیک حقاً حقاً تعبداً اور قال لبتیک عدد الشراہ  
 والحصی لبتیک لبتیک ذا المعارج لبتیک لبتیک من عبد  
 ابق الیک لبتیک لبتیک فراحم الکرموب لبتیک لبتیک انا  
 عبدک لبتیک لبتیک غفار الذنوب لبتیک اللہم ارعنی علی  
 اداء فرض الحج وتقبلہ منی واجعلنی من الذین استجابوا



لَكَ وَأَمَّا ابْنُ بَعْدَكَ وَابْتَغُوا أَمْرَكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَفْدِكَ  
 الَّذِينَ رَضِيتَ عَنْهُمْ وَارْضِنِي هُمْ وَقَبَلْتَهُمْ  
 شهر گه پر نگاه پڑے وقت کی دعا اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي بِهَا قَرَارًا  
 وَأَرْزُقْنِي فِيهَا رِزْقًا حَلَالًا، اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ  
 وَالْمَلَكُ بِلَدِّكَ جُنَّتُكَ هَارِ بَارِ مِنْكَ إِلَيْكَ لَا أَدِي قَرَأْتُكَ  
 أَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَالنَّجَسُ رِضْوَانَكَ أَسْأَلُكَ مَسْئَلَةَ  
 الْمُضْطَرِّينَ إِلَيْكَ وَالْخَائِفِينَ عِقَابَكَ أَسْأَلُكَ أَنْ  
 تُقْبِلَنِي الْيَوْمَ بِعَفْوِكَ وَتُدْخِلَنِي فِي رَحْمَتِكَ وَتَجَاوَزَ عَنِّي  
 بِمَغْفِرَتِكَ وَتُعِينَنِي عَلَى آدَاءِ قَرَأَتِكَ اللَّهُمَّ نَجِّنِي مِنْ  
 عَذَابِكَ وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَأَدْخِلْنِي فِيهَا وَأَعِزَّنِي  
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

باب السلام میں داخلہ کی دعا اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَفِيكَ  
 السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حِينَئِذِينَ رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا  
 دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
 أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ  
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ  
 عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي  
 ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ



خانہ کعبہ کی زیارت کے وقت کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَ  
 تَصَدِّيقًا بِكِتَابِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَارْتِبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ  
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ  
 زِدْ بَيْتَكَ هَذَا تَعْظِيْمًا وَتَشْرِيفًا وَمَهَابَةً وَزِدْ مِنْ  
 تَعْظِيْمِهِ وَتَشْرِيفِهِ مَنْ حَاجَّهٖ وَارْعَمَهُ تَعْظِيْمًا وَ  
 تَشْرِيفًا وَمَهَابَةً اَللّٰهُمَّ هَذَا بَيْتُكَ وَ اَنَا عَبْدُكَ  
 اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ وَالْ دُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 اِنِّي وَرِلُو الدِّيْنَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِعَبِيدِكَ  
 اَفْجَدُ عَلَى اَللّٰهُمَّ النُّصْرَةَ نَصْرًا اَعَزُّ اَزْ اَمِيْن ۝

حجر اسود دیکھ کر دُعا پڑھئے | لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ صَدَقَ  
 وَعْدُهُ وَنَصْرَ عِبْدِهِ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
 اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،

طواف کی نیت | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُرِيْدُ طَوَافَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ يَتَبَرَّكُ  
 وَتَقَبَّلْهُ مِنِّيْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰهِ تَعَالٰی۔

حجر اسود کی طرف تمغیلیاں اٹھا کر یہ دُعا پڑھیں | بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ  
 وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ اِس کے  
 بعد آپ طواف شروع کر دیجئے۔

## پہلے چکر کی دعا

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ائِمَّانًا بِكَ وَتَصَدِّيقًا  
بِكِتَابِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَ  
الْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْقَوَرَ  
بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

مستجاب یعنی کرن یانی اور حجر اسود کے درینا یہ دعا پڑھیں  
رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا  
عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفُورُ  
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

## دوسرے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْأَمَنَ  
أَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَبْنُ عَبْدِكَ وَهَذَا  
مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لِحُومَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَى  
النَّارِ اللَّهُمَّ حَبِّبِ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ  
إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ  
اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي  
الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ



مستجاب یعنی مرن یانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں  
 رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا  
 عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا غَنِيُّ يَا غَفَّارُ  
 يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ○

### تیسرے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقِّ وَالشَّرِّ وَالنِّفَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ  
 سُوءِ الْأَخْلَاقِ وَسُوءِ الْمَنْطِقِ وَالْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ  
 وَالْوَلَدِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرِضَاكَ وَالْجَنَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ  
 مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ  
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ،

مستجاب یعنی مرن یانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں  
 رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ  
 النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا غَنِيُّ يَا غَفَّارُ  
 يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

### چوتھے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَسَعْيًا مَشْكُورًا وَدَنِيًّا مَغْفُورًا وَ  
 عَمَلًا صَالِحًا مَقْبُولًا وَتِجَارَةً كُنْ تَبَوَّرَ يَا عَالِمُ مَا فِي الصُّدُورِ  
 أَخْرِجْنِي يَا اللَّهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 مُرْجَبَاتِ رَحْمَتِكَ وَغَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ  
 إِسْخٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْقَوْرَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ



النَّارِ رَبِّ قَتَعْنِي سَمَارَةً قَتْنِي وَبَارِكْ لِي فِيهَا أَعْطَيْتَنِي  
وَاحْلُقْ عَلَيَّ خَلْقًا مِثْلَهُ لِي مِنْكَ بِخَيْرٍ۔

مستجاب عینی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں  
رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا  
عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ  
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

### پانچویں چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَظْلِمْنِيْ نَحْوَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ وَلَا  
بَاقِيَ اِلَّا وَجْهُكَ وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَيِّئْهُ مَرِيئَةً لَا تَطْمَأْبِدُهَا  
اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ  
سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ  
مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ  
اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيْمَهَا وَمَا يُقَرُّ بِهِنَّ اِلَيْهِنَّ مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ  
اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرُّ بِهِنَّ اِلَيْهِنَّ مِنْ قَوْلٍ اَوْ  
فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ،

مستجاب عینی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں  
رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ  
النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا  
رَبَّ الْعَالَمِينَ ○

## چھٹے چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلٰی حَقُوْقَا كَثِيْرَةً فَيَمَّا بَيَّنَّنِي وَبَيَّنَّنِكَ وَحَقُوْقَا  
كَثِيْرَةً فَيَمَّا بَيَّنَّنِي وَبَيَّنَّنَكَ خَلَقَكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِيْ وَ  
مَا كَانَ لِيْ خَلْقِكَ فَتَحَمَلْهُ عَنِّيْ وَاعْنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ  
عَنْ مَعْصِيَّتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا وَّاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ  
بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَوُجْهَكَ كَرِيْمٌ وَاَنْتَ يَا اَللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ  
تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاَعْفُ عَنِّيْ

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں  
رَبَّنَا اِيْتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ  
النَّارِ وَادْخُلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

## ساتویں چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَتَقِيْمًا صَادِقًا وَسَرَقًا  
وَاسْعًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَحَلَالًا طَيِّبًا وَتَوْبَةً  
نَّصُوْحًا وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً  
وَرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْقُوْزَ بِالْجَنَّةِ  
وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِيْ  
عِلْمًا وَارْحَمْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں  
رَبَّنَا اِيْتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ



النَّارِ وَأَدْخَلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا عَفَّارُ يَا  
رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

طواف کے بعد مقام ملتزم کی دُعا

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ السَّيِّئِ الْعَيْنِيِّ اَعْتِنِي رِقَابًا وَرِقَابِ اَيَّامِنَا  
وَأَمْسِهَاتِنَا وَآخَوَانِنَا وَأَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ  
وَالْفَضْلِ وَالْعَمْرِ وَالْعَطَاءِ وَالْإِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ احْسِنْ عَاقِبَتَنَا  
فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَاجْرِنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ وَالْأَبْنَاءُ عَبْدُكَ وَاقِفْتُ تَحْتَ يَدِكَ مُلْتَزِمٌ بِأَعْتَابِكَ  
مُتَذَلِّلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ اَرْجُو رَحْمَتَكَ وَآخِشِي عَذَابَكَ يَا  
قَدِيرُ الْإِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَهُ ذِكْرِي وَتَضَعَهُ  
وَسْوَائِي وَتُصَلِّحَ أَمْرِي وَتُطَهِّرَ قَلْبِي وَتُسَوِّرَ لِي فِي قَبْرِي وَ  
تَغْفِرَ لِي ذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ طَيِّبًا  
وَاحِدًا يَا مَا جَدُّ لَا تُزِلْ عَنِّي نِعْمَةً أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ  
يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْأَلُكَ  
مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَغَرَائِظَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ  
إِسْخَرٍ وَالْفُوزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْأَلُكَ  
الْهُدَى وَالثَّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى رَبَّنَا نَقْبَلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ  
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ السَّوَابُ الرَّحِيمُ

مقام ابراہیم کی دُعا

وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَا نِيَّتِي فَأَقْبِلْ مَعِيَ رِقِي وَتَعَلَّمْ



حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤَالِي وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى  
 أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يَغِيْبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي رِضًا مِنْكَ بِمَا قَسَمْتَ  
 لِي أَنْتَ وَرَبِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوْفِئِي مُسْلِمًا وَالْحَقِيقِي  
 بِالصَّالِحِينَ ۝ اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا فِي مَقَامِنَا هَذَا ذَنْبًا إِلَّا  
 غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا قَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً إِلَّا قَضَيْتَهَا وَيَسِّرْهَا  
 فَيْسِّرْ أُمُورَنَا وَاشْرَحْ صُدُورَنَا وَنَوِّرْ قُلُوبَنَا وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَةِ  
 أَعْمَالَنَا اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَآخِرِينَ مُسْلِمِينَ وَالْحَقِيقَا  
 بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَقْتُونِينَ ۝ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ  
 وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

### مقام حجر (خطيم كمانه) اسماعيل عليه السلام كى و نما

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا  
 عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا  
 صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي  
 فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ  
 خَيْرِ مَا سَأَلَكَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ  
 مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ اللَّهُمَّ بِأَسْمَائِكَ  
 الْحُسْنَى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا طَهِّرْ قُلُوبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ عَابِدًا  
 عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَحُبَّتِكَ وَآمِنْنَا عَلَى الشَّيْءِ وَالْجَمَاعَةِ وَ  
 الشُّعُوبِ إِلَى لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝ اللَّهُمَّ نَوِّرْ

بِالْعِلْمِ قَلْبِي وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِي وَخَلِّصْ مِنْ الْفِتَنِ  
سِرِّي وَاسْأَلْ بِالْغَيْبِ رُكُومِي وَفِي شَرِّ وَسَاوِشِ الشَّيْطَانِ  
وَاجْرِئِي مِنْهُ يَا رَحْمَنُ حَتَّى لَا يَكُونَ لَهُ عَلَيَّ سُلْطَانٌ  
رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

زمرم شریف پیتے وقت قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھیں

اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْئَلُكَ إِيْمَانًا كَامِلًا وَيَقِيْنًا صَادِقًا وَقَلْبًا  
خَاشِعًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَأَوْلَادًا صَالِحًا  
وَرِزْقًا وَاسْعَاحِلًا لَا طَبِيْبًا كَثِيْرًا وَعَمَلًا صَالِحًا مُقْبُوْلًا  
وَتَوْبَةً نَصُوْحًا وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ  
وَرَحْمَةً وَمَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ  
وَسُقْمٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سعی شروع کرنے سے پہلے صفائی پہاڑی پر قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھیں  
اللَّهُمَّ ارِنِي أُرِيدُ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَيْسِرَةً لِي  
وَتَقَبَّلَهُ مِنِّي سَبْعَةَ أَشْوَاطٍ لِلَّهِ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ أَبَدًا مِمَّا  
بَدَأَ اللَّهُ بِهِ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَارِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ  
الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا وَمَنْ  
تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ الْحَمْدُ  
اللَّهُ عَلَى مَا هَدَانَا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا أَوْكَلَنَا الْحَمْدُ  
لِلَّهِ عَلَى مَا أَلْهَمَنَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا  
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا  
شَمِيْلَكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ



حَتَّى لَا يَمُوتَ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ صَدَقَ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَأَعَمَّتْ جُنْدَهُ وَ  
 هَرَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا تَعْبُدُ إِلَّا يَأْتِيَهُ  
 مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ  
 تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَ  
 الْأَرْضِ وَعِشْيَا وَبَحْثٍ تَطْهَرُونَ يَا خِرْجُ الْحَيِّ مِنَ الْبَيْتِ  
 وَيَا خِرْجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ وَيَا حَيُّ الْأَرْضِ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ  
 كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ اللَّهُمَّ كَمَا هَدَيْتَنِي لِلْإِسْلَامِ أَسْأَلُكَ  
 أَنْ لَا تَنْزِعَهُ مِنِّي حَتَّى تَوْفَّقَنِي وَأَنَا مُسْلِمٌ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا  
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ آخِئْنِي عَلَى سُنَّةِ نَبِيِّكَ  
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّقْنِي عَلَى مِلَّتِهِ وَ  
 أَعِزَّنِي مِنْ مُضَلَّاتِ الْفِتَنِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ يُحِبُّكَ وَ  
 يُحِبُّ رَسُولَكَ وَأَنْبِيَآكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَعِبَادَكَ الصَّالِحِينَ  
 اللَّهُمَّ كَيْسِرِي الْيُسْرَى وَجَيْبِي الْعُسْرَى اللَّهُمَّ آخِئْنِي عَلَى  
 سُنَّةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّقْنِي  
 مُسْلِمًا وَآخِئْنِي بِالصَّالِحِينَ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ  
 وَاعْفُ عَنِّي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ إِيْمَانًا  
 كَامِلًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَنَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَبَقِيَّةً صَادِقًا وَ  
 حَقًّا حَقًّا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعْبُدُ أَوْ رِقًّا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا تَعْبُدُ  
 إِلَّا يَأْتِيَهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ



مروہ پہاڑی کے قریب آیت پڑھیں | اِنَّ الصَّفَاَ وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ  
 اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا  
 وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ  
 وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ، یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

### دوسرے چکر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ  
 اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَدُّو الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَسْخُدْ صَاحِبَهُ  
 وَلَا وَلَدًا وَلَا یَكُنْ لَهُ وِیْلٌ مِّنَ الدُّلِّ وَكَبْرُهُ تَكْبِیْمًا  
 اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِیْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ اَدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لِّكُم  
 دَعْوَانَا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا كَمَا اَمَرْتَنَا اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ  
 رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمَنُوْا بِرَبِّكُمْ  
 فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكُفْرَ عَنَّا سَمِیْنَا وَتَوَكَّلْنَا مَعَ  
 الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ  
 الْقِیَمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَیْكَ  
 اٰبَتْنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ  
 سَبَقُونَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا  
 اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَعْفُ وَتَكْرَمْ وَتَجَاوَزْ  
 عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ  
 اِنَّ الصَّفَاَ وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوْ اعْتَمَرَ

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ  
شَاكِرٌ عَلِيمٌ

## تیسرے چکر کی دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ الْحَمْدُ رَبَّنَا أُنِصِّمْ لَنَا  
سُورَتَا وَاعْفُ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
الْخَيْرَ كُلَّهُ عَاجِلَهُ وَآجِلَهُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِدَائِبِنِي وَأَسْأَلُكَ  
رَحْمَتَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكْرَّمْ  
وَبِحَاوِرْ عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَعَزُّ  
الْأَكْرَمُ يَا رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تَزِرْ غَمِّي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي  
وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ عَافِنِي  
فِي سَمْعِي وَبَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ  
بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِعَافَايَكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ  
لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ فَلَاكَ  
الْحَمْدُ حَتَّى تَرْضَى -

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَارِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ  
اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا  
فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ



## ﴿ جَوَ تَحْتِ چَکَر کی دُعا ﴾

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ  
 أَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ الصَّادِقُ  
 الْوَعْدِ الْأَمِينُ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِي لِلْإِسْلَامِ  
 أَنْ لَا تُزِعَّهُ مِنِّي حَتَّى تَتَوَقَّأَنِي وَأَنَا مُسْلِمٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي  
 قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا - اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي  
 صَدْرِي وَلَيْسْ لِي أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ وَسَاوِسِ الْفِتْنَةِ  
 وَشَتَاتِ الْأُمُورِ وَفِتْنَةِ الْقَدَرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ  
 مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهْبُ  
 بِهِ الرِّيَّاحُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَكَ مَا عِبَدْنَاكَ حَقَّ  
 عِبَادَتِكَ يَا اللَّهُ سُبْحَانَكَ وَمَا ذَكَّرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ يَا اللَّهُ  
 رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكْرَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ  
 تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ إِنَّ الصَّفَا  
 وَالْمَأْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا  
 جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ

شَاكِرٌ عَلَيْهِمُ



## پانچویں چکر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَكَ  
مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ يَا اَللّٰهُ، سُبْحَانَكَ مَا اَعْلَا شَأْنُكَ  
يَا اَللّٰهُ، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ لَنَا الْاِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِي قُلُوْبِنَا وَ  
كَبِّرْهُ لَيْنَا الْكِبْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعُصْيَانَ وَ اجْعَلْنَا مِنَ الْمُرْسِيْدِيْنَ  
رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اعْفُ وَ تَكْرُمْ وَ تَجَاوِزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ  
تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعْمَرُ الْاَكْرَمُ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ  
عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَ تَقِيْنِيْ  
بِالتَّقْوٰى، وَ اغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَ الْاَوَّلٰى اَللّٰهُمَّ اَبْسُطْ عَلَيْنَا  
مِنْ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ فَضْلِكَ وَ رِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ  
اَسْئَلُكَ التَّعِيْمَ الْعَقِيْمَ الَّذِى لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَبَدًا  
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، وَ لِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَ لِيْ بَصِيْرَتِيْ نُوْرًا  
وَ عَنِّيْ يَسْعٰى نُوْرًا وَ مِنْ قُوَّتِيْ نُوْرًا وَ اجْعَلْ لِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا  
وَ عَظَمْ لِيْ نُوْرًا رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ اِنَّ  
الصَّبْرَ وَ الصَّوْمَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَبَّبَ الْبَيْتَ اَوْ اَعْمَرَ فَلَا  
جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطْوِفَ بِهِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاتَّ اللّٰهُ  
شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

## چھٹے چکر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
اللّٰهُ وَحْدَهُ وَ صَدَقَ وَعْدُهُ، وَ نَصَرَ عَبْدُهُ، وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ

وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ  
 الدِّينَ ذَلِكُمْ كَلِمَاتُ الْكَافِرُونَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتَّقَى  
 وَالْعَفَاةَ وَالْغِنَى اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا لَدُنِّي نَقُولُ وَخَيْرًا  
 مِمَّا نَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ  
 مِنْ سَخَطِكَ وَالتَّارِ وَمَا يَقْرَبُنِي إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ  
 عَمَلٍ اللَّهُمَّ بِمُحَمَّدٍ أَهْتَدْنَا وَبِقُضَايَاكَ اسْتَغْنَيْنَا وَفِي  
 كَفِّكَ وَرِئَاءِكَ وَعِطَائِكَ وَرِاحَتِكَ أَصْبَحْنَا وَأَمْسَيْنَا  
 أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا قَبْلَكَ شَيْءٌ وَالْآخِرُ فَلَا بَعْدَ لَكَ شَيْءٌ وَالظَّاهِرُ  
 فَلَا شَيْءٌ قَوْلُكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءٌ دُونَكَ تَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ  
 أَوِ الْكُسْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَخَشَةِ الْغِنَى وَنَسْأَلُكَ الْقَوْرَ  
 بِالْجَنَّةِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكْرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا  
 تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ  
 إِنَّ الصَّفَا وَالسَّرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتِ أَوْ  
 اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا  
 فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ

### سُحُورِ کے ساتویں یعنی آخری چکر کی دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ  
 اللَّهُمَّ حَبِّبْ لِي الْإِيمَانَ وَزَيِّدْهُ فِي قَلْبِي وَكَرِّهْ لِي الْكُفْرَ  
 وَالنُّسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الرَّاشِدِينَ رَبِّ اغْفِرْ  
 وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكْرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا  
 نَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ اللَّهُمَّ احْبِسْ بِالْخَيْرَاتِ



اَجَلَنَا وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَانَنَا وَتَهَيَّلْ لِمُجُورِ رِضَاكَ سُبُلَنَا  
 حَسِّنْ فِي جَمِيعِ الْاَحْوَالِ اَعْمَالَنَا يَا مُنْقِذَ الْعَرَقِ يَا مُنْجِي  
 الْهَلَكَى يَا شَامِدَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا قَدِيمَ  
 الْاِحْسَانِ يَا دَافِعَ الْمَعْرُوفِ يَا مَنْ لَا غِنَى لِشَيْءٍ عَنْهُ وَلَا بُدَّ  
 لِكُلِّ شَيْءٍ مِنْهُ يَا مَنْ يَرْزُقُ كُلَّ شَيْءٍ عَلَيْهِ وَمَصِيرُ كُلِّ شَيْءٍ  
 لَدَيْهِ اَللّهُمَّ اِنِّي عَائِدٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا  
 مَنَعْتَنا اَللّهُمَّ تَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَرَابَا  
 وَلَا مَفْتُونِينَ رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ رَبِّ اَسْمُ بِالْخَيْرِ اِنَّ  
 الصَّفَا وَالْمُرَّةَ مِنْ شَعَارِ اللهِ فَمَنْ حَمَى الْبَيْتَ اَوْاعَمَهُ وَلَا  
 جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطْوِيَ بِهِمَا وَمِنْ تَطَوُّعٍ خَيْرٍ اَفِيَا اَللّهُ  
 شَاكِرٌ عَلَيْكَ

بال منڈوانے یا کٹوانے کے بعد یہ دُعا پڑھئے

اَسْمُ اللّٰهِ الْيَحْيَى الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا هَدَانَا  
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا اَنْعَمَ بِهِ عَلَيْنَا هَذِهِ نَاصِيَّتِي تَقَبَّلْ مِنِّي  
 وَاعْفِرْ لِيْ دُنُوِّيْ وَاجْعَلْ لِّيْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ تُوْرُ اَيُّوْمِ الْقِيَمَةِ  
 اَللّٰهُمَّ اعْفِرْ لِيْ وَلِلْمُحِبِّقِيْنَ وَالْمُقْصِرِيْنَ يَا وَّاسِعَ الْمَغْفِرَةِ  
 اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ نَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَاعْفِرْ لِيْ دُنُوِّيْ وَ  
 تَقَبَّلْ مِنِّيْ عَمَلِيْ

میدان غسٹہ فامیں جبلِ حمرت کے قریب دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ نَقُوْلُ وَخَيْرٌ اِمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ



لَكَ صَلَاقِي وَنُصْرَتِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَرَاقِيكَ مَا رَيْتُكَ وَلَا  
يَأْتِيكَ شَيْءٌ إِلَّا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَدْرِ وَوَسْوَاسَةِ  
الصَّدْرِ وَشَقَاتِ الْأَمْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِيئُ  
بِهِ الرِّيحُ ،

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَبْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَ  
فِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصِيرَتِي نُورًا اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي  
وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي اللَّهُمَّ يَا رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ وَيَا مُنْزِلَ  
الْبَرَكَاتِ وَفَاطِرَ الْأَرْضِينَ وَالسَّمَوَاتِ صَبِّحْتَ إِلَيْكَ  
الْأَصْوَاتُ بِصُوتِ اللُّغَاتِ نَسَأَ لَكَ الْحَاجَاتِ وَحَاجَتِي  
أَلَا تَسْأَلُنِي فِي دَارِ الْبَلَاءِ إِذَا تَسَيَّنِي أَهْلُ الدُّنْيَا  
اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرَى مَكَانِي وَتَعْلَمُ  
سِرِّي وَعَلَانِيَتِي وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي  
أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ  
الْمُسْتَفِيقُ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوبِهِ أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمُسْلِكِينَ  
وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالِ الْمَذْنِبِ الدَّلِيلِ وَ  
أَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ مَنْ خَضَعَتْ إِلَيْكَ  
لَكَ رَقَبَتُهُ ، وَفَاضَتْ لَكَ عِبْرَتُهُ ، وَذَلَّتْ لَكَ جَهَّتُهُ  
وَرَعِمَكَ أَنْفُهُ ، اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ رَئِي

شَقِيًّا وَكُنْ رَءُوفًا رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمُسْتَوْدِعِينَ وَ أَكْرَمَ  
 الْمُعْطِينَ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا آمِنًا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ  
 حَسَنَةً وَ قِنَاعَ عَذَابِ النَّارِ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا  
 كَثِيرًا وَارْتَأَيْتُ لَا يَغْفِرَ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً  
 مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ  
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً تُصْلِحُ بِهَا شَأْنِي فِي الدَّارَيْنِ  
 وَارْحَمْنِي رَحْمَةً وَاسِعَةً أَسْعِدْ بِهَا فِي الدَّارَيْنِ  
 وَتُبْ عَلَيَّ تَوْبَةً تَصُوحًا لَا أَنْكُرُهَا أَبَدًا وَ أَلْزِمْنِي  
 سَبِيلَ الْإِسْتِقَامَةِ لَا أَرْيَعُ عَنْهَا أَبَدًا اللَّهُمَّ أَنْقِضْ  
 مِنْ ذِلِّ الْمَعْصِيَةِ إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ وَ اكْفِنِي بِحَمْلِكَ  
 عَنْ حَرَامِكَ وَ اعِزَّنِي بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ، وَ نَوِّرْ  
 قَلْبِي وَقَبْرِي وَ اهْدِنِي، وَ اعِزَّنِي مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ  
 وَ اجْمَعْ لِي الْخَيْرَ كُلَّهُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى  
 وَ التَّقَى وَ الْعِفَّاتَ وَ الْغِنَى، اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي الْيُسْرَى  
 وَ جَنِّبْنِي الْعُسْرَى، وَ ارْزُقْنِي طَاعَتَكَ مَا أَبْقَيْتَنِي  
 لِاسْتِوْدَعَتِكَ دِينِي وَ أَمَانَتِي وَ حَوَاتِيمَ عَمَلِي وَ قَوْلِي  
 وَ بَدَنِي وَ نَفْسِي وَ أَهْلِي وَ أَحِبَائِي وَ سَائِرَ الْمُسْلِمِينَ وَ  
 جَمِيعَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ وَ عَلَيْهِمْ مِنْ أُمُورِ الدُّنْيَا  
 وَ الْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلَهُ آخِرَ عَهْدِي هَذَا الْمَوْفِقِ



وَارْقُنِيهِ مَا بَقِيَتْ أَبَدًا، وَاجْعَلْنِي فِي هَذَا الْيَوْمِ مُسْتَجَابًا  
دُعَائِي، مَغْفُورَةً ذُنُوبِي، وَاعْطِنِي مِنَ الرِّضْوَانِ وَالرُّزْقِ  
الْوَاسِعِ الْحَلَالِ مَا تَقَرَّبَهُ عَيْنِي وَبَارِكْ لِي فِي جَمِيعِ  
أُمُورِي وَفِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

### طَوَائِفُ رُحْصَتِ كِي دُعَا

أَيُّوْنَ تَارِكِيوْنَ عَالِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَادِقِ اللَّهِ  
وَعَدَهُ وَتَصَرُّعِيهِ وَهَزَمِ الْأَحْزَابِ وَعَدَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي  
عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ حَمَلْتَنِي عَلَى دَابَّتِكَ وَ  
سَيَّرْتَنِي فِي بِلَادِكَ حَتَّى أَدْخَلْتَنِي حَوْمَكَ وَأَمَّنَكَ وَقَدْ  
رَجَوْتُ بِحُسْنِ ظَنِّي أَنْ تَكُونَ قَدْ عَقَرْتَنِي ذَرِيَّةً فَلَاكَ  
الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ يَسَمِينِي وَمِنْ  
شِمَالِي وَمِنْ خَلْفِي وَمِنْ أَمَامِي وَمِنْ قَوْفِي وَمِنْ تَحْتِي  
حَتَّى تُقَدِّمَنِي عَلَى أَهْلِي فَإِذَا أَقْدَمْتَنِي عَلَى أَهْلِي فَأَلْفَنِي  
مُؤْنَةً خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى حَبِيبِهِ  
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ يَا

رَبِّ الْعَالَمِينَ ○



# حاضری دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم

و

## زیارت مدینہ منورہ

حرم مدینہ پر نظر پڑتے ہی یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ  
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ هَذَا حَرَمُ نَبِيِّكَ فَاجْعَلْهُ لِيْ  
وَقَايَةً مِنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِنَ الْعَذَابِ وَسَوْءِ الْجَبَابِطِ  
مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت دعا

(پہلی مرتبہ باب السلام سے داخل ہوں)

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ  
اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ  
وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا وَّقُلْ جَاءَ الْحَقُّ  
وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ  
السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَيِّنَا

رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ أَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ  
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ  
وَارْزُقْنِي مِنْ زِيَارَةِ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا رَزَقَكَ أَوْلِيَائَكَ وَ أَهْلَ طَاعَتِكَ وَ انْقِذْنِي مِنَ النَّارِ  
وَ اغْفِرْ لِي وَ ارْحَمْنِي بِسْمِ اللَّهِ وَ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ریاض الجنۃ یا مسجد نبوی میں کسی بھی جگہ کمال ادب کے ساتھ قبلہ رو ہو کر یہ

دُعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذِهِ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ شَرَفَتْهَا  
وَكَرَّمَتْهَا وَ مَجَّدَتْهَا وَ عَظَّمَتْهَا وَ نَوَّرَتْهَا بِنُورِ يَدَيْكَ  
وَ حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ  
كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ وَ مَا ثَرَّةَ الشَّرِيفَةِ فَلَا  
تَحْرِمْنَا يَا اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ وَ اخْشَرْنَا فِي  
زُمْرَتِهِ وَ تَحْتَ لَوَائِهِ وَ آمَنَّا إِذَا تُمِيتُنَا عَلَى مَحَبَّتِهِ

وَسُنَّتِهِمْ وَأَسْقَيْنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُودِ بِيَدِهِ الشَّرِيفَةِ  
 شَرْبَةً هَنِيئَةً مَرِيئَةً لَا لَظْمَاءَ بَعْدَهَا أَبَدًا إِنَّكَ عَلَى  
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

سَلَامٌ بِدَرْكَاهِ سُرُورِ كُونَيْنِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ السَّيِّدُ الْكَرِيمُ وَالرَّسُولُ الْعَظِيمُ  
 الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَحَبِيبَنَا وَقَرَّةَ أَعْيُنِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا جَمَالَ مُلْكِ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا نُورَ عَرْشِ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ  
 خَلْقِ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْمُذْنِبِينَ  
 عِنْدَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَرْسَلَهُ اللَّهُ  
 تَعَالَى رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَكَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى فِي حَقِّكَ  
 الْعَظِيمِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ



فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْجَدُ وَاللَّهُ تَوَّابًا  
رَّحِيمًا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ هَاشِمٍ يَا طَه يَا لَيْسَ يَا بَشِيرُ  
يَا سِرَاجُ يَا مُنِيرُ يَا مُقَدَّمُ جَيْشِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ  
وَهَا أَنَا يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ جِئْتُكَ هَارِيًا مِنْ  
دَنْبِي وَمِنْ عَمَلِي وَمُسْتَشْفِعًا وَمُسْتَجِيرًا إِلَيْكَ إِلَى رَبِّي  
فَاشْفَعْ لِي يَا شَفِيعَ الْأُمَّةِ يَا كَاشِفَ الْعَمَةِ يَا سِرَاجَ  
الظُّلْمَةِ اجْعُرْنِي بِهِ يَا اللَّهَ مِنَ النَّارِ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَكَ زَائِرِينَ وَقَصَدْنَاكَ رَاجِعِينَ وَعَلَى  
بَابِكَ الْعَالِي وَالْقَرِيبِينَ وَبِحَقِّكَ عَارِفِينَ فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِينَ  
وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِكَ مَحْزُومِينَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ  
أَسْأَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَأَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى لَكَ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ  
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْحَوْضَ الْمُرْوَدَ  
وَالشَّفَاعَةَ الْعُظْمَى فِي يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَيَوْمِ الْمَشْهُودِ  
يَا خَيْرَ مَنْ دُونِي فِي الْقَاجِ اعْظُمْهُ فَطَابَ بَطْنُهَا مِنَ الْقَاجِ وَالْأَكَمُ

نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرِ أَنْتَ سَاكِنُهُ      فِيهِ الْعَفَافُ وَفِيهِ الْجُودُ وَالْكَرَمُ  
 أَنْتَ الْحَبِيبُ يَا حَبِيبَ اللَّهِ أَنْتَ الشَّفِيعُ يَا شَفِيعَ اللَّهِ أَنْتَ  
 الْمُسَقِّعُ أَنْتَ الَّذِي تُرْجِي شَفَاعَتَكَ عِنْدَ الصِّرَاطِ إِذَا مَا  
 زَلَّتِ الْقَدَمُ أَشْهَدُ أَنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَلَغْتَ الرِّسَالَةَ  
 وَأَدَيْتَ الْأَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْأُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْعُتَّةَ وَجَلَّيْتَ  
 الظُّلُمَةَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَعَبَدْتَ رَبَّكَ  
 حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينُ طَجَزَاكَ اللَّهُ تَعَالَى عَنَّا وَعَنْ وَالدِّينَا وَ  
 عَنِ الْإِسْلَامِ خَيْرَ الْجَزَاءِ وَلَسْتُ لَكَ الشَّفَاعَةُ أَنْ تَشْفَعَ لَنَا  
 عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْعَرْضِ يَوْمَ الْفَرَجِ الْأَكْبَرِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ  
 مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ طِ اشْفَعْ لَنَا وَ  
 لِوَالِدَيْنَا وَلِأَوْلَادِنَا وَلِأَزْوَاجِنَا وَلِإِخْوَانِنَا وَلِإِخْوَاتِنَا وَ  
 لِمَشَاحِجِ طَرِيقَتِنَا وَمَشَاحِجِ أَوْرَادِنَا وَلِأَسَاذِيتِنَا وَلِحِجْرَانِنَا  
 وَلِمَنْ أَوْصَانَا وَقَلَدْنَا عِنْدَكَ بِدَعَايِ الْخَيْرِ عِنْدَ الزِّيَارَةِ  
 الصَّلَوَةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سُلْطَانَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ طِ الصَّلَوَةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى آلِكَ وَذَوِيكَ فِي كُلِّ



اِنْ وَلَحْظَةً عَدَدَ كُلِّ ذَرَّةٍ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ مِنْ عِبَادِكَ  
رِضَاءِ الْمُصْطَفَى اَلْاَعْظَمَى بِنِ صَدْرِ الشَّرِيعَةِ اَمَّجَدُ عَلٰى  
يَسْأَلُكَ السَّقَاعَةُ فَاَشْفَعُ لَهٗ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ۔

سورۃ فاتحہ ایک بار۔ سورۃ اخلاص تین بار پڑھئے۔ اس کے بعد اپنی  
ناوری زبان میں دعا کیجئے۔ درود اکبر بھی پڑھئے۔

خليفة الاول امير المؤمنين سيدنا صديق اكبر رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھئے۔  
اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سَيِّدَنَا اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّیْقِ ط اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ  
يَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلٰى التَّحْقِیْقِ ط اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ  
يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ثَانِیْ اَتْنِیْنِ ط اِذَا هُمَا فِی الْغَايَةِ  
اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ مِنْ اَنْفَقَ مَالَهٗ كُلَّهٗ فِی حُبِّ اللّٰهِ وَحُبِّ  
رَسُوْلِهِ حَتّٰی تَحَلَّلَ بِالْعِبَادِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْكَ وَ  
ارْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَکَ وَمَسْکَنَکَ  
وَمَحَلَّکَ وَمَاوَاکَ اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَوَّلَ الْخُلَفَاۤءِ  
وَتَاجَ الْعُلَمَآءِ وَصِهْرَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَرَحْمَةَ اللّٰهِ  
وَبَرَکَاتَهٗ۔ سورۃ فاتحہ و اخلاص اور دعا پڑھئے۔



خليفة دوم امير المؤمنين سيدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھے

السلام عليك يا سيدنا عمر بن الخطاب السلام عليك  
يا ناطقاً بالعدل والظوايا السلام عليك يا خفي  
الحرايا السلام عليك يا مظهر دين الاسلام السلام  
عليك يا مكيه الايمان السلام عليك يا مستم  
المربعين السلام عليك يا عز الاسلام والمسلمين السلام  
عليك يا ابا الفقراء والضعفاء والارامل واليتام انت

الذي قال في حقا سيدا البشر لو كان نبى من بعدي لكان  
عمر بن الخطاب رضى الله تعالى عنك وارضاك احسن  
الرضى وجعل الجنة منزلك ومسكنك ومأواك  
السلام عليك يا ثاني الخلفاء وتابع العلماء صهر النبي  
المصطفى ورحمة الله وبركاته، سورة فاتحه و اخلاص اور دعا پڑھے،

درمیان میں کھڑے ہو کر ہر دو خلفاء رضی اللہ عنہما پر سلام پڑھیے

السلام علیکم یا خلیفتی رسول اللہ السلام علیکم  
یا وزیری رسول اللہ السلام علیکم یا معینی رسول اللہ

السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا صَبِيَّيْ رَسُولِ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 أَسْأَلُكُمَا الشَّفَاعَةَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ  
 وَعَلَيْكُمَا وَبَارِكُ وَسَلِّمْ، سورة فاتحه و اخلاص اور دُعا پڑھتے۔  
 وحی اُترنے کی جگہ اور انہماک المؤمنین کے ۱۳ حجروں قریب سلام پڑھتے  
 اللَّهُمَّ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا رَجَاءَ السَّائِلِينَ وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ  
 وَحِرْزَ الْمُتَوَكِّلِينَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا سُلْطَانَ  
 يَا سُبْحَانَ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 ذُرِّيَّاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ سَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ  
 وَ سَيِّدِنَا عُمَرَ الْفَارُوقِ وَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ ذِي النُّورَيْنِ  
 وَ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ إِمْرَئِطْنِي وَأَنْتَ يَا اللَّهُ الرَّبُّ الْأَعْلَى فَاضِرُ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَبِحَاثِ سَيِّدِنَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ  
 وَأَنْتَ الْمُحْسِنُ إِلَيْنَا وَبِحَاثِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 وَأَنْتَ يَا اللَّهُ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ اسْمِعْ دُعَاءَنَا وَ تَقَبَّلْ  
 زِيَارَتَنَا وَامِنْ خَوْفَنَا وَاسْتَرْعِيوْنَا وَاعْفِرْ ذُنُوبَنَا

وَارْحَمْ أَمْوَاتَنَا وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا  
وَاَجْعَلْنَا يَا اللَّهُ عِنْدَكَ مِنَ الْعَائِدِينَ الْفَائِزِينَ  
الشَّاكِرِينَ الْمَجْبُورِينَ مِنَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ  
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ط  
يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط سورة فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھئے۔

جنت البقیع کی طرف منہ کر کے یہ سلام پڑھئے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْبَقِيعِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ الرَّفِيعِ ط  
اَسْمُ السَّابِقُونَ نَحْنُ اِنْشَاءُ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقْوَن ط  
اَبَشِرُوا يَا نَّ السَّاعَةَ اَتِيَهُ لَا رَيْبَ فِيهَا وَاَنَّ اللَّهَ  
يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ط اَسْكُمُ اللَّهُ تَعَالَى وَ  
شَرَفَكُمْ اللَّهُ تَعَالَى بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ  
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
وَرَسُولُهُ ط سورة فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھئے۔



باب جبریل پر کھڑے ہو کر ملائکہ المقربین پر سلام پڑھتے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ط السَّلَامُ عَلَيْكَ  
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا مِيكَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ط السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا سَيِّدَنَا إِسْرَافِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ط السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا  
عِزْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ط السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ  
الْمُقَرَّبِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ كَافَّةً عَاقِبَةً  
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ - سورہ فاتحہ، اخلاص اور دعا پڑھتے۔

باب انبیا پر کھڑے ہو کر جبل اُحد کی طرف منہ کر کے  
شہدائے اُحد رضی اللہ عنہم پر سلام پڑھتے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا حُزْرَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ ط السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ حَبِيبِ اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ نَبِيِّ اللَّهِ ط السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ  
الْمُصْطَفَى ط السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ وَيَا أَسَدَ اللَّهِ  
وَيَا أَسَدَ رَسُولِهِ ط السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءُ وَيَا سَعْدَاءُ  
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

يَا شَهِدَاءَ أَحَدٍ كَافَّةً عَامَّةً وَرَحْمَةً اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

روضہ مبارک کے سرے کی طرف تیرتنا فاطمۃ الزہراء

بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھیے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَتَنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءُ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَامَةَ  
أَهْلِ الْكَسَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَوْجَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
سَيِّدَتَنَا عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ السَّيِّدِينَ الشَّهِيدَيْنِ  
الْكَوَكَبَيْنِ الْقَمَرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ الشَّابِّينِ سَيِّدِ اشْبَابِ أَهْلِ  
الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَابْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ  
الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوَاكَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَبِيكَ الْمُصْطَفَى وَعَلَيْكَ وَعَلَى الْمُرْتَضَى  
وَإِبْنَيْكَ الْحُسَيْنَيْنِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

## نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر ہانے کی طرف کی دعا

اب یہاں سے قبلہ کی طرف سر کر کر ریاض الجنۃ میں کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھیں

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ  
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْمَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّ  
اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ  
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ  
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَذُرِّيَّتِهِ  
وَأَهْلِ بَيْتِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا  
رَبَّ الْعَالَمِينَ آمِينَ۔ سورۃ فاتحہ، اخلاص، دُعا پڑھئے اور اپنی  
مادری زبان میں دعا کیجئے۔

جنت البقیع کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ سلام پڑھئے۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ إِنَّكُمْ سَلَفُنَا  
وَأَنَا أُنْشَاءُ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ ط سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دعا پڑھئے۔



آتمہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے مزارات پر یہ سلام پڑھیے۔

السَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا أَزْوَاجَ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُنَّ  
يَا أَزْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا أَزْوَاجَ حَبِيبِ اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا أَزْوَاجَ الْمُصْطَفَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْكُنَّ  
وَأَرْضَاكُنَّ أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُنَّ وَ  
مَسْكَنَكُنَّ وَمَأْوَاكُنَّ السَّلَامُ عَلَيْكُنَّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

خاتونِ جنت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کے مزار پر یہ سلام پڑھیے  
السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ  
نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ حَبِيبِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْكِ وَأَرْضَاكِ أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ  
مَنْزِلَكِ وَمَسْكَنَكِ وَمَأْوَاكِ السَّلَامُ عَلَيْكِ  
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

بناتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مزارات پر یہ سلام پڑھیے  
السَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا بَنَاتِ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا بَنَاتِ

رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَاتَ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُنَّ  
 يَا بَنَاتَ الْمُصْطَفَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكُنَّ وَأَرْضَاكُنَّ أَحْسَنَ  
 الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنَزِلَكُنَّ وَمَسْكَنَكُنَّ وَمَحَلَّكُنَّ وَمَأْوَاكُنَّ  
 السَّلَامُ عَلَيْكُنَّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دعا پڑھیے۔  
 امیر المؤمنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر یہ سلام پڑھیے  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اسْتَحْيَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا مَنْ رَتَبَ الْقُرْآنَ بِتِلَاوَتِهِ وَتَوَرَّ بِالْحَرَابِ بِإِمَامَتِهِ وَسِرَاجَ  
 اللَّهِ تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ  
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَأَرْضَاكَ أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ  
 مَنَزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوَاكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ  
 رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دعا پڑھیے۔

جنت البقیع میں تمام زیارتوں سے فارغ ہو کر آخرین دعا پڑھیے  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْ لَنَا مِنْهُمْ وَمِنْ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ  
 النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَأَوْلِيَائِكَ  
 الْمُقَرَّبِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْتَذْرَجِينَ وَلَا تَتَنَاءِ النَّاسِ



مَفْرُورِينَ وَلَا يَأْكُلُونَ الدُّنْيَا بِالْإِيمَانِ ط

جیل اُحد پر سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر سلام پڑھیے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا أَمِيرَ حُمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمْرَ حَبِيبِ اللَّهِ - سورۃ فاتحہ، احلام اور دعا پڑھیے۔

شہدائے اُحد رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مزارات پر یہ مجموعی سلام پڑھیے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ أُحُدٍ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَصْحَابَ

رَسُولِ اللَّهِ كَافَّةً عَامَةً وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ - السَّلَامُ

عَلَيْكُمْ يَا سَعْدَاءُ يَا شُهَدَاءُ يَا نُبِيَّاءُ يَا نَبِيَّاءُ يَا أَهْلَ الصِّدْقِ

وَالْوَفَاءِ ط السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَقَّ

جِهَادِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صَبْرَتُمْ فَيَعْمَ عَقْبِي الدَّائِدِ السَّلَامُ

عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَاءَ أُحُدٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

### سلام بحالتِ مجموعی

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَعْدَاءُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكُمْ وَارْضَاكُمْ

أَحْسَنَ الرِّضَى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مِنْ لَكُمْ وَمَسَلَكُمْ وَمَحَلَّكُمْ

وَهَذَا وَكُمُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔



جبلِ احد پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دُعا کی مبارک شہید ہونے کی جگہ دعا پڑھیے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ قُبَّةُ الشَّاهِدِ يَا مَوْصِلِيْ بَيْنِنَا وَشَفِيعِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ

وَمَا تَرَا الشَّرِيفَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اللّٰهُ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

فَضْلِ شَفَاعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

سورۃ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

مدینہ منورہ سے بوقتِ رخصتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر الوداعی سلام پڑھیے

اَلْوَدَاعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْوَدَاعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْوَدَاعُ يَا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْفِرَاقُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْفِرَاقُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلْفِرَاقُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْفِرَاقُ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلْاَمَانُ

يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ لَا جَعْلَ لَ اللّٰهِ تَعَالٰی اٰخِرَ الْعَهْدِ اِلَّا مِنْكَ وَلَا مِنْ زِيَارَتِكَ

وَلَا مِنْ الْوُقُوْفِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَصَحَّةٍ وَسَلَامَةٍ

اِنْ عِشْتُ اِنْشَاءَ اللّٰهِ تَعَالٰی جِئْتُكَ وَاِنْ مِتُّ فَاَوْدَعْتُ عَنْكَ

شَهَادَتِيْ وَاَمَانَتِيْ وَعَهْدِيْ وَمِيْثَاقِيْ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلَى يَوْمِ

الْقِيَمَةِ وَهِيَ شَهَادَةٌ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، سُبِّحَنَ رَبُّكَ رَبِّ  
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ  
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ آمِينَ، آمِينَ، آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ  
يَعْقِطُهُ وَيَلْسَ،

## سلام وداع کے بعد

جب ارادہ وطن کی واپسی کا ہو تو مسجد نبوی میں دو رکعت نماز پڑھے۔  
پھر دین و دنیا کی حاجات کے لیے اور حج و زیارت کے قبول ہونے کی اور  
خیریت کے ساتھ گھر پہنچنے کی دعا مانگے اور یوں عرض کرے یا اے اللہ! اپنے  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس زیارت کو آخری زیارت نہ کرنا بلکہ میرے لیے دوبارہ  
آنا اور ٹھہرنا سہل اور آسان فرما۔ ان کی حضور کی اور میرے لیے سلامتی اور عافیت  
دین و دنیا کی مقدر فرما اور میں اپنے گھر عافیت اور سلامتی کے ساتھ جاؤں۔  
یا ارحم الراحمین! اجر و ثواب مقدر فرما دے میرے لیے۔ آمین یا رب العالمین۔  
اور اسی وقت جس قدر رنج و غم کا اظہار ہو سکے کرے۔ اور آنسو نکالنے کی  
کوشش کرے۔ اس وقت آنسوؤں کا نکلنا اور قلب کے اوپر رنج کا غلبہ ہونا قبولیت  
کی علامت ہے۔ پھر روتا ہوا اور مفارقت و بار بار رسالت پر حسرت و افسوس کرتا ہوا  
پہلے اور جو میسر ہو فقرا، مدینہ پر صدقہ کرے۔ اور جب اپنی بستی کے قریب آجائے تو یہ  
دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ تَابِعْنِيْ عَابِدُوْكَ لَوْ تَنَا حَامِدُوْكَ۔

اپنے شہر میں داخل ہو کر پہلے مسجد میں جائے اور دو چار رکعت نفل پڑھے بشرطیکہ

وقت مکروہ نہ ہو اور جب گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے۔ تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْ يَا  
 لَا يُفْقَادُ عَلَيْنَا حَقًّا ۝ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کہ اُس نے سلامتی اور حفاظت  
 کے ساتھ سفر کو پورا فرمایا اور اس سعادت کبریٰ اور نعمت عظمیٰ سے مشرف فرمایا۔  
 رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ  
 التَّوَّابُ الرَّحِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِينَ ۝

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

طالب دیدار، شفاعت رحمۃ للعالمین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

الحاج ملک رضا محمد۔ حاجی ملک عبدالعزیز۔ ملک نذیر احمد  
 ملک عبدالحمید۔ الحاج ملک عبدالرشید۔





## حالات حضرت غوث اعظمؒ

**اسم، کنیت، لقب اور عرف** | اس مجتبیٰ روحانیت، اس پیکرِ ست

اس نویدِ باللہ، اس قاسمِ عرفان اور

اس آفتابِ ولایت کا نام نہی اور اسمِ گرامی عبد القادر لقب محی الدین کنیت ابو محمد اور عرف غوث اعظم تھا۔

**مولد** | اس آفتاب کا طلوع ایک چھوٹے سے زرخیز قصبہ گیلان میں ہوا، مگر

اس کی متور شعاعیں چاروں اہم عالم میں یک لخت پھیل گئیں، یہ شمیم گل

بستانِ گیلان سے اُٹھی، مگر اس کی عطرِ فانی اقطاب و اطراف میں ہلک اُٹھی۔ یہ

ابرِ رحمت گیلان سے اُٹھا، مگر اس نے دنیا کے صد بار گیتانوں کو سبزہ زار بنا دیا۔

یہ نور کی شعاع گیلان سے نمودار ہوئی، مگر اس کی صورتِ پاشی نے صد ہا سیاہ رنگ کو

قلوب کو آنا فنا روشن کر دیا۔

**تاریخ ولادت** | یعنی ۸۱۲ ہجری یکم رمضان المبارک کو بوقت شب آپ

حسنِ یوسف، اخلاقِ محمدی، صدقِ صدیق اکبر، عدلِ عمر

حکیم عثمانؒ اور شجاعتِ حیدری کے ساتھ عالمِ قدس سے عالمِ امکان میں تشریف

فرما ہوئے۔

**نسب** | علاوہ روحانی تعلق کے آپ کو جسمانی حیثیت سے بھی حضور سرورِ کائنات

صلی اللہ علیہ وسلم کی آل میں داخل ہونے کا فخر حاصل ہے، وہ اس طرح

کہ آپ کے والد ماجد شہید البوصاح موسیٰ کا سلسلہ نسب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ

سے اور آپ کی والدہ ماجدہ بی بی اتم الخیر امہ البجاریہ فاطمہ کا سلسلہ نسب حضرت

امام حسین رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے اور گلستانِ شہادت کے یہ دونوں نونہال سرورِ عالم



صلی اللہ علیہ وسلم کے جگر گوشہ نواسے اور آپ کی صاحبزادی سیدنا فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے ہیں، اس سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچی، کہ حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نبأ حسنی و حسینی سید ہیں، **بَلَدُهُ ذُرُّ مَنْ قَالَ**۔

## آپ کی کرامات

حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی کرامات لاتعداد و بیشمار ہیں، چنانچہ شیخ علی بن ابی نصر الحسینی نے ۵۶۲ھ ہجری میں فرمایا، کہ میں نے اپنے اہل زمانہ میں کسی کو حضور غوثیت آپ سے بڑھ کر صاحب کرامات نہیں دیکھا، جس وقت کوئی شخص آپ کی کرامت دیکھنا چاہتا تو کرامت کبھی آپ سے ظاہر ہوتی تھی، اور کبھی آپ میں ظاہر ہوتی تھی۔

**کھجور کے دو خشک درخت** | شیخ ابوالمنظرا سلخیل کا بیان ہے کہ شیخ علی بن ابی نصر الحسینی جب کبھی علیل ہو جاتے،

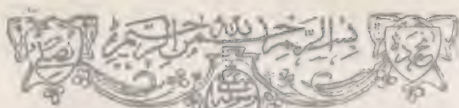
تو اکثر میرے باغ میں آجاتے، جہاں کئی روزان کی تیمارداری جاتی، ایک دو آپ تیمار ہو کر میرے باغ میں آئے حضور غوثیت مآب آپ کی حیادت کے لیے دہاں تشریف لائے۔ اس باغ میں کھجور کے دو درخت تھے، جو بالکل خشک ہو گئے تھے، اور چار سال سے پھل نہ دیتے تھے، میں نے ان کے کاٹنے کا ارادہ کر رکھا تھا۔

حضور غوثیت مآب اُٹھے، اور اُن میں سے ایک کے نیچے آپ نے وضو فرمایا، اور دو سرے کے نیچے دو رکعت نماز ادا کی، وہ دونوں درخت ایک ہفتہ کے اندر بار آور اور مثمر ہو گئے، حالانکہ وہ کھجوروں کے بار آور ہونے کا وقت نہ تھا۔ پھر میں نے اپنے باغ کی کچھ کھجوریں حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پیش کیں، آپ نے اُن میں سے کچھ تناول فرماتیں، اور فرمایا، کہ ایزد متعال تیری زمین، تیرے درہم، تیرے صاع اور تیرے مواشی میں برکت دے۔ اس سال سے



میری زمین کی آمدنی میں دن بدن اضافہ ہوتا گیا، دراہم کی یہ حالت تھی، کہ جس تجارتی کام میں میں نے ایک درہم خرچ کیا، وہاں سے کئی حاصل کئے، گیہوں کی یہ کیفیت تھی، کہ جب میں کسی مکان میں گیہوں کی سو بوریاں رکھتا، اس میں سے اگر پچاس خیرات کر دیتا اور باقی کھالیتا، تو بھی سو بوریاں بحال پاتا، میرے مویشی اتنے بچے جتنے، کہ میں شمار نہ کر سکتا۔

**آپ کا پانی پر چلنا** | سہیل بن عبداللہ قسری کا بیان ہے، کہ ایک مرتبہ آپ اہل بندر کی نظر سے عرصہ تک غائب رہے، لوگ آپ کی تلاش میں نکلے، اچانک ایک شخص نے لوگوں کو اطلاع دی، کہ میں نے آپ کو دجلہ کی طرف جاتے دیکھا ہے، یہ سُنکر سب کے سب دجلہ کی طرف گئے، جب دریا پر پہنچے، تو کیا دیکھتے ہیں، کہ آپ پانی پر سے لوگوں کی طرف چلے آ رہے ہیں، اور پھیلیاں بکثرت آن آن کر آپ کو سلام اور دست بوسی کرتی جاتی ہیں، اُس وقت نماز ظہر کا وقت ہو گیا تھا، اسی اثنا میں ایک بڑی بھاری مٹائی دکھائی دی، جو تخت سلیمانی کی طرح ہوا میں معلق ہو کر کچھ گئی، یہ جائے نماز بزرنگ کی تھی، اس کے اوپر دو سطریں لکھی ہوئی تھیں، پہلی سطر میں **اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ** اور دوسری میں **سَلَامٌ عَلَيْهِمْ** اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهُ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ لکھا ہوا تھا۔



# الفَصِيلَةُ الْجَوْشِيَّةُ

فَقُلْتُ لِحَمْرَتِي نَحْوِي تَعَالَى

پہلی میں نے اپنی شراب کو کہا میری طرف تشریف آ۔

سَقَانِي الْحَبُّ كَلَسَاتِ الْيَوْمَالِ

عش و محبت نے مجھے میل کے پیالے پائے۔

فَلَمَّتْ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْعَوَالِي

پہلی میں اپنا بلبل کے درمیان نشہ شراب سے ملت ہو گئی

سَعَتْ وَشَتَّ لِنَحْوِي فِي كُؤُسٍ

پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب میری طرف دوڑی

بِحَالِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رَجَالِي

اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ کیونکہ اب میں میرے رفقاء میں

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لُتُوا

پہلی میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی مجھ میں

فَسَاكِي الْقَوْمِ بِالْوَأْفَى مَلَكِي

کیونکہ میں ان قوم کے میرے بے باب مہمان ہو رہا ہوں

وَلَهْتُوا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُودِي

بہت اور شکر ادا کرو اور پیو تم میری طرف سے شکر کی

وَلَا يَلْتَمِزْ عَلَوِي وَافْصَالِي

لیکن میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پائے

شَرِبْتُمْ فَضْلِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي

میرے سب سے پہلے تم نے میری شراب پی لی

مَقَامِي قَوْفَكُمْ مَا سَرَّالِ عَالِي

آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور میرے بلند مرتبے کا

مَقَامُكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ

آپ سب کا مقام بلند ہے میری یہ مقام

يَصْرِفْنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

میں کو ہٹا دے اور مجھے اسی سے اکتانے اور خدا تعالیٰ میرے مال ہے

أَنَا فِي الرِّجَالِ أَعْطَى مِثْلِي

میں ہمارے لوگوں میں دیا ہوا ہے اور میں نے دیا ہے جیسے میرا ہے

أَنَا الْبَاهِي أَشْبَبُ كُلِّ شَيْخٍ

میں شہسواروں میں غالب ہوں جتنا وہ جوانی سے کہان سے جس کو میرے جیسے ہوں

وَتَوْجَنِي بِتَيْجَانِ الْكَمَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ تاج عطا فرمایا جس پر عزم (ارادہ شکر)

كَسَانِي خِلْعَةً يُطْرِزُ عَزْمِي

کے بل بوتے پر تھے اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر ہے

وَقَلَدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي

اور مجھے منت کا اور ہنسا اور میں نے اللہ کو مجھے عطا کیا

فَحُكْمِي نَائِدُنِي كُلِّ حَالٍ

پہلی میں نے تمام حکموں کو ہر حال میں

وَوَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے دائرہ تدبیر میں رکھا







وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدْ مُرِّوَانِي

برایک ولی کے لئے ایک قسم میں مرتب ہے اور میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

بَنِي هَاشِمِيٍّ مَكِّيٍّ حَبَازِيٍّ

دو بنی کریم ہاشمی، مکی اور حجازی

مُرِيدِيٍّ لَا تَخَفُ وَاشْفِ بَرِيْقِي

میرے پیروں کو ڈر نہ ہو اور میری تیرہ شریعت

أَنَا الْحَبِيبُ مَجِيَّ الدِّينِ إِسْمِي

میں گیلان کا رہنے والا ہوں اور میں دین پر نام ہے اور میرا معنی و

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخْلِغُ مَعَارِي

میں حسنیت نامہ حسن علیہ السلام کی اولاد سے ہوں اور میرا لقب ہے اعلیٰ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُورِ إِسْمِي

اور عبد القادر مشہور نام ہے

عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بِدْرِ الْكَمَالِ

کے قدم مبارک پر جس پر آسانی کمال کے بدر کمال ہیں۔

لَمْ وَجَدِي بِهَذَا نِلْتُ السَّمَوَاتِ

میرے چہرہ پاک میں۔ انہیں کی رسالت سے میں نے بڑی کو پایا۔

عَزَّوَجَدْتُ قَاتِلَ عِنْدَ الْقِتَالِ

اور لیکھ میں نے ان کی اور معلوم اور دشمن کو کتل کرنے والوں میں۔

وَأَعْلَامِي عَلَى رَأْسِ الْجِبَالِ

میرے اعلیٰ کے نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر لگا رہے ہیں۔

وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ

میرے قدم اپنے اور میرے قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہیں۔

وَجَدِي صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

اور میرا چچا ہیں سرکارِ عالمیانا صلی اللہ علیہ وسلم چہرہ کمال کے اعلیٰ ہیں۔

تَقَبَّلْنِي وَلَا تَرْجُدْ سُبْحَانِي

آغوشِ سیلیفِ انظر بحالی

مجھے غلط نہ جانے اور ہر حال مدد دیجئے میری تباہی درستی کیجئے میرے آقا! میرا حال ملاحظہ فرمائیے

هَذِهِ الْأَسْمَاءُ السَّبْعُ مِنْ أَوْرَادِ  
 الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِيِّ  
 مَعَ تَوْجِيهَاتٍ هِستِ كَلِيدَةٍ وَرِ كُنْجِ حَكِيمِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سیدنا و مولانا حجتہ الحق شیخ عبد القادر ایلک قدس سرہ ان اسماء کا ورد کرتے  
 تھے اور آپ نے ہر اسم کے لیے ایک توجہ بنائی ہے جو کہ ہر سومرتہ یا پانچ سومرتہ  
 اسم پڑھنے کے بعد پڑھی جائے گی۔ ان کی برکات ظاہر ہیں۔

الْأَسْمُ الْأَوَّلُ (پہلا نام) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے اس کی توجہ یعنی مطلب اصطلاح تصوف میں  
 یہ ہوتا ہے کہ اے خدا میرے ظاہر پر اس کلمہ کی بادشاہی قائم کر اور باطن میں  
 اس کے حقائق ثابت کر اور مجھ میں اس کے احاطے میرے ظاہر کا استغراق ہو۔  
 تاکہ مراتب وجود و شہود میں تیرے افعال و صفات کے سوا کسی کو نہ دیکھوں۔

الْأَسْمُ الثَّانِي (دوسرا نام) اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اس کی توجہ یعنی مطلب اصطلاح تصوف  
 میں یہ ہے کہ اے خدا مجھ کو اپنی طرف راستہ دکھا اور مجھ کو اپنے آگے ادب والا

اور ثابت قدم بنا اور اپنی محبت دے میرے دل کو اپنی ذات کے لیے مظهر  
اور اپنے احکام کے لیے سرچشمہ بنا۔ اگر حرفِ بند یعنی یا کے ساتھ پڑھے  
تو یا اَللّٰهُ یا اَللّٰهُ یا اَللّٰهُ کہے۔

### الْاِسْمُ الثَّلَاثُ (تیسرا نام) حَیْ حَیْ حَیْ

ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اس کی توجہ یعنی مطلب یہ ہے کہ مجھ کو پاک زندگی  
دے۔ اپنی محبت کا پاکیزہ و شیریں مشرب پلا۔ میری زندگی تجھ میں وابستہ رہے۔  
اپنی حیات کا نور میری حیات میں ظاہر کر۔ میری رُوح کو حیات میں ظاہر کر۔ میری  
رُوح کو دائمی حیات نصیب کر اور قیامت کے دن میرے باطن کو اپنے باطن سے  
نفع پہنچا۔ میرے دل کو اپنی پرورش کے مجیدوں سے آگاہ کر۔ میری زبان کو  
باطنی علوم پر گویا کر۔ اگر یا کے ساتھ پڑھے تو بلا تَمَوُّنِ یا حَیْ یا حَیْ یا حَیْ کہے۔

### الْاِسْمُ الرَّابِعُ (چوتھا نام) وَاحِدٌ وَاحِدٌ وَاحِدٌ

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اس کی توجہ یعنی مطلب اصطلاح تصوف  
میں یہ ہے کہ اپنے نور و وحدانیت کے ذریعہ مجھ کو مومد بنا اور اپنے پر کامل تعین  
کرنے کی مجھ کو توفیق دے کہ تو اپنی خدائی میں اکیلا ہے اور میرے تمام دینی و  
دنیاوی کاموں کے لیے بس تو ہی کافی ہے۔ اگر یا کے ساتھ پڑھے تو یوں کہے۔  
یا وَاحِدٌ یا وَاحِدٌ یا وَاحِدٌ۔

### الْاِسْمُ الْخَامِسُ (پانچواں نام) عَزِيزٌ عَزِيزٌ عَزِيزٌ

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اس کی توجہ یعنی مطلب اصطلاح تصوف میں



یہ ہے کہ مجھ کو اپنی عزت کے واسطے عزت والوں میں داخل کر عزت والوں کے کام مجھ سے کرایا۔ مجھ کو عزت دے اور عزت والے بندوں میں داخل کر۔ اگر یا کے ساتھ پڑھے تو پھر بلاتین پڑھے۔ **يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ**

### الْاِسْمُ السَّادِسُ (چھٹا نام) **وَهَابٌ وَهَابٌ وَهَابٌ**

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اس کی توجہ یعنی مطلب اصطلاح تصوف میں یہ ہے کہ مجھ کو ایسی توفیق بخش جو تیری مرضی کے کاموں تک مجھ کو پہنچا دے۔ اسے بھید کی باتوں کے بتانے اور بخشنے والے مجھ پر مہربانی کر۔ اسے خدا مجھ پر اپنی بخشش کی حقیقت جاری کر۔ اسے خدا تو مجھ پر اس امر کا نگران بنا رہا کہ صرف تیری ہی طرف محتاج بنا رہوں۔ کیونکہ تیری عناد و دولت در حقیقت کامل ہے۔ پس تو مجھ کو غیر بندہ پر ایسا احسان کر کہ خود غنی ہو کر دوسروں کو بھی فائدہ پہنچاؤں۔ کیونکہ تو غنی ہے اور دینے والا ہے۔ اگر یا کے ساتھ پڑھے تو پھر توں کہے۔

**يَا وَهَابُ يَا وَهَابُ يَا وَهَابُ**

### الْاِسْمُ السَّابِعُ (ساتواں نام) **وَدُودٌ وَدُودٌ وَدُودٌ**

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اس کی توجہ یعنی مطلب اصطلاح تصوف میں یہ ہے کہ مجھ کو نیک لوگوں کی محبت عطا کر۔ اسے خدا مجھ کو مخلوق کے شر سے بچا۔ کیونکہ ان کے شر کے بند کرنے کی تجھ میں کامل طاقت ہے۔ اگر یا کے ساتھ پڑھے تو پھر بلاتین یعنی **يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ** پڑھے۔

اِسْمَاءُ يَارْدَه

غَوْثِ اعْظَمِ وَتَكْبِيرُ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِجَمَالِكَ وَجَمَالِ  
حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَشَفِيعِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
عَلَى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ

① اِلٰهِيْ بِعِزَّةٍ وَحُرْمَةٍ قُطْبُ الْاَقْطَابِ

غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمِ حَضَرَتْ

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ قُطْبِ رَبَّانِيْ غَوْثُ الصِّدْقَانِ

مَحْبُوْبِ حَقَّانِيْ سَرَّحْشَمَهُ سُلْطَانِيْ سُلْطَانِ سَيِّدِ

مُحِيٍّ الدِّيْنِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيْلَانِيْ قُنْدِيْلِ

نُوْرَانِيْ قُطْبُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلَائِكَةِ

قُدِّسَ سِرُّهُ اللهُ الْعَزِيْزُهُ

② إِلَهِي بِعِزَّةٍ وَحُرْمَةٍ قُطِبِ الْأَقْطَابِ غَوْثِ  
 الثَّقَلَيْنِ غَوْثِ الْأَعْظَمِ حَضَرْتُ شَاهُ مَعِي الدِّينِ  
 عَبْدُ الْقَادِرِ جِلَافِي قَنْدِيلِ نُورَانِي شَيْخِ الْجِنِّ  
 وَالْإِنْسِ وَالْمَلَائِكَةِ قُدَّسَ اللَّهُ الْعَزِيزُ

③ إِلَهِي بِعِزَّةٍ وَحُرْمَةٍ قُطِبِ الْأَقْطَابِ  
 غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ غَوْثِ الْأَعْظَمِ حَضَرْتُ شَاهُ مَعِي  
 الدِّينِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِلَافِي قَنْدِيلِ نُورَانِي قُطِبُ  
 الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قُدَّسَ اللَّهُ الْعَزِيزُ

④ إِلَهِي بِعِزَّةٍ وَحُرْمَةٍ قُطِبِ الْأَقْطَابِ غَوْثِ  
 الثَّقَلَيْنِ غَوْثِ الْأَعْظَمِ حَضَرْتُ شَاهُ مَعِي الدِّينِ  
 عَبْدُ الْقَادِرِ جِلَافِي قَنْدِيلِ نُورَانِي قُطِبُ  
 الْجَنُوبِ وَالشِّمَالِ قُدَّسَ اللَّهُ الْعَزِيزُ

⑤ إِلَهِي بِعِزَّةٍ وَحُرْمَةٍ قُطِبِ الْأَقْطَابِ غَوْثِ  
 الثَّقَلَيْنِ غَوْثِ الْأَعْظَمِ حَضَرْتُ مَوْلَانَا مَعِي الدِّينِ



عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي قَنَدِيلُ نُورَانِي قُطْبُ  
 الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ قُدَّسَ اللَّهُ الْعَزِيزُ  
 ⑥ إِلَهِي بِعِزَّةٍ وَحُرْمَةٍ قُطْبُ الْأَقْطَابِ غَوْثُ  
 الثَّقَلَيْنِ غَوْثُ الْأَعْظَمِ حَضَرْتُ مَعِيَ الدِّينِ  
 عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي قَنَدِيلُ نُورَانِي قُطْبُ النُّجُومِ  
 وَالشَّهَابِ قُدَّسَ اللَّهُ الْعَزِيزُ  
 ④ إِلَهِي بِعِزَّةٍ وَحُرْمَةٍ قُطْبُ الْأَقْطَابِ غَوْثُ  
 الثَّقَلَيْنِ غَوْثُ الْأَعْظَمِ حَضَرْتُ أَوْلِيَاءَ مَعِيَ الدِّينِ  
 عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي قَنَدِيلُ نُورَانِي قُطْبُ الْأَرْضِ  
 وَالسَّمَوَاتِ قُدَّسَ اللَّهُ الْعَزِيزُ  
 ⑧ إِلَهِي بِعِزَّةٍ وَحُرْمَةٍ قُطْبُ الْأَقْطَابِ غَوْثُ  
 الثَّقَلَيْنِ غَوْثُ الْأَعْظَمِ حَضَرْتُ خَوَاجَةَ مَعِيَ الدِّينِ  
 عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي قَنَدِيلُ نُورَانِي قُطْبُ الْعَرْشِ  
 وَالْكُرْسِيِّ قُدَّسَ اللَّهُ الْعَزِيزُ

⑨ إِلَهِي بِعِزَّةٍ وَحُرْمَةٍ قُطِبِ الْأَقْطَابِ غَوْثِ  
 الثَّقَلَيْنِ غَوْثِ الْأَعْظَمِ حَضَرْتُ دُرُوشَ مَحْيِ الدِّينِ  
 عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي قَنْدِيلِ نُورَانِي قُطِبِ اللُّوحِ  
 وَالْقَلَمِ قُدِّسَ اللَّهُ الْعَزِيزُ

⑩ إِلَهِي بِعِزَّةٍ وَحُرْمَةٍ قُطِبِ الْأَقْطَابِ غَوْثِ  
 الثَّقَلَيْنِ غَوْثِ الْأَعْظَمِ حَضَرْتُ فَقِيرَ وَلِي مَحْيِ  
 الدِّينِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي قَنْدِيلِ نُورَانِي قُطِبِ الْفَوْقِ  
 وَالْأَرْضِ وَتَحْتَ الشَّرَى قُدِّسَ اللَّهُ الْعَزِيزُ

⑪ إِلَهِي بِعِزَّةٍ وَحُرْمَةٍ قُطِبِ الْأَقْطَابِ غَوْثِ  
 الثَّقَلَيْنِ غَوْثِ الْأَعْظَمِ حَضَرْتُ غَرِيبَ مُسْكِينِ  
 مَحْيِ الدِّينِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي قَنْدِيلِ نُورَانِي  
 رَاكِبِ الْمَلَائِكَةِ صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ تَابِعِ النَّبِيِّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحَابِهِ وَسَلَّمَ  
 يَا هَمْرَائِيلُ يَا لُومَائِيلُ يَا طَنَائِيلُ بِحَقِّ يَا شَيْخُ

عَبْدُ الْقَادِرِ جِلَانِي شَيْئًا لِلَّهِ يَا مُحَمَّدُ افْتَحِ  
 الْأَبْوَابِ أَخْبِرْنِي بِحَقِّ يَا بُدُّوحُ يَا بُدُّوحُ  
 أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ  
 يَحْزَنُونَ هُ

يَرْحَمُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## شجرۂ نسبِ

حضرت مخدوم علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش رحمہ اللہ

یا الہی دو جہاں کی کر مجھے توت عطا	حضرت علی مرتضیٰؑ	حیدر کرار علی شیر خدا کے واسطے
یا الہی دہم قدم قرباں ہو میرا جان دل	حضرت امام حسنؑ	احسن بن خستہ جگر حسابہ کے واسطے
یا الہی دو جہاں میں شاد اور آباد رکھ	حضرت زیدؑ	سید زید سخا اہل وفا کے واسطے
یا الہی کفر و شرک غیر سے دل پاک کر	حضرت حسینؑ	احسن حسین صغیر سر اسراف کا واسطے
یا الہی فرض سنت پر مجھے قائم تو رکھ	حضرت ابوالحسن علیؑ	امس ابوالحسن علی ربنا کے واسطے
یا الہی دے شجاعت عشق احمد کی مجھے	حضرت شجاعؑ	اس شہنشاہ شجاع یوسف تھا کے واسطے
یا الہی ذات واحد کا مجھے توبہ رکھ	حضرت عبدالرحمنؑ	عبدالرحمن با صفا و با وفا کے واسطے
یا الہی فقر کی نعمت سے دل معمور کر	حضرت سید علیؑ	بادشاہ سید علی ہر دوسرا کے واسطے
یا الہی کرنے تو محتاج مجھ کو غیر کا	حضرت عثمانؑ	زیرِ مال اپنے رکھ عثمان جاکر کے واسطے
یا الہی تو خدا کی دو جہاں کا گنج بخش	حضرت علی ہجویریؑ	گنج بخش مخدوم علی صاحب سخا کے واسطے

# شجرہ طریقت

## حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

ہو رقم کس سے تہا امر تہ یا گنج بخش  
بحر غم میں ہوتی ہے زیور زکشتی مری  
مہربان ہو کر ہماری مشکلیں آسان کرو  
ازپے حضرت خواجہ حسن بھری مجھے بوزندو  
از برائے طاعت حبیب عجمی کرد  
حضرت داؤد طائی پیر کامل کے طفیل  
ازپے حضرت معروف کرخی خواب میں مجھے  
از برائے سری سقطی ہے لب پر سے  
ازپے لطف کریم فیوض ذات جفید  
از برائے حضرت بو بکر شبلی نامدار  
ازپے حضرت علی حشری مجھے کر دورا  
از برائے حضرت ابوالفضل حلی ہے بارہ نا  
یا علی مخدوم جویری برائے ذات خویش  
شیخ ہندی پر پڑی لطف و کرم کی جب نظر  
خواجہ معین کو بابا فسرید الدین کو

ہیں ثنا خواں آپ کے شاہ و گلیا گنج بخش  
لو خبر بہر عرصہ مصطفیٰ یا گنج بخش  
مدد حضرت علی المرتضیٰ یا گنج بخش  
پہنڈہ عرص و ہوا میں مبتلا یا گنج بخش  
نور ایماں سے منور دل مرا یا گنج بخش  
کیجئے سب خاتیں میری وایا گنج بخش  
چہرہ انور دکھا دو بر ملا یا گنج بخش  
اہم اعظم آپ کی جاری سدا یا گنج بخش  
ہو ہمارے حال پر نظر عطا یا گنج بخش  
دل کماصل ہوں ہمارے دعا یا گنج بخش  
ہوں گرفتار غم رنج و بلا یا گنج بخش  
ہر گھڑی دل میں تصور آپ کا یا گنج بخش  
خیر کا ہونے نہ دو ہم کو گدگنج بخش  
کر دیا قطرہ سے دریا آپ نے یا گنج بخش  
گنج عرفاں آپ کے در سے ملایا گنج بخش

اُس بشر کے ہو گئے فوراً مطلب بھی روا  
 چاہیے پھر اور کیا ہو میسر ہے  
 آپ کے دربار عالی میں اگر کیا جس نے سوال  
 کس کے در پر یہ ظہور الدین کئے جا کر سوال  
 صدق جسے بس اک مرتبہ پڑھایا گنج بخش  
 گنج بخش فیض عالم کی دعا یا گنج بخش  
 آپ نے بخشا اُسے گنج بے بہایا گنج بخش  
 کس کے در پر یہ مانگت کرے جا کر سوال  
 آپ کے دربار عالی کے سوا گنج بخش

ہیں آپ فخر انساں سلام علیکم  
 اے منظر خدا شاں سلام علیکم  
 علی اسم اعظم صفت گنج بخشی  
 ہے مخدوم سلطان سلام علیکم  
 علی نام تبار مشنوں کی تسبیح  
 ہیں آپ فخر بحور دیوں کے افسر  
 نبی جی کے فیضان سلام علیکم



# حیات

## حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مخدوم علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ شہر غزنی کے محلہ ہجویری میں سنہ ۷۸۰ھ میں پیدا ہوئے۔

محلہ ہجویری میں والدہ محترمہ رہائش پذیر تھیں۔ اور غزنی شہر کے محلہ جلاب میں والد ماجد رہتے تھے۔ حضرت ان دونوں محلوں میں مختلف اوقات میں رہتے تھے۔ اس لیے آپ کو ہجویری اور جلابی کہا جاتا ہے۔

گنیت آپ کی ابو الحسن مکی اور نام علی۔ والد کا نام عثمان اور دادا کا نام علی جلابی غزنوی۔ مذہب کے معاملے میں آپ حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پابند تھے۔ آپ سید حسنی ہیں یعنی امام حسن علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔

## حضرت کے پیر طریقت

حضرت کا سلسلہ جُغدیہ ہے۔ جس کی ابتداء سید الطائفہ حضرت مجید بندادی رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ آپ کے پیر طریقت کا نام ابو الفضل محمد حسن بن خلی قدس سرہ ہے۔ چنانچہ آپ خود لکھتے ہیں کہ میں طریقت میں اُن کا تابع ہوں۔

علوم تفسیر و روایات کے عالم تھے۔ حُضری کے مُرید اور رازدان تھے۔ ابو عمرو قزوینی کے ہم عصر تھے۔ ساٹھ سال تک لوگوں سے بھاگتے رہے۔ اُن سے کرامات اور نشانات بہت ظاہر ہیں۔ مگر صوفیوں کے لباس اور اُن کی رسوم کے پابند نہ تھے۔ حضرت علی بجزیری رحمۃ اللہ علیہ بھی اپنے پیر طریقت کے ارادت مند اور مُرید ثابت ہوئے اور ساری زندگی اپنے پیر و مرشد کی تصویر بن کر گذاردی۔ ۶۵ سال کی عمر پا کر ۳۶۵ھ ۹ محرم الحرام کو وحال کر گئے۔ شجرہ پیر طریقت حسب ذیل واسطوں سے حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے ملتا ہے۔

حضرت داتا علی بجزیری رحمۃ اللہ علیہ کے پیر و مرشد خواجہ ابوالفضل ختلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مُریدوں کو کم گوئی اور کم خوابی کی بہت تاکید کرتے تھے۔ اس لیے حضرت علی بجزیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ غلبہ کے سوا نہ سوؤ اور جب جاگو تو پھر دوبارہ سونے کی کوشش نہ کرو۔ کیونکہ مُرید کے واسطے حرام ہے اور سیکاری کی نشانی ہے۔

سماع کے بارے میں صوفیاء میں اختلاف ہے۔ حضرت علی بجزیری رحمۃ اللہ علیہ کے پیر و مرشد خواجہ ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ اس بارے میں فرمایا کرتے تھے۔ سماع ان لوگوں کا تو شر ہے جو منزل سے پیچھے رہ گئے ہوں۔ جو پہنچ گئے ہوں ان کو سماع کی کیا حاجت ہے۔ کیونکہ وصل کے عمل میں سُننے کا حکم معزول ہوتا ہے۔

حضرت علی بجزیری رحمۃ اللہ علیہ اپنے پیر و مرشد کی نسبت فرماتے ہیں کہ وہ رسی صوفیوں (دکانداروں) سے سختی سے پیش آتے تھے۔ میں نے اُن سے بڑھ کر کوئی شخص ہیبت ناک نہیں دیکھا۔ فرماتے ہیں ایک دن ان کے ہاتھ دھلا رہا تھا۔ دستا پر خیال گذرا کہ جب سب کام تقدیر اور قسمت پر منحصر ہیں تو کیوں ہم لوگ اپنے آپ کو غلام بنا کر پیروں کی خدمت میں معروف ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے بیٹا! جو کچھ تمہارے دل میں گذرا ہے سب کو معلوم ہے۔ مگر ہر حکم کے لیے ایک سبب ہوا کرتا

ہے۔ جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ کسی کو تاج و تخت پر رکھے تو اس میں پہلے اس کے سنبھالنے کی توفیق بھی پیدا کر دیتا ہے اور وہی خدمت اس کی بزرگی کا سبب بن جاتی ہے۔

خواجہ ابو الفضل رحمۃ اللہ علیہ نے ۵۶ سال تک ایک جامہ رکھا اور بے تکلف اس کو پیوند لگایا کرتے یہاں تک کہ جامہ در جامہ ہو کر اصل کپڑے کا نشان بھی نہ رہا تھا۔

حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے علم دین اور تصوف و معرفت میں جسے کامل پایا اسی سے فیض حاصل کیا۔ وہ علم کی تلاش میں اس حدیث کے پورے پابند رہے۔ علم حاصل کرو خواہ چین ہی سے ملے۔

انہوں نے حصول علم کی خاطر آرام، اپنے وطن اور آسائشوں کو قربان کر دیا تھا اور مختلف علاقوں میں جا کر بزرگان دین سے فیض حاصل کیا۔ حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے علم دین کے استاد شیخ ابوالقاسم گرکانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے فقر میں رضا جوئی مُرشد سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں ہے۔ پس فقر کو چاہیے کہ مُرشد ہی کی حضوری رکھے۔ یعنی مُرشد کو اپنے پاس ہی سمجھے۔

آگے مُرشد کی تعریف کی ہے کہ کس قسم کا ہونا چاہیے ایسا نہ ہو کہ جو خود ہی ڈوبا ہو اور اپنے مرید کو بھی ساتھ لے ڈوبے۔

## شادی

حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی شادی مبارک بھی ہوئی لیکن کچھ عرصہ بعد بیوی انتقال کر گئی۔ والدین نے دوسری شادی کے لیے مجبور کیا۔ حضرت تنہائی پسند تھے۔ عورت سے دُور رہنے کے خواہش مند تھے۔ لیکن والدین کے ادب و احترام



کی وجہ سے انکار نہ کر سکے۔ کیونکہ اپنے والدین کے اذہد فرمانبردار تھے اور دونوں جہانوں کا قبلہ کہتے تھے۔ اس لیے والدین کے اسرار پر دوسری شادی ہو گئی۔ فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے گیارہ سال سے نکاح کی آفت سے بچایا ہوا تھا۔ اب مقدر نے پھر اس میں پھنسا دیا۔ ایک سال اس آفت میں غرق رہا۔ یہاں تک کہ قریب تھا کہ میرا دین تباہ ہو جائے کہ خدا تعالیٰ نے اپنی کمال مہربانی اور بخشش و رحمت سے مجھے خلاصی عطا فرمائی۔ یعنی بیوی کا انتقال ہو گیا۔

حضرت نے عورتوں سے خدا کی پناہ طلب کی ہے۔ اور اُن کی ذات کو فتنہ و فساد کا مخزن قرار دیا ہے۔ یہ بات آپ کی دلی ناپسندگی کا روشن عکس ہے۔ آپ ہر چند تجرد و تنہائی کو زیادہ پسند کرتے تھے۔ عورت سے دور رہنے کے خواہش مند تھے۔ اور اس پر عمل بھی کرتے تھے۔ اس کے باوجود حضرت نے نکاح کے بارے میں تین قسم کے خیال ظاہر کئے ہیں۔

- ۱۔ مرد عورت سب پر نکاح کرنا عموماً مباح ہے۔
- ۲۔ جو حرام سے پرہیز نہ کر سکیں اُن پر فرض ہے۔
- ۳۔ جو عیال کا حق ادا کر کے اُس پر سنت ہے۔

## سیر و سیاحت

بزرگان سلف صوفیائے کرام اور علمایان دین کی سیر و سیاحت کا مطلب دنیا جہان کی بے سود گرداوری نہ تھا۔ وہ کوئی خاص مقصد لے کر باہر نکلتے تھے۔ اور جب تک اس میں کمال نہ حاصل نہ کر لیتے تھے۔ واپس نہ آتے تھے۔ کوئی اشاعت دین کی غرض سے باہر نکلا ہے۔ کوئی حصولِ علم کی خاطر۔ تاکہ اس میں کمال حاصل کر کے نفع اللہ کو صراطِ مستقیم دکھا سکے۔

حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے غزنی کے بزرگوں سے بھی بہت کچھ حاصل کیا تھا۔ وہ ریاضت و جفاکشی حصولِ تجربہ اور حصولِ علم کی خاطر اپنے پیرو مرشد کے ساتھ بھی کئی ممالک بھی پھرتے رہے اور تنہا بھی کئی مقامات پر گئے اور ریاضتِ شاقہ کے علمی سبق حاصل کرتے رہے۔

کشف المحجوب میں جہاں اپنے ادب کی خوبیاں اور احکام بیان کئے ہیں۔ وہ اپنے سفرِ خراسان کا ذکر کرتے ہیں۔ میں نے خراسان کے ایک گاؤں جس کو کندور کہتے ہیں۔ ایک آدمی کو دیکھا جس کو ادیبِ کمندی کہتے تھے۔ یہ بزرگ شخص بیس سال تک پاؤں کے بل کھڑا رہا۔ اور سوائے نماز کے کبھی نہیں بیٹھا تھا۔ لوگوں نے کھڑا رہنے کا سبب پوچھا۔ جواب دیا مجھے ابھی تک یہ درجہ حاصل نہیں ہوا کہ خدا کے مشاہدہ میں بیٹھنے کی عروت حاصل کر سکوں۔

حضرت ایک مرتبہ ماوراء النہر جانگلے احمد حماد خورش آپ کے رفیق تھے۔ ان سے پوچھا کہ تم نکاح کیوں نہیں کرتے؟ اُس نے کہا ضرورت نہیں معلوم ہوتی۔ فرمایا کیوں؟ کہا کہ میں نے اپنے زمانے میں یا اپنے سے عاتب ہوتا ہوں تو دونوں جہانوں سے مجھے کچھ یاد نہیں ہوتا۔ اور جب حاضر ہوتا ہوں تو اپنے نفس کو ایسا رکھتا ہوں کہ ایک روٹی کو ہزار حور سے بہتر سمجھتا ہوں۔ پس دل کے شغل سے بہتر اور کوئی شغل نہیں۔



گنج بخشی آپ کی آفاق میں شہور ہے      دل دہی خستہ دلوں کا آپ کا دستور ہے  
نرفہ اعدا میں قیلبِ حیریں محسور ہے      المددِ یاج گنج بخش منتظرِ مجبور ہے

## حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی لاہور تشریف آوری

غزنی سے لاہور کا سفر جس قدر دشوار گزار ہے۔ جس قدر دور دراز فاصلے پر ہے۔ اس کو کون نہیں جانتا۔

ملک الگ، زبان الگ، معاشرت الگ، آب و ہوا میں نمایاں اختلاف ایسے ملک اور ایسے دور دراز سفر کی تیاریوں کے لیے جس قسم کے ساز و سامان کی ضرورت ہے وہ بھی کسی سے پوشیدہ نہیں۔ مگر حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ پاپیادہ بغیر کسی ساز و سامان اور بغیر کسی اہتمام و انصرام کے روانہ ہوئے۔ اس ملک میں جس کے رستے سے بھی ناواقف ہیں اور جس کے باشندوں میں سے کسی ایک سے بھی شناسائی نہیں رکھتے تھے۔

بلکہ اتنا بھی نہیں جانتے تھے کہ کسی کی کشش لیے جاتی ہے اور کس کام اور مقصد کے لیے۔

حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اپنے دو ہزار بیوں سمیت اپنے پیرو مرشد حضرت خواجہ ابوالفضل مختی رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد کے مطابق منزلوں پر منزلیں طے کرتے رستے کے دیہاتی باشندوں کو پُر حکمت نصائح کے موتی لاتے، فقر و فاقہ اور صبر و شکر سے شکم پُری کرتے آبلہ بار کو غارِ راہ کا شکار بناتے لاہور پہنچے۔ حضرت اشاعتِ دین اور تبلیغِ دین اسلام کے لیے لاہور تشریف لائے۔



## حضرت کی پہلی کرامت مسجد کے متعلق ظاہر ہوئی

حضرت نے جب یہ مسجد بنائی تو اور مسجدوں کی نسبت اس کے قبلہ کا رخ ذرا سا جنوبی سمت تھا۔ علماء لاہور نے اس پر اعتراض کیا۔ حضرت اعتراض نہ کر خاموش ہو رہے۔

تیسرے مسجد سے فراغت پائی تو آپ نے کل علماء و فضلاء کو بلایا اور خود امام بن کر اس میں نماز پڑھائی۔ نماز کے بعد تمام حضرات سے فرمایا کہ تم لوگ اس مسجد کے قبلہ پر اعتراض کرتے ہو۔ اب دیکھو قبلہ کس طرف ہے۔ جب انہوں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو کیا رنگ قبلہ بالمشافہ بچشم ظاہر نظر آیا۔ حضرت نے فرمایا بتاؤ قبلہ کدھر ہے؟ قبلہ کو سیدھے رخ پر دیکھ کر سب معترضین نادم ہوئے اور آپ سے معذرت چاہی۔

حضرت اس کرامت سے فوراً ہی سارے شہر میں مشہور ہو گئے اور رفتہ رفتہ تمام ہندوستان میں قطب الاقطاب مشہور ہو گئے۔

حضرت کے دم قدم سے اہل پنجاب اور بالخصوص اہل لاہور کو بہت سے روحانی فیوض نصیب ہوئے اور سیکڑوں اور ہزاروں لوگوں کو آپ سے اخلاق حسہ اور کلام پُر تاثیر سے اسلام کی لازوال نعمت میسر ہوئی۔

آپ کی زندگی اور آپ کے کلام، کام نے وہ اثر کیا جو تیر و تفنگ تیغ و تبر اور توپ اور بندوق سے بھی ناممکن تھا۔ لوگ جوق در جوق حلقہ اسلام میں داخل ہوتے تھے۔

اور اس مظہر نورِ خدا، عارفوں کے پیر کاہل اور کاملوں کے راہنما کی توجہ سے تاریکی سے روشنی، جہالت سے شائستگی، بے علمی سے علم اور کفر سے اسلام میں آتے تھے۔

ان ہزار باندگانِ خدا میں سے سب سے پہلے جو مسلمان ہوا وہ معمولی آدمی نہیں تھا۔ بلکہ سلطانِ مودود والی کابل و غزنی کی طرف سے ولایتِ پنجاب کا نائبِ حاکم تھا۔ اور جاؤ کی بہت مہارت رکھتا تھا۔ جس کا نام رائے راجو تھا۔ لاہور کے تمام گوجر برادری نذرانہ کے طور پر اپنی بھینسوں کا دودھ رائے راجو کی خدمت میں روزانہ پیش کرتے تھے۔ ایک دن ایک بڑھیا نذرانے کا دودھ لے کر جا رہی تھی۔ کہ حضرت داتا صاحب نے اس بڑھیا کو کہا کہ ہمیں دودھ سے دودھ بڑھیا نے کہا۔ ہم اگر دودھ رائے راجو کو نہ دیں تو ہمارے بھینسوں کے قصوں سے خون آنے لگتا ہے۔

حضرت نے کہا کہ ایسا نہیں ہو گا تم دودھ ہمیں دے دو۔ حضرت کی بات بڑھیا پر اثر کر گئی اور بڑھیا نے دودھ حضرت صاحب کو دے دیا۔ حضرت صاحب نے ضرورت کا دودھ رکھ کر باقی دودھ ساتھ جو دریا بہتا تھا۔ اس میں ڈال دیا۔

بڑھیا اپنے گھر واپس چلی گئی اور جب بھینس کے نیچے دودھ دہنے کے لیے بیٹھی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت داتا صاحب کا صدقہ دودھ میں برکت ڈال دی۔ بڑھیا نے گھر کے تمام برتن دودھ سے بھر لیے اور پھر پڑوسیوں کے برتن منگو کر بھینے شروع کر دیئے۔ علاقہ کے لوگوں نے یہ ماجرا دیکھا تو حیران رہ گئے۔ اور بڑھیا سے پوچھا کہ کیا بات ہے۔ جو کہ آج دودھ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا۔ بڑھیا نے لوگوں کو حضرت داتا صاحب کو دودھ دینے کا واقعہ سنایا لوگوں نے دودھ کی اس قدر برکت دیکھ کر ولی اللہ کی کرامت جانا۔ اور سب لوگوں نے حضرت داتا صاحب گنج بخشؒ کی خدمت میں دودھ کا نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ فیضِ بابرکت حاصل کیا۔

جب یہ خبر رائے راجو کو پہنچی تو وہ غصے میں لال پلایا ہونے لگا۔ اور حضرت داتا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔



اور بڑے بکثرت انداز میں کہنے لگا کہ ایسے نہیں چلے گا۔ کچھ دیکھو اور دکھاؤ۔  
حضرت داتا صاحب نے کہا تم ہی دکھاؤ جو دکھانا ہے۔ راتے راجو نے کچھ دیر انکھیں  
بند کر کے ہوا میں ہاتھ لہرایا اور آدھا خر بوزہ حاصل کیا اور حضرت داتا صاحب کو  
کہنے لگا یہ خر بوزہ جنت سے لایا ہوں۔ حضرت داتا صاحب نے اپنا جاندار اٹھایا  
اور نیچے سے ثابت خر بوزہ حاصل کر کے راتے راجو کو دیا اور کہا یہ جنت کے اُسی  
پودے کا خر بوزہ ہے جس سے تُو آدھا لایا تھا۔

راتے راجو نے کہا ایسے نہیں یہ دیکھو کہہ کر ہوا میں اُڑنے لگا۔ حضرت داتا صاحب  
رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے لکڑی کے جوتے اوپر اٹھا کر کہا جاؤ اس لعین کو نیچے لے آؤ۔  
دیکھتے ہی وہ جوتے راتے راجو کے سر پر چڑھنے لگے تو راتے راجو فوراً حضرت داتا صاحب  
کے قدموں میں گر پڑا۔ اور دور کر حضرت کی غلامی کے لیے التجا کرنے لگا۔

حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ نے اُس کو اپنا مُرید خاص بنا کر مسلمان کر دیا۔ یہ پہلا  
ہندوستانی شخص تھا۔ جو حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر مسلمان ہوا تھا۔ اس  
کے پیچھے ہزاروں لوگوں نے اسلام قبول کیا۔

حضرت نے اپنے خاص مُرید کو خلافت عطا کر کے اس کا نام شیخ ہندی رکھا۔ تمام  
موجودہ مجاور اسی شیخ ہندی کی اولاد سے ہیں۔ جو کہ سلسلہ بہ سلسلہ حضرت داتا گنج بخش  
رحمۃ اللہ علیہ کے گدی نشین مقرر ہوتے آ رہے ہیں۔

حضرت کی اس کرامت کی یاد میں آج بھی سالانہ عرس مبارک پر جو ۱۸-۱۹-۲۰  
صفر کے مہینے میں کمال ہوتا ہے۔ صوبہ پنجاب کے سب چھوٹے بڑے شہروں کی تمام  
گوچر، رادری لاکھوں من دودھ کا نذرانہ عقیدت پیش کرتے ہیں۔ جس سے عرس  
مبارک کے تین دن سبیل دودھ جاری رہتی ہے۔ اور لاکھوں عقیدت مند حضرات  
تبرک حاصل کر کے فیض یاب ہوتے ہیں۔



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ترکیب ختم شریف

جناب سرکار دو عالم نبی مکرمؐ نور مجسم ہادی انس و جان رحمت عالمیاں  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

## ۱۲۔ ربیع الاول

الْحَمْدُ شَرِيف ۱۱ مرتبہ؛ درود شریف ۳۶۰، یا ہادی یا فؤد  
۳۶۰، یا ہادی یا فؤد ۳۶۰، یا حضرت سید العرب والعجم  
شیئاً لہ ۳۶۰، صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ ۳۶۰ مرتبہ  
صلوات اللہ تعالیٰ سرمداً علی النبی محمدؐ فریاد رس یا حضرت  
المدد الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ الصلوۃ و  
السلام علیک یا حضرت سید العرب والعجم شیئاً لہ  
مشکل کسا بالخیر ۳۶۰ مرتبہ؛ درود شریف ۳۶۰ مرتبہ  
الْحَمْدُ شَرِيف ۱۱ مرتبہ؛ یا حضرت یا سرور یا صدیق یا عمر  
یا عثمان یا حیدر یا شبیر یا سبر شرکن دفع خیر آور ۳۶۰ مرتبہ  
الْحَمْدُ شَرِيف ۱۱ مرتبہ

## ترکیب ختم غوثیہ عالیہ

الْحَمْدُ شَرِيف ۱۱ مرتبہ؛ درود شریف ۱۱ مرتبہ، سبحان اللہ  
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ واللّٰہُ اکبرؑ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ إِلَّا يَا اللَّهُ اَلْعَلِيِّ اَلْعَظِيمِ ۱۱۱ مرتبہ: خُذْ يَدَيَّ شَيْئًا اللَّهُ يَا حَضْرَتُ  
 سُلْطَانِ مَشِيخِ سَيِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي اَلْمَدَدُ ۱۱۱ مرتبہ: بِسْمِ اللَّهِ  
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَلَمْ تَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۞ وَوَضَعْنَا عَنكَ  
 وَزَرَكَ ۞ الَّذِي اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۞ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۞  
 فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۞ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۞ فَاِذَا فَرَغْتَ  
 فَانْصَبْ ۞ وَاِلَىٰ ذٰلِكَ فَاَرْغَبْ ۞ ۱۲۱ مرتبہ: سُورَةُ لَيْسَ اِيكُم مَرْتَبَةٌ  
 يَا بَاقِي اَنْتَ الْبَاقِي ۱۱۱ مرتبہ: يَا كَافِي اَنْتَ الْكَافِي ۱۱۱ مرتبہ: يَا شَافِي اَنْتَ  
 الشَّافِي ۱۱۱ مرتبہ: يَا هَادِي اَنْتَ الْهَادِي ۱۱۱ مرتبہ: يَا حَضْرَتُ شَاهِ مَحْيِ الدِّينِ  
 مُشْكِلُ كُنَّا بِالْخَيْرِ ۱۱۱ مرتبہ: يَا حَضْرَتُ جَوْثِ اَعْيُنُنَا يَا ذِي الْوَلَدِ ۱۱۱ مرتبہ:  
 سَهْلٌ فَسَهْلٌ يَا اِلَهِي كُلَّ صَعْبٍ يَحْزَمُهُ سَيِّدُ الْاَبْرَارِ ۱۱۱ مرتبہ:  
 امداد کن، امداد کن از رنج و غم آزاد کن در دین و دنیا شاد کن  
 یا غوث اعظم و شکر ۱۱۱ مرتبہ: یا شیخ سید عبد القادر شئیًا لله ۱۱۱ مرتبہ  
 مشکلات بے عدد و اریم، شئیًا لله غوث اعظم پیر ما ۳ مرتبہ: ماہر محتاج  
 تو حاجت روا، اَلْمَدَدُ يَا غُوثِ اَعْظَمُ سَيِّدَا ۳ مرتبہ: خُذْ يَدَيَّ يَا شَاهِ  
 جِيلَانِ خُذْ يَدَيَّ - شَيْئًا اللَّهُ اَنْتَ فَوْرُ الْاَحْمَدِ عَلَى الْاُمَمِ وَتَمَّ ۳ مرتبہ:  
 وقت امداد یا شہر بغداد رس بغیر یا شہر بغداد ۳ مرتبہ: دُرُودِ شَرِیف  
 ۱۱۱ مرتبہ: اَلْحَمْدُ شَرِیف ۱۱۱ مرتبہ

مندرج بالا ختم شریف کے بعد کل شریف اور ایم ذات کا ذکر کیا جائے۔  
 نوٹ:- ایم ذات (اشد) کا ذکر کرنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے جائیں:-  
 کَلِمَةً حَقًّا عَلَیْهَا وَبَہَا نَحْنُ وَنَمُوتُ وَنَبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَلَیْہَا  
 مِنَ الْاٰمِنِیْنَ اٰمِیْنُ اور ذکر شریف ختم کرنے کے بعد اللّٰهُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ



وَهُوَ سَيِّدٌ لَا يَسُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

## ختم شریف حضرت داتا گنج بخش رحمہ اللہ

حضور کا یوم وصال و محرم الحرام ہے اور پانچ غرس مبارک پہ صفر المظفر  
المحمد شریف ۳ مرتبہ - درود شریف ۱۱۱ مرتبہ - کلمہ تمجید ۱۱۱ مرتبہ - سورۃ اخلاص  
۱۱۱ مرتبہ - آیہ کریمہ ۱۱۱ مرتبہ - حَذُّ يَسِيْرِ شَيْئًا لِلّٰهِ يَا حَضْرَتِ شَهِنْشَاهِ  
عَلِي مَقْدُومِ بَجَوْرِي الْمَدَدِ ۱۱۱ مرتبہ - کلمہ طیبہ ۱۰۰ (اکیس) مرتبہ - الحمد شریف ۳ مرتبہ

## ایصالِ ثواب کا طریقہ

نعت خوان، ختم شریف، ذکر و اذکار، قیام و سلام اور تلاوت مجید کے بعد اس طرح ایصالِ ثواب  
کریں :- یا اللہ جو کمالات طیبات اس محل مقدس میں پڑھے اور سنے گئے اور جو برکات عظامِ شریفی اور  
چل چھول وغیرہ لکھے گئے ان سب کے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صلے میں قبول فرما کر ان کا  
ثواب پہنچا دیجو بخیریت اقدس حضورِ مرسلین شفیع اللہ بین رحمۃ العالمین سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم، بار و احرام، حبیبِ اہل بیت علیہم السلام، بار و احرام، والدین شریفین، آباء و اجداد، اہل بیت عظام، ارواحِ مطہرات  
اور اصحابِ کرام، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام، تابعین، تبع تابعین، امامانِ اہل بیت، حضور نبی کریم صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم، و شیعائے کرام و ائمہ ان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، بالخصوص حضرت الامام سلطان الاولیاء قطبِ قطاب  
حضور محبوبِ سمان قطبِ بانی طریقتِ صمدی شہباز لاکانی میرا فی الدین شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ اللہ تعالیٰ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ختمِ معلیٰ بن عثمان بجزیری المعروف داتا گنج بخش و جمیع بزرگانِ سلوات و سلالات  
قادریہ، اولیائے پیشینہ و پیر و پست، بزرگ و غیر بزرگ، بار و احرام، جمیع صدیقین، شہداء و صالحین، اولیاء کرام،  
مؤمنین عظام، خاصانِ خدا، فرمانِ الہی، ائمہ دین کے کرام و بزرگ، کس بار و احرام، جمیع ائمہ و اولیاء و اہل بیت  
صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ سیدنا و مولانا محمد و آلہ و اصحابہ بقدرِ حسنہ و جلالہ و سلم  
بعد اپنے اور جملہ مسلمانوں کے لیے دعائے خیر کریں۔



# عَهْدُ نَامِهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ  
اِلَيْكَ فِيْ هَذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا  
عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكُنْ لِيْ اِلَى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ  
تَكُنْ لِيْ اِلَى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِيْ  
مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَا اَتَكِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ  
لِيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَفِّقُهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ اِنَّكَ  
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى خَيْرِ  
خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ  
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ



# دُعَا

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ  
(اور تمہارے رب نے فرمایا کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔)

## دُعَا عبادت کا مغز ہے۔

دُعَا سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی چیز معزز نہیں ہے (ترمذی ابن ماجہ)  
اسے خدا نے بزرگ و بلند، ہم عاجز و ناچیز، کمزور و ناتواں تیرے بندے تیری  
پناہ کے طلب گار ہیں۔ ہمیں راہِ نجات درگاہِ ایزدی شیطان کے شر سے محفوظ و مامون فرما۔  
ہم اپنی تمام تر عاجزی و انکساری کے ساتھ تیری بارگاہ میں حاضر ہیں۔ بیشک تو ہی  
تمام جہانوں کا مالک ہے۔ بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔ سب تعریفیں تیرے ہی لیے  
ہیں۔ تو ہی روزِ جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد  
مانگتے ہیں۔ ہماری اور ہمارے ماں، باپ، بہن، بھائی، بیوی بچوں اور تمام  
مسلمانوں کی مدد فرما۔

سید عباد کا اُن لوگوں کا راستہ تیرے انعام کے مستحق ٹھہرے۔ ہمارے قدم  
اُس راستے پر نہ اٹھیں جس پر چل کر ہم راہِ ہی گم کر بیٹھیں۔ نہ راستہ اُن لوگوں کا جن  
پر تیرا غضب نازل ہوا۔ ہم تجھے راہِ مستقیم کے طلب گار ہیں۔ سید سے راستے کو ہمارا  
مقتدر بنا دے۔ اے ہمارے پروردگار ہماری یہ دعا قبول فرمائیے۔ بلاشبہ آپ  
خوب سننے والے ہیں اور جاننے والے ہیں۔ ہمارے حال پر رحم فرما۔ ہماری  
دُنیا و آخرت بہتر کر دے۔

اے ہمارے رب! بلاشبہ آپ تمام لوگوں کو میدانِ حشر میں جمع کئے والے ہیں۔ جس میں ذرا شک نہیں۔ بلاشبہ ہم ایمان لائے۔ سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجئے۔ اور ہم کو عذابِ دوزخ سے بچا لیجئے۔ اے اللہ آپ تمام ملک کے مالک ہیں جس کو چاہتے ہیں ملک دے دیتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں ملک لے لیتے ہیں۔ آپ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ رات کو دن میں داخل کر دیتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کر دیتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں۔ بے شمار اور بے حساب برزق عطا فرماتے ہیں۔

اے ہمارے رب! اپنی عنایت سے ہم سب کو اچھی اولاد سے نواز اور جو اولاد ہیں اس کو نیک اور صالح عمل کی ہدایت فرمائیے۔ بیشک آپ دعا سننے والے ہیں۔ اے ہمارے پالنہار گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے بھل جانے کو بخش دیجئے اور ہم کو ثابت قدم رکھیے۔

اے ماں باپ سے زیادہ ہریان و انا! تیرے گنہگار بندے اور بندیاں سخت پریشانی کے عالم میں خراب کر رہے ہیں۔ اپنے محبوبِ پاک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے ہماری خطائیں معاف فرما ہم کو دنیا و آخرت کے عذاب سے بچا اور رحم و کرم فرمائیے۔

تو نے ہمیں انسان بنایا، عزت اور خلافت کا خلعت پہنایا۔ ہمیں دولت دی۔ سلطنت بخشی زمین میں وراثت عطا کی مگر ہم نے تیری نعمتوں کی قدر نہ جانی۔ تو نے ہمیں سنوارا۔ ہم نے اپنی صورتوں کو بگاڑا۔ تیری راہ کو چھوڑا۔ تیرے حکموں سے منہ پھیرا۔ تجھ سے اپنا رشتہ توڑا۔ نفس و شیطان کے جال میں پھنسے، گناہ کیے وہ بھی سخت کجاوہر بھی اُن سے پناہ مانگیں۔ ناقراٹیاں کہیں اور ایسی شدید کہ اُن سے پتھر بھی لرز جائیں۔ اے اللہ! اقرار ہی مجرم، دُوسیا، گنہگار، بدکار، عصیان شعار، مشر مسار تیری



رحمت و مغفرت کے اُمیدوار، آنکھوں سے آنسو بہاتے تیرے عذاب سے ڈرتے تیری ناراضگی سے گھبراتے، ہاتھ پھیلاتے، شرم سے سر جھکاتے۔ گڑ گڑاتے تیرے دربار میں حاضر ہیں۔ اسے عزت و عقار میں مُعاف کر دے۔ ہم کو بخش دے۔ دُنیا میں خوشحالی فرما، آخرت کو ہمارے لیے بہتر بنا دے۔ یا اللہ! ہم جو کچھ بھی ہیں تیرے محبوب کی ولے تاجدارِ مسیحِ ابرار، احمدِ مختارِ مصلیٰ اللہ علیہ وسلم کے اُمّتی ہیں۔ جنہوں نے ہمارے لیے ساری ساری رات آنسو بہائے۔ اُمت کی مغفرت کے لیے دُعائیں فرمائیں۔ تیرے جاہ و جلال تیرے فضل و کمال، تیرے جود و عطا اور تیرے محبوب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذوات و صفات کو وسیلہ بناتے ہیں۔ اپنی عزت اور اُن کی رحمت کا صدقہ ہمارے گناہ مُعاف فرما دے۔ حضرت غوثِ پاکؒ اور حضرت داتا گنج بخشؒ کا صدقہ ہماری بگڑی بنا دے۔ ہمیں اپنی محبت کا جامِ پلا دے۔ ہماری ڈوبتی کشتی تیرا دے۔ ہمارے بچے کو پار لگا دے۔

یا الہی ہماری خطاؤں، ہماری جہالت، ہمارے معاملات میں ہماری نیا دہیوں کو مُعاف کر اور اس چیز گناہ کو بھی بخش جس کو تو ہم سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ بخش دے ہم کو ہماری بے پرواہی۔ ہماری خطاؤں کو، ہماری بُرائیوں کو یا الہی بخش دے وہ گناہ ہم نے اقل کیے ہیں آخر کیے ہیں اور جو چُپ کر کیے ہیں اور جو ظاہر کیے ہیں اور وہ گناہ جن کو تو ہم سے بہتر جانتا ہے۔ اے دلوں کو پھیرنے والے اللہ! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔ یا الہی! ہم تجھ سے ہدایت و رہنمائی پاک دامن اور لوگوں سے بے پرواہی مانگتے ہیں یا الہی ہمارے دین و دُنیا اور آخرت کو سنوار دے۔ ہماری دُعائیں قبول فرما۔ ہمارے بیماروں اور لاچاروں کو تندرستی اور صحت عطا فرما۔ مُصیبت زدہ لوگوں کی مُصیبت دُور کر۔ ہمیں فقر و فاقہ سے بچنا۔ حقیقی غنا عطا فرما، اپنا بنا اور اپنی راہ پر چلا۔ اس کتاب کے معاونین حضرات کی

دُنیا و آخرت کی مشکلیں آسان فرما۔ نیک دل حاجتیں پوری فرما۔ کاروبار میں برکتیں  
 نازل فرما۔ بے اولادوں کو نیک اور صالح اولاد عطا فرما اور دین اسلام پر صحیح طور پر  
 چلنے کی توفیق دے۔ ہمیں نازی پرہیزگار بنے۔ ہم کو نیک ہدایت عطا فرما کہ ہم سے  
 وہ خدائیں لے جن سے تُو راضی ہو۔ ہمیں اپنی رضا مندی اور محبوبیت کا خلعت  
 پہنا اور ہر مان ہو جا۔

ربنا تقبل منا انک انت السميع العليم وتب علينا  
 انک انت التواب الرحيم وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ  
 خَلْقِهِ وَفَوْرِ عَرْشِهِ وَزِينَةِ فَرْشِهِ وَافْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ  
 سَيِّدَنَا وَمُسْتَدْنَا وَحَبِيبَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا وَعَلٰی آلِهِ وَاصْحَابِهِ  
 وَاهْلِ بَيْتِهِ وَازْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ اجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ  
 يَا اَرْحَمَ الرَّحْمٰنِ ۔

خدا یا بحق بنی فاطمہ رضی اللہ عنہا  
 کہ بر قول ایمان کئی خاتمہ  
 اگر دعوت تم رد کئی و قبول  
 من دست دلمان آل رسول

آمین ثناء آمین

الحاج ملک رضا محمد اعوان



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَالصَّلَاةُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

سَلَامٌ بِجُحُورِ رُكُونِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ارْحَضِرْ غُلَامَ مُصْطَفَى صَاحِبِ عَشِيقِ رَحْمَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ

يَا شَفِيعَ الْوَرَى سَلَامٌ عَلَيْكَ	يَا نَبِيَّ الْهُدَى سَلَامٌ عَلَيْكَ
خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ سَلَامٌ عَلَيْكَ	سَيِّدُ الْأَمْفِيَاءِ سَلَامٌ عَلَيْكَ
أَحْمَدٌ لَيْسَ مِثْلَكَ أَحَدٌ	مَرْحَبًا مَرْحَبًا سَلَامٌ عَلَيْكَ
وَأَجِبْ حُبُّكَ عَلَى الْمَخْلُوقِ	يَا حَبِيبَ الْعُلَى سَلَامٌ عَلَيْكَ
أَعْظَمُ الْخَلْقِ أَشْرَفُ الشُّمَرَا	أَفْضَلُ الْأَذْكِيَاءِ سَلَامٌ عَلَيْكَ
كُنْشِفَتْ مِنْكَ ظُلُمَةُ الظُّلَمِ	أَنْتَ بَنَاءُ الدُّجَى سَلَامٌ عَلَيْكَ
طَلَعَتْ مِنْكَ تَوَكُّبُ الْعُرْقَانِ	أَنْتَ شَمْسُ الْبُحَى سَلَامٌ عَلَيْكَ
مَهَبَطُ الْوَحْيِ مَثَرُ الْفُرَّانِ	صَاحِبُ الْإِهْتِدَادِ سَلَامٌ عَلَيْكَ
إِنَّكَ مَقْصِدِي وَمَلْجَأِي	إِنَّكَ مُدَا عَا سَلَامٌ عَلَيْكَ
مُطَلَّبِي يَا حَبِيبِي لَيْسَ سَوَالِي	أَنْتَ مَطْلُوبُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ
سَيِّدِي يَا حَبِيبِي مَوْلَايُ	لَكَ رُوحِي فَدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ

هَذَا أَقُولُ غُلَامِيكَ عَشِيقِي  
مِنْهُ يَا مُصْطَفَى سَلَامٌ عَلَيْكَ



ہزار بار بشیوم دہن ز مشک و گلاب

ہزار مرتبہ (بھی) میں دھروں منہ مشک سے اور عرقِ گلاب سے

ہنوز تام تو کفّش کمال ہے ادبی است

اب بھی آپ حلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک (اس منہ سے) کہنا بے ادبی کی انتہا ہے

اگر نام محمدؐ رانیا و رے شفیع آدمؑ

اگر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کرنے والے کا وسیلہ لاتے آدم علیہ السلام

نہ آدمؑ یافتے توبہ نہ نوحؑ از غرق نجات

تو نہ آدم علیہ السلام کی توبہ شرفِ قبولیت پاتی، نہ نوح علیہ السلام کو غرق ہونے سے نجات

یا غوث الاعظمؑ بمن بے سرو سامان مدد

اے جنابِ غوثِ الاعظم رضی اللہ عنہ مجھے بے ساز و سامان کی مدد فرمائیے

قبلہ دیں مدد کے عجب ایماں مدد

اے ہمارے دین و ایمان کے راہنما مدد فرمائیے

سر پہ قربان سرعتِ حلقہ میراں مدد  
میرا سر آپ کی عزت و عظمت پہ قربان اے سرداروں کے سردار مدد فرمائیے

دستگیر دو جہاں حضرت میراں مدد  
دو جہاں کے مددگار، سرداروں کے سردار، مدد فرمائیے

بوجے خلقِ حسنیٰ رنگ گلِ نوجے حسین  
پتے سے گلِ حسنیٰ کی خوشبود مہک آتی ہے اور آپ کی عادت میں حسنیٰ رنگ ہو جاتی ہے

نوبہارِ عجب خونِ شہیداں مدد  
آپ ایک دل کو لٹھانے والی بہادر ہیں، شہیدوں کے خون کی قسم مدد فرمائیے

خواہش جامِ باہم حاجتِ بغداد بود  
آپ سے جامِ نوش کرنے اور بغداد شریف میں حاضری کی باہم خواہش رکھتا ہوں

درِ خسارِ طلبم ساقیِ دُورِاں مدد  
اے مجلس کی رونق کے منبع آپ سے مستی کا طالب ہوں اے زمانے کی بیابان بھانڈے والے مدد فرمائیے

مُحتشم را تو شناسی کہ گدائے درشت  
میں تو آپ کے مقام و مرتبہ کو سمجھتا ہوں کیونکہ آپ کے قد کا گدا ہوں

پیڑِ پیراں مددِ حضرت میراں مدد  
اے رہبروں کے رہبر اور سرداروں کے سردار مدد فرمائیے

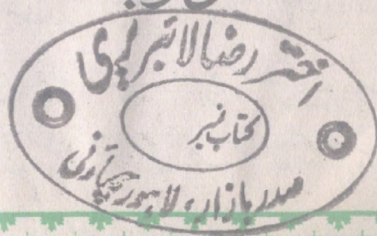
# دُعَا

فضل کریار محمد مصطفیٰ کیواسطے  
 یا اللہ العالمین یہ عرض میری کر قبول  
 سید کوئین شاہ انیس علیہ کیواسطے  
 دو کر رنج دلی پہ سخت مجھ کو بے کلی  
 استجب خدا دعائے مجتبیٰ کے واسطے  
 فیض کے ہاتھوں سے مجھ کو میوہ مقصد کھلا  
 اُس شہر صدیق اکبر باصفا کیواسطے  
 دو جہاں میں حضرت عثمان کے رُوسے مجھے  
 اُس عمر فاروق عادل بے ریا کیواسطے  
 تیسرے دربار عالی میں میری یہ التجا  
 مت نخل کیجیو تو اُس صاحب حیا کیواسطے  
 بلبل باغ مدینہ قرۃ النبین سول  
 حل ہو مشکل میری مشکل کشا کے واسطے  
 یعنی بی بی فاطمہ زہیر النساء کے واسطے  
 اُس جگر خستہ چن صاحب نوا کے واسطے  
 مے پناہ یارب شہید کربلا کے واسطے  
 ہو تو ہی فریاد رس بنی العبا کے واسطے  
 اُس جگر خستہ چن صاحب نوا کے واسطے  
 جعفر و باقر علی موسیٰ رضا کے واسطے  
 اور امام مہدی پیر پدا کے واسطے  
 غوث اعظم پیشوا اولیاء کے واسطے  
 گنج بخش علی ہر دوسرے کے واسطے  
 گنج بخش مخدوم علی صاحب سخا کے واسطے



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 أَطْفَى بِهَارِ الْوَبَاءِ الْخَاطِئَةَ  
 بِنَابِ غَوْءِ اعْظَمِ شَاهِ  
 جَنَابِ ثَمَّ جِيلَانِ  
 مَهْسِتِ اِخْلَانِ دَمِ نَجْمَانِ  
 الصُّطْفَى وَالْمَرْتَضَى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ



من بندہ شرمسارم تو رسم کن رچیا  
میں شرمسار بندہ ہوں تو رسم کر اے رچیا

اندر سرائے فانی کر دم گناہ تو دانی  
اس دنیائے فانی میں تو جانتا ہے میں نے گناہ کئے

شمر بندہ رُوئے زردم جرم عظیم کر دم  
میرا چہرہ عظیم گت ہوں کی وجہ سے زرد ہے

غیبت دروغ گفت تم غافل سے ختم  
میں نے لوگوں کی برائیاں کیں اور جھوٹ بولا میں تجھ سے اکثر غافل ہو کر سوچا

در وقت نزع جانم گویا بکن زبانم  
میری جان عالم نزع میں ہے میری زبان کو گویائی دے

از تن رو دو چوبانم بستہ شود زبانم  
جب میری جان تن سے جدا ہو اور میری زبان بند ہو جائے

در گور چوں بمانم تنہا چوں بکیانم  
جب میں قبر میں ہوں اور بیکوں کی طرح اکیلا ہوں

یار بکج مرداں گورم منراخ گرداں  
اے میرے رب اپنے نیک بندوں کے طفیل میری قبر کو کشادہ کیجیو۔

من سعدی صفاتم بردین مصطفاتم  
میں سعدی با صفا ہوں اور میں میرے پیاروں کے مانتے و دانوں میں ہوں

ہر دم ہمیں بخوانم تو رسم کن رچیا  
میں ہر دم یہی پڑھتا ہوں کہ اے میرے پیارے رچیا رحیم پتا فضل مجھ پر فرما۔ آمین



# خستہ و در ماندہ ام بہشتیہ را دستم بگیر یا محی الدین میراں غوثِ شمسِ ادبگیر

ترجمہ: اے محی الدین میراں غوثِ اعظم و شہیدِ مخلص و نادار اور عاجز و کمین ہوں۔ خدا کے لیے مسیحا ہاتھ پکڑیں  
آصف صابری

گنج بخشِ فیضِ عالم  
مظہرِ سرورِ ابد  
ناقصانِ را پر سیرِ کامل  
کامیلاں را راہِ امنیہ

خواجہ معین الدین چشتیؒ